تِلکَ آثارُنا تدُلُّ علینا
فانظُروا بعدنا اِلی الآثارِ

تاریخی آثار و مزارات

مرتبین:
صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد
محمد غزال خان مسعودی



ادارہ مسعودیہ
۲/۶، ۵-ای، ناظم آباد کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۲۷ھ / ۲۰۰۶ء

عطیہ

از

صاحبزادہ مسرور احمد صاحب

محمود ایاز

۱۵ شعبان ۱۴۳۱ھ

تِلْکَ اٰثَارُنَا تَدُلُّ عَلَیْنَا
فَانْظُرُوْا بَعْدَنَا اِلَی الْاٰثَارِ

تاریخی آثار و مزارات

(دہلی......اجمیر شریف......سرہند شریف)

مرتبین
ابوالسرور محمد مسرور احمد
محمد غزال خاں مسعودی

ادارۂ مسعودیہ
۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان
(۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء)

Marfat.com

عنوان .... تاریخی آثار و مزارات

مرتبین .... ابوالسرور محمد مسرور احمد

محمد غزال خاں مسعودی

اشاعت .... اول

سنہ طباعت ۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء

طابع .... حاجی محمد الیاس مسعودی

تعداد .... بارہ سو

ناشر .... ادارۂ مسعودیہ کراچی

ہدیہ ....

ملنے کے پتے



۱......ادارۂ مسعودیہ: ۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی فون: ۶۶۱۴۷۴۷

۲......ضیاء الاسلام پبلی کیشنز: ضیاء منزل (شوگن مینشن) محمد علی جناح روڈ آف محمد بن قاسم روڈ، عیدگاہ کراچی فون: ۲۲۱۳۹۷۳

۳......ضیاء القرآن پبلی کیشنز: ۴۔ انفال سینٹر، اردو بازار، کراچی فون: ۲۲۱۰۲۱۲

۴......مکتبہ غوثیہ: پرانی سبزی منڈی پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی فون: ۴۹۲۶۱۱۰

۵......مکتبہ نبویہ: گنج بخش روڈ، لاہور

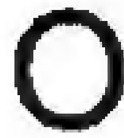
۶......مکتبہ قادریہ: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

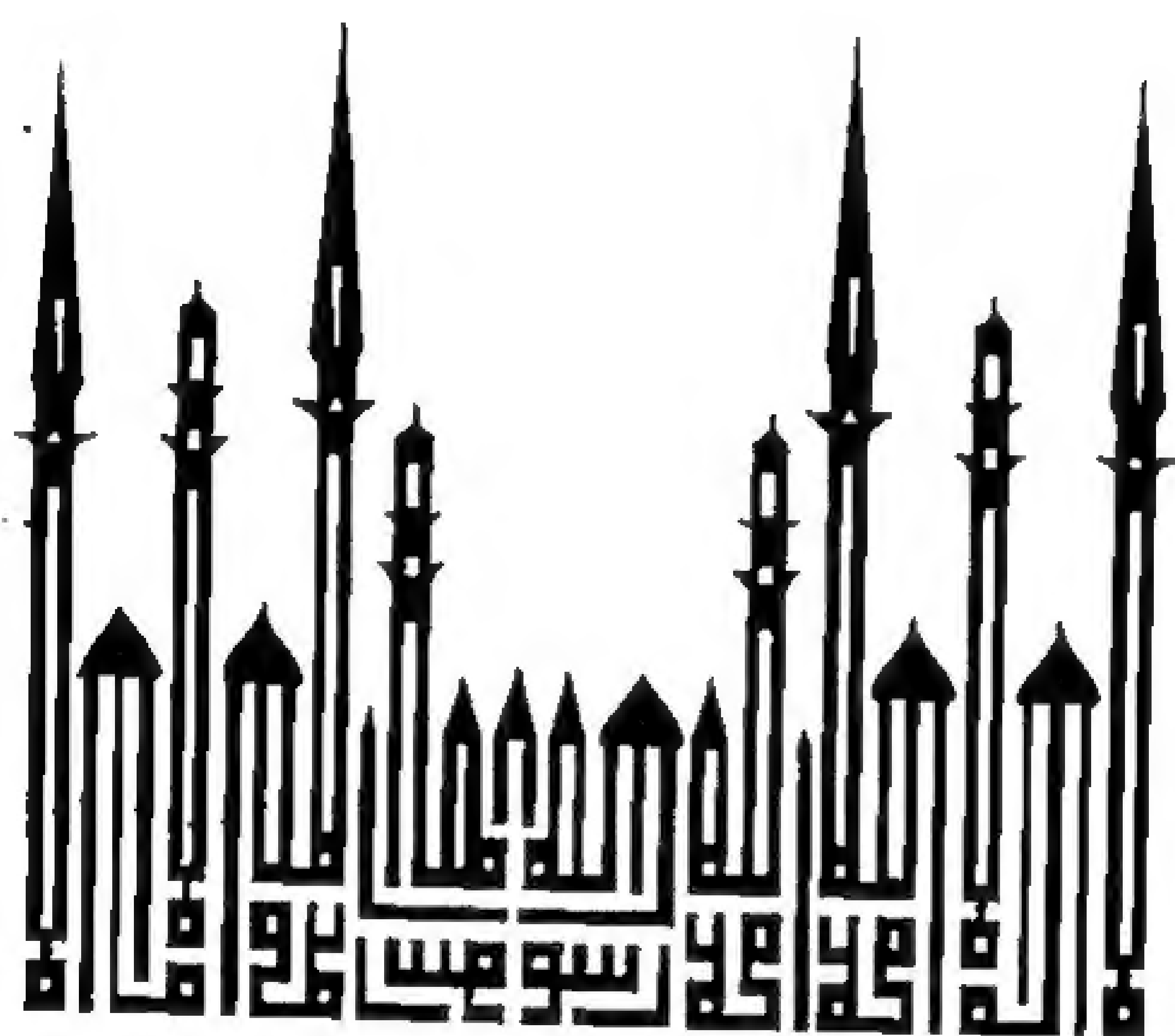
انتساب



تاریخ ساز، کردار ساز، نمونۂ اسلاف

مجددِ عصر...... مسعودِ ملت کے نام

(مرتبین)





بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حرف اول

☆☆

الحمد للہ! ۲۰ مارچ ۲۰۰۶ء کو راقم الحروف حضرت والد ماجد پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کے ہمراہ کراچی سے ملتان شریف، وہاں سے لاہور اور ۲۸ / مارچ ۲۰۰۶ء کو لاہور سے بذریعہ بس دہلی روانہ ہوئے۔ اس خیال سے ایک کیمرہ رکھ لیا تھا کہ موقع ملا تو یادگار مزارات و عمارات کے عکس لے لیے جائیں گے۔ یہ کیمرہ برادر طریقت جناب محمد راشد مسعودی چین سے لائے تھے۔ جس میں ایک وقت میں سو عکس لیے جا سکتے ہیں۔ دہلی حاضری کی یہ تقریب ہوئی کہ ۳۱ / مارچ ۲۰۰۶ء کو مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد زید عنایتہٗ کی سرپرستی میں المجدد اکیڈمی (انٹرنیشنل، دہلی) کی طرف سے ایوان غالب (نئی دہلی) میں امام ربانی کانفرنس تھی۔ محترمی ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد زید مجدہٗ فیض یافتہ مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ ہیں، آپ کے جانشین اور مسجد فتح پوری کے شاہی امام و خطیب ہیں۔ علوم جدیدہ و قدیمہ سے آراستہ و پیراستہ ہیں، صاحب قلم ہیں، انہی سرپرستی میں کانفرنس منعقد ہوئی۔ حضرت والد ماجد مدظلہ العالی اس میں مدعو تھے، بفضلہٖ تعالیٰ کانفرنس بہت ہی شاندار و کامیاب ہوئی۔ کانفرنس سے فارغ ہو کر دہلی کی زیارات اور آثار کی طرف متوجہ ہوئے۔

حقیقت یہ ہے کہ دہلی ایک قدیم شہر ہے جس کی تاریخ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے بھی قدیم ہے۔ اس میں اسلامی اور غیر اسلامی بکثرت آثار ہیں۔ دہلی کے ایک فاضل بشیر الدین احمد نے ''واقعات دارالحکومت دہلی'' کے عنوان سے تین ضخیم جلدوں میں ایک کتاب لکھی ہے جس کے مجموعی صفحات کی تعداد تقریباً ڈھائی ہزار ہوگی مگر اتنی ضخیم کتاب میں بھی دہلی کے آثار پر

Marfat.com

زیادہ تفصیل سے نہیں لکھا جاسکا۔

چپہ چپہ پہ ہیں یاں گوہر یکتا تہہ خاک
دفن ہوگا نہ کہیں ایسا خزانہ ہرگز

حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کے دارالحکومت دہلی کی سرزمین میں بڑی کشش ہے۔ ہندوستان میں انبیاء علیہم السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی تشریف لائے اور دہلی میں حضرات اولیاء اللہ، فاتحین، کاملین، مہاجرین، ہنرمند وغیرہ سب ہی تشریف لائے۔ دہلی کے ممتاز آثار کا جمع کرنا مشکل تھا پھر سفر دہلی کا مقصد بھی یہ نہ تھا اس لیے جہاں جہاں موقع ملتا گیا عکس لے لیے گئے، اجمیر شریف، سرہند شریف اور پانی پت بھی حاضری ہوئی، سوچا کہ جو کچھ دیکھا ہے اوروں کو بھی دکھادیا جائے اس لیے عجلت میں یہ مرقع تیار کیا جو سردست سفید و سیاہ شائع کیا جارہا ہے ان شاء اللہ رنگین بھی شائع کیا جائے گا۔

اس عکس بندی میں راقم الحروف کے پھوپی زاد بھائی جناب مرزا رضی الدین بیگ مسعودی اور محمد غزال خاں مسعودی قدم قدم پر ساتھ تھے۔ ان کی عنایات کا ممنون ہوں اس سفر میں کے بعض نادر عکس مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد مدظلہ العالی کے دولت کدے سے لیے گئے ہیں جو مسجد فتح پوری کے صدر دروازہ پر نہایت بلندی پر واقع ہے۔ یہاں حضرت والد ماجد مدظلہ العالی نے دو دن قیام فرمایا (اپریل ۲۰۰۶ء) یہی وہ مقام ہے جس کے ساتھ اورینٹل کالج مسجد فتح پوری تھا جس میں حضرت والد ماجد مدظلہ العالی نے پچاس برس پہلے ۱۹۴۵ء اور ۱۹۴۷ء کے درمیان علوم و فنون فارسیہ کی تکمیل کی تھی۔ "تلک الایام نداولها بین الناس" پچاس برس کے بعد پھر اس کے جوار میں آنا ہوا۔ مفتی اعظم دام لطفہٗ کے صاحبزادگان مولانا محمد انس احمد مسعودی، حافظ محمد سعد احمد مسعودی، عزیزم محمد حماد احمد مسعودی حضرت والد ماجد مدظلہ العالی کے قیام کے زمانے میں قدم قدم پر آپ کی خدمت کے لیے حاضر

تھے۔ برادر معظم حضرت علامہ ڈاکٹر محمد میاں ثمر دہلوی کی عنایات کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

مسجد فتحپوری میں نماز جمعہ کا منظر بڑا دلربا ہوتا ہے باوجود اس کے کہ قرب و جوار میں مسلم آبادی نہیں لیکن تقریباً ہزار نمازی تھے، مفتی اعظم دامت برکاتہم العالیہ خطبہ سے قبل تقریر فرماتے ہیں پھر خطبہ کا ترجمہ بیان فرماتے ہیں۔ اس کے بعد اذان ثانی کے بعد خطبہ ارشاد فرماتے ہیں۔ نماز جمعہ کے بعد حجرہ شریف میں ایک محفل بھی منعقد ہوتی ہے۔ حضرت والد ماجد سے ملاقات کے لیے جو حضرات دہلی اور بیرون ملک سے آتے وہ برادر محترم مفتی محمد معظم احمد مدظلہ العالی کے حجرے میں ملاقات کرتے تھے، جو مفتی اعظم کے برادر خورد، عالم و فاضل اور حافظ و قاری ہیں، آپ نے بڑی خدمت کی۔ راقم الحروف نے مسجد فتح پوری کا تفصیل سے اس لیے ذکر کیا کہ مسجد فتح پوری بعض خصوصیات کی وجہ سے پورے برصغیر بلکہ دیگر ممالک کی مساجد میں نہایت ممتاز ہے۔ اس کے علاوہ یہاں اکابر و مشائخ اہل سنت میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، قاضی ثناء اللہ پانی پتی علیہم الرحمۃ بھی آتے رہے اور عین ممکن ہے اورنگ زیب عالمگیر کے روحانی مربی خواجہ سیف اللہ علیہ الرحمۃ (نبیرۂ حضرت مجدد الف ثانی) بھی آئے ہوں کیونکہ مسجد فتح پوری کے اُس وقت کے امام مولانا حافظ عبد الرؤف علیہ الرحمۃ آپ سے بیعت تھے اور خواجہ سیف الدین علیہ الرحمۃ نے آپ کے متعلق تعریفی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔ خاندان مظہریہ بالخصوص حضرت والد ماجد مدظلہ العالی کا اس مسجد سے بڑا قوی تعلق ہے ان کی زندگی کے ابتدائی تعلیم و تربیت اور عربی و فارسی کی تحصیل اسی مسجد کے سائے میں ہوئی (۱۹۳۰ء...... ۱۹۴۸ء) بلکہ ساٹھ برس پہلے انگریزی تعلیم کا آغاز بھی اسی مسجد شریف سے ہوا جو بین الاقوامی سطح پر دین و مسلک کی خدمت کا ذریعہ بنی۔

راقم الحروف نے دہلی کے قدیم مزارات اور آثار کے ساتھ ساتھ خاندان مظہریہ کے مرحومین کی قبور کا اس لیے ذکر کیا کہ راقم الحروف کا اس خاندان سے تعلق ہے دوسری وجہ یہ کہ خاندان مظہریہ کے جو افراد پاک و ہند اور دوسرے ممالک میں آباد ہیں ان کی معلومات میں

اضافہ ہوگا اور ان کی دلچسپی کا باعث ہوگا۔☆

قیام دہلی کے زمانے میں ۱۳،۱۴ر اپریل ۲۰۰۶ء کو اجمیر شریف کا سفر ہوا، حضرت والد ماجد مدظلہ العالی اور برادرم محمد غزال خاں مسعودی ہمراہ تھے۔۱۳ر اپریل ۲۰۰۶ء کو دہلی سے روانہ ہوئے، دوپہر اجمیر شریف پہنچے، بھلواڑہ (راجستھان) سے اجمیر شریف سو، ڈیڑھ کلو میٹر دور ہے، برادرم محمد رمضان صاحب اور ان کے رفقاء وہاں سے آئے ہوئے تھے نیز جناب پرویز بھی موجود تھے جو راقم الحروف کے رشتہ کے بہنوئی ہوتے ہیں۔ کھانا سب نے مل کر کھایا پھر سہ پہر کو جناب سید فرقان علی قادری رضوی کے دولت کدے پر گئے۔ سید فرقان علی قادری رضوی درگاہ خواجہ غریب نواز کے گدی نشین ہیں، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ کے فرزند حضرت مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ کے خلیفہ ہیں۔ حضرت والد ماجد مدظلہ العالی سے سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ میں اجازت و خلافت بھی حاصل ہے۔ موصوف کے ساتھ ۱۳ر اپریل کی شام حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمۃ کے مزار پُر انوار پر حاضری ہوئی، جب ہمارے سر پر چادر ڈالی گئی تو انوار و برکات کی بارش ہوئی، حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی یاد تازہ ہوگئی، حاضری کے وقت آپ کے سر مبارک پر چادر ڈالی گئی تھی جس کو آپ نے کفن کے لیے مخصوص فرما دیا تھا۔ قبر شریف کے حجرے میں جہاں چاروں طرف جگہ بہت محدود ہے، مرد حضرات اور خواتین کو مخلوط دیکھ کر تعجب ہوا، خواتین کی اس طرح حاضری سلسلہ عالیہ چشتیہ کے بزرگان سلف کے نزدیک محمود نہیں۔ امید ہے کہ سجادہ نشین اور انجمن اراکین اس طرف توجہ فرمائیں گے۔

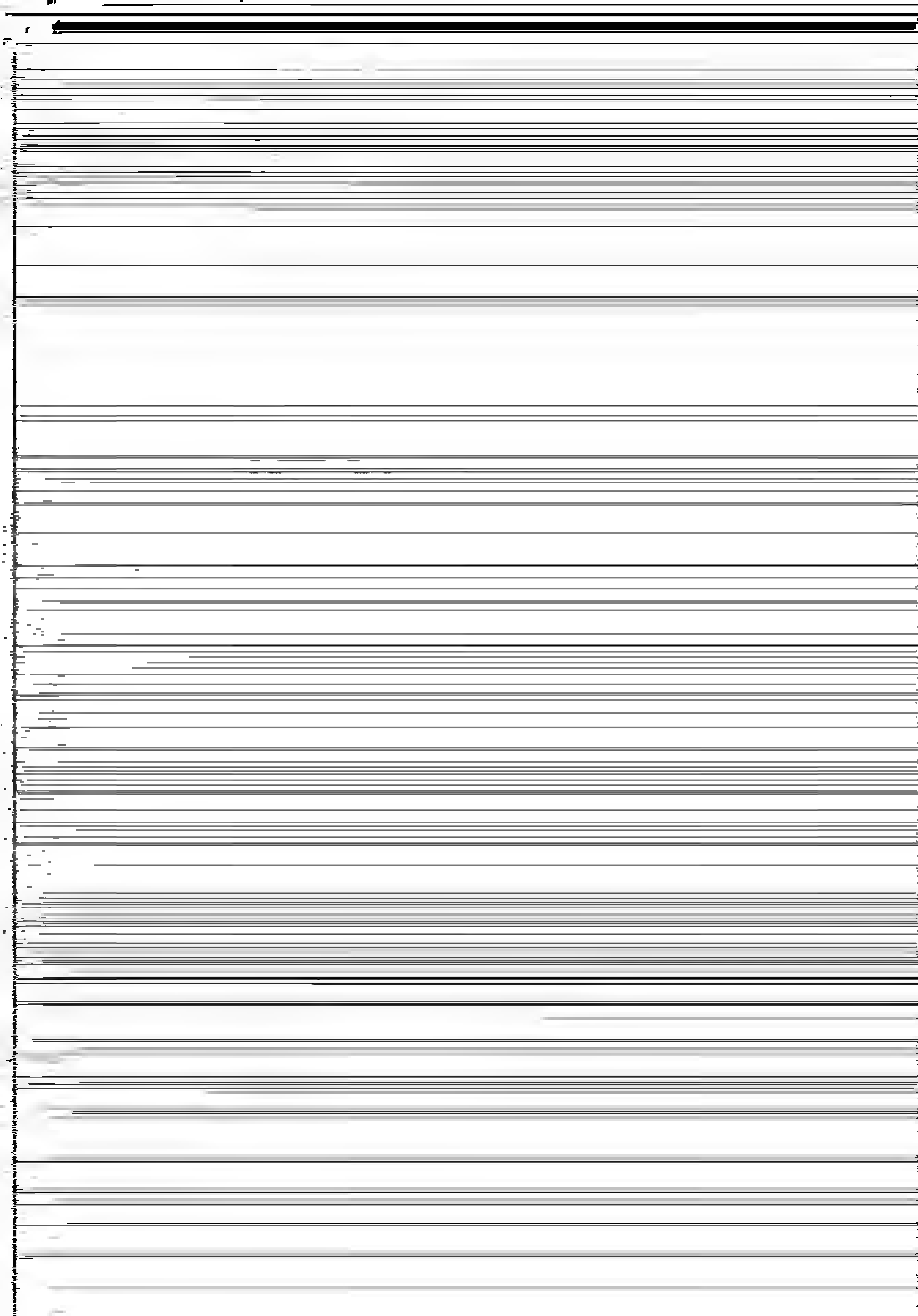
☆...... مفتی اعظم کی تین صاحبزادیاں اور دو صاحبزادے پاکستان میں مدفون ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے:..... بڑے صاحبزادے علامہ مفتی محمد مظفر احمد (م۔ ۱۹۷۰ء) اور دو بڑی صاحبزادیاں فاطمہ بیگم (م۔ ۲۰۰۶ء)، عائشہ بیگم (م۔ ۱۹۹۲ء) کراچی میں مدفون ہیں اور ایک صاحبزادے مولانا منظور احمد (م۔ ۱۹۴۹ء) اور بڑی صاحبزادی اختری بیگم (م۔ ۱۹۹۹ء) حیدر آباد سندھ میں مدفون ہیں (مسرور)

Marfat.com

سنانے میں بازار سے کیسا مفید کام لیا۔عمارتیں بنانا اپنی جگہ درست ہے، اصل چیز عمارت سے فائدہ اٹھانا ہے، تو عرض یہ کررہا تھا کہ مسجد فتح پوری سے سرہند شریف روانہ ہوے۔ جناب محمد عامر صاحب اور جناب محمد طاہر صاحب اپنی گاڑی لے آئے جس میں راقم الحروف، مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد اور والد ماجد مدظلہ العالی اور مفتی اعظم کا سرکاری گارڈ تھے۔ محمد عامر صاحب ڈرائیو کررہے تھے۔ مفتی اعظم کے برادر خورد ڈاکٹر محمود احمد مسعودی نے اپنے خسر محترم کی گاڑی کا انتظام کیا تھا۔اس میں بھی احباب سوار تھے۔ہم لوگ دوپہر ۱۲ر بجے سرہند شریف پہنچے۔صاحبزادہ محمد زبیر زید مجدہٗ نے مہمان خانہ کھولا، تھوڑی دیر میں حضرت مخدومی خلیفہ محمد یحییٰ مجددی صاحب علیہ الرحمۃ تشریف لے آئے، حضرت والد ماجد مدظلہ العالی کو اپنے ساتھ مسند پر بٹھایا، باوجود شدید علالت دیر تک گفتگو فرماتے رہے۔ پھر صاحبزادہ محمد صادق رضا زید مجدہٗ حاضری کے لیے لے گئے، اس کے بعد نماز ظہر ادا کی۔ پھر پُرتکلف کھانے کا انتظام کیا، اس کے بعد استراحت کے لیے حضرت خلیفہ صاحب نے حضرت والد ماجد مدظلہ العالی کو اپنی مسند پیش کی اور باصرار اس پر آرام کرایا، یہ حضرت کی کمال محبت و الفت اور نوازش و کرم تھا۔اللہ تعالیٰ حضرت خلیفہ صاحب کے درجات بلند فرمائے۔آمین

استراحت کے بعد صاحبزادہ محمد صادق زید مجدہٗ دوسرے مزارات کی زیارت کے لیے لے گئے، خواجہ محمد معصوم، خواجہ محمد صدیق، خواجہ محمد سیف الدین، خواجہ محمد زبیر علیہم الرحمۃ۔شام ۴ر بجے کے قریب حضرت والد ماجد مدظلہ العالی اور مفتی محمد مکرم احمد دام لطفہٗ روضہ سریف سے روانہ ہوے۔حضرت مخدومی خلیفہ محمد یحییٰ صاحب علیہ الرحمۃ اور آپ کے تمام صاحبزادگان صاحبزادہ محمد زبیر صاحبزادہ محمد صادق رضا، صاحبزادہ محمد فواد احمد، صاحبزادہ محمد سیف الدین، صاحبزادہ محمد طاہر زید مجد ہم مشایعت کے لیے موجود تھے۔الحمدللہ! یہ سفر بہت ہی مبارک تھا راقم الحروف کو چونکہ پانی پت حضرت بوعلی قلندر علیہ الرحمۃ کے مزار مبارک پر حاضری دینی تھی اس

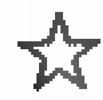
Marfat.com



بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

آئینہ خانہ

(ا)......دہلی



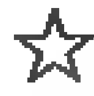
Marfat.com

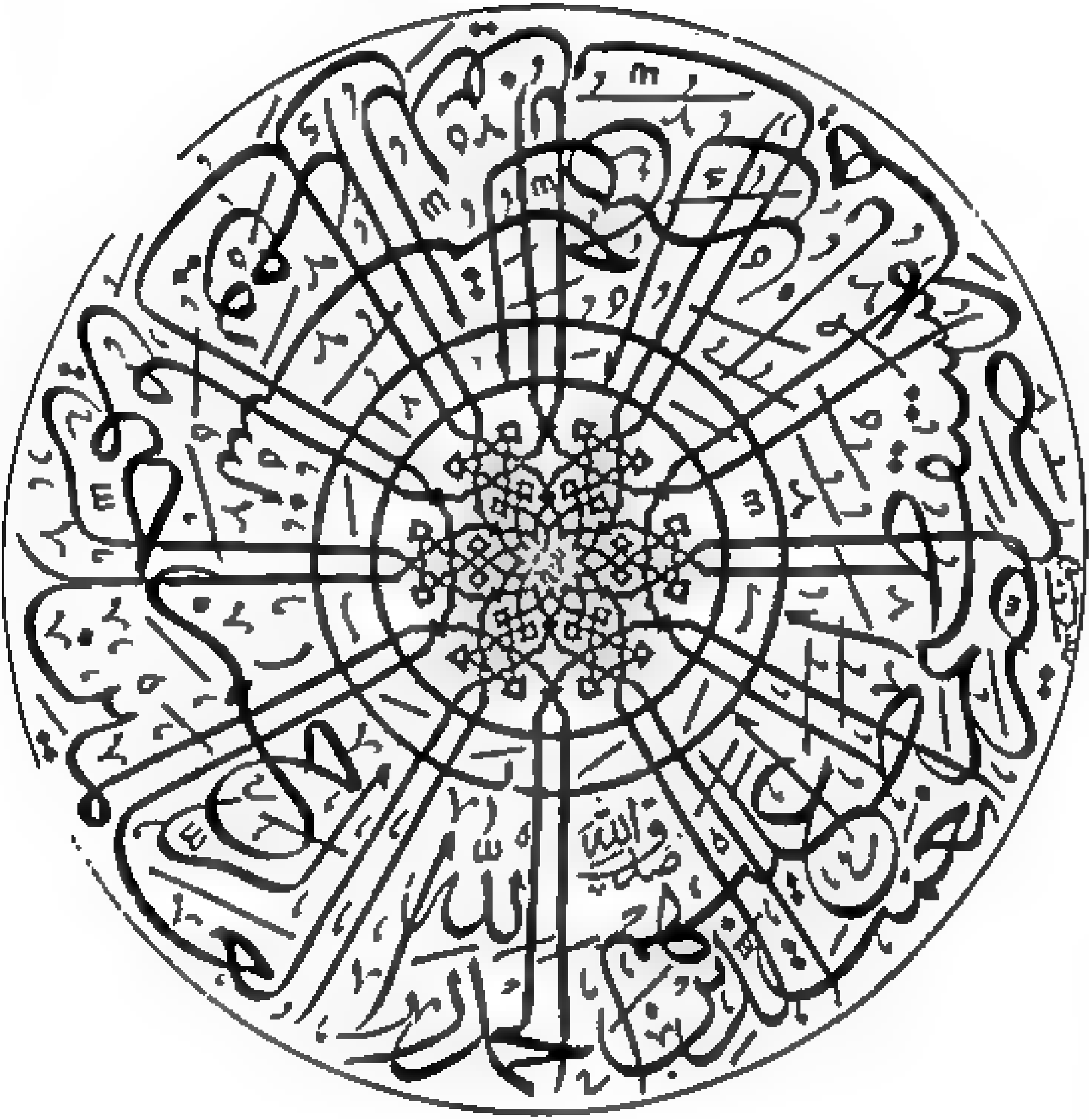
(۲)......دہلی



من ترك الصلوة متعمدا فقد كفر

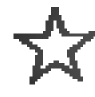
(۳)......دہلی

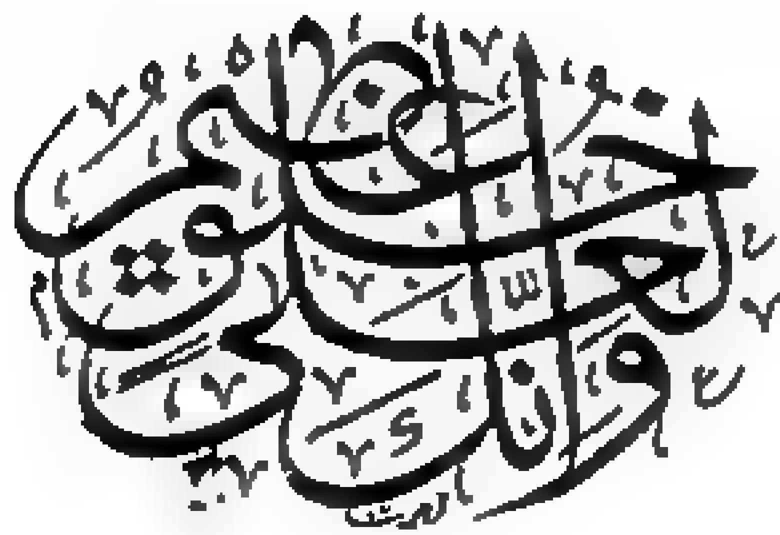




Marfat.com

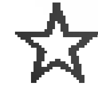
(۴)......دہلی





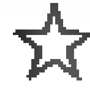
Marfat.com
Marfat.com

(۵)......دہلی



(۶)

اجمیر شریف......راجستھان، بھارت





Marfat.com

(۷)

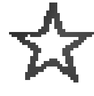
سرہند شریف......پنجاب، بھارت



Marfat.com

(۸)

پانی پت...... ہریانہ، بھارت





Marfat.com

لال قلعہ......(۱)



(لال قلعہ)

[illegible]

[illegible]

صلی اللہ علیہ وآلہ

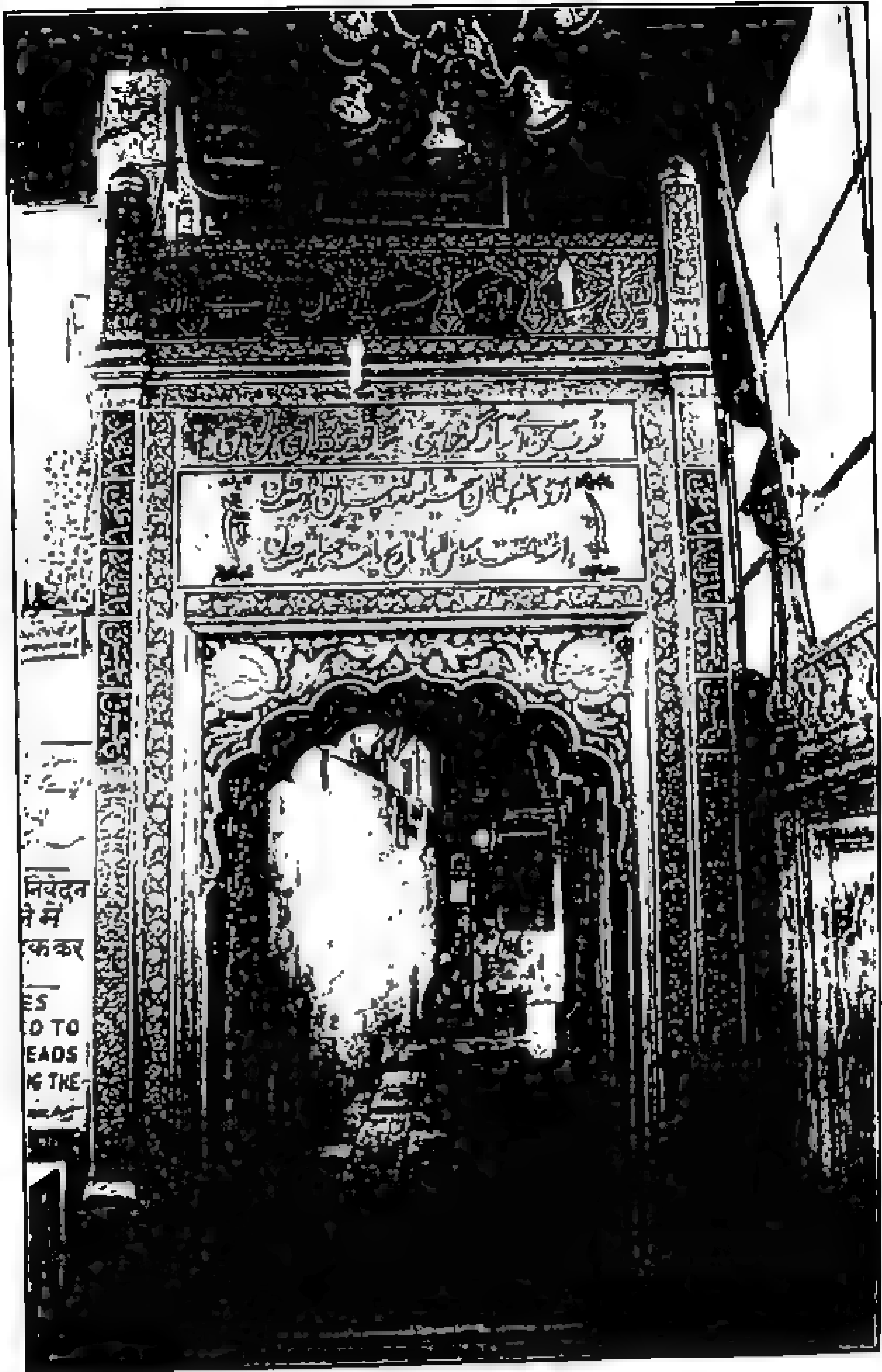
ہے کلامِ الٰہی میں شمس وضحےٰ، ترے چہرۂ نور فزا کی قسم
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلفِ دوتا کی قسم

ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا، تری خَلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہُوا ہے نہ ہوگا شہا، ترے خالقِ حسن وادا کی قسم

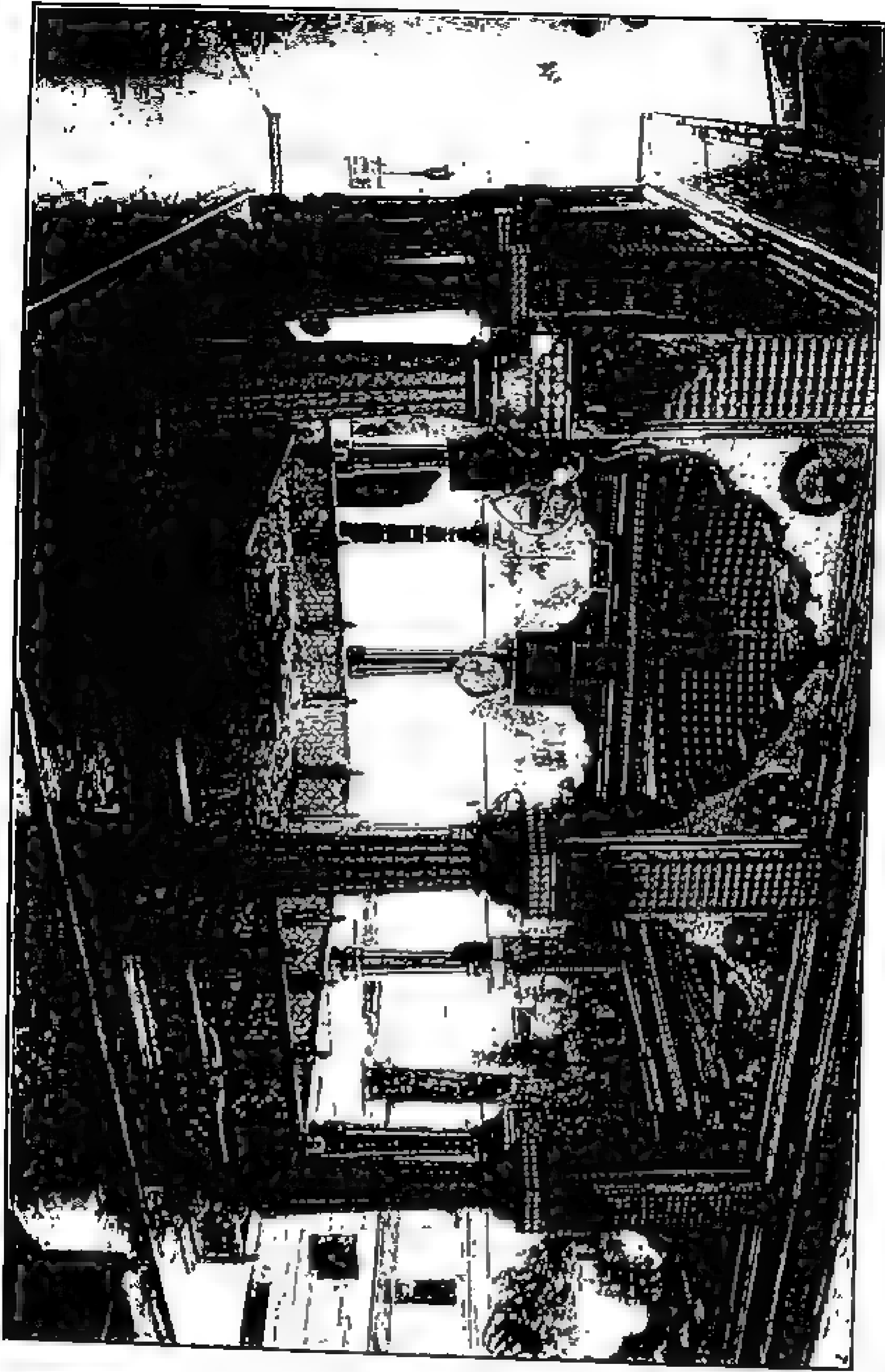
ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں، ترا محرمِ راز ہے رُوحِ امیں
تو ہی سرورِ ہردوجہاں ہے شہا، ترا مثل نہیں ہے خُدا کی قسم

مرے گرچہ گناہ ہیں حد سے سوا، مگر اُن سے اُمید ہے تجھ سے رجا
تُو رحیم ہے اُن کا کرم ہے گواہ، وہ کریم ہیں تیری عطا کی قسم

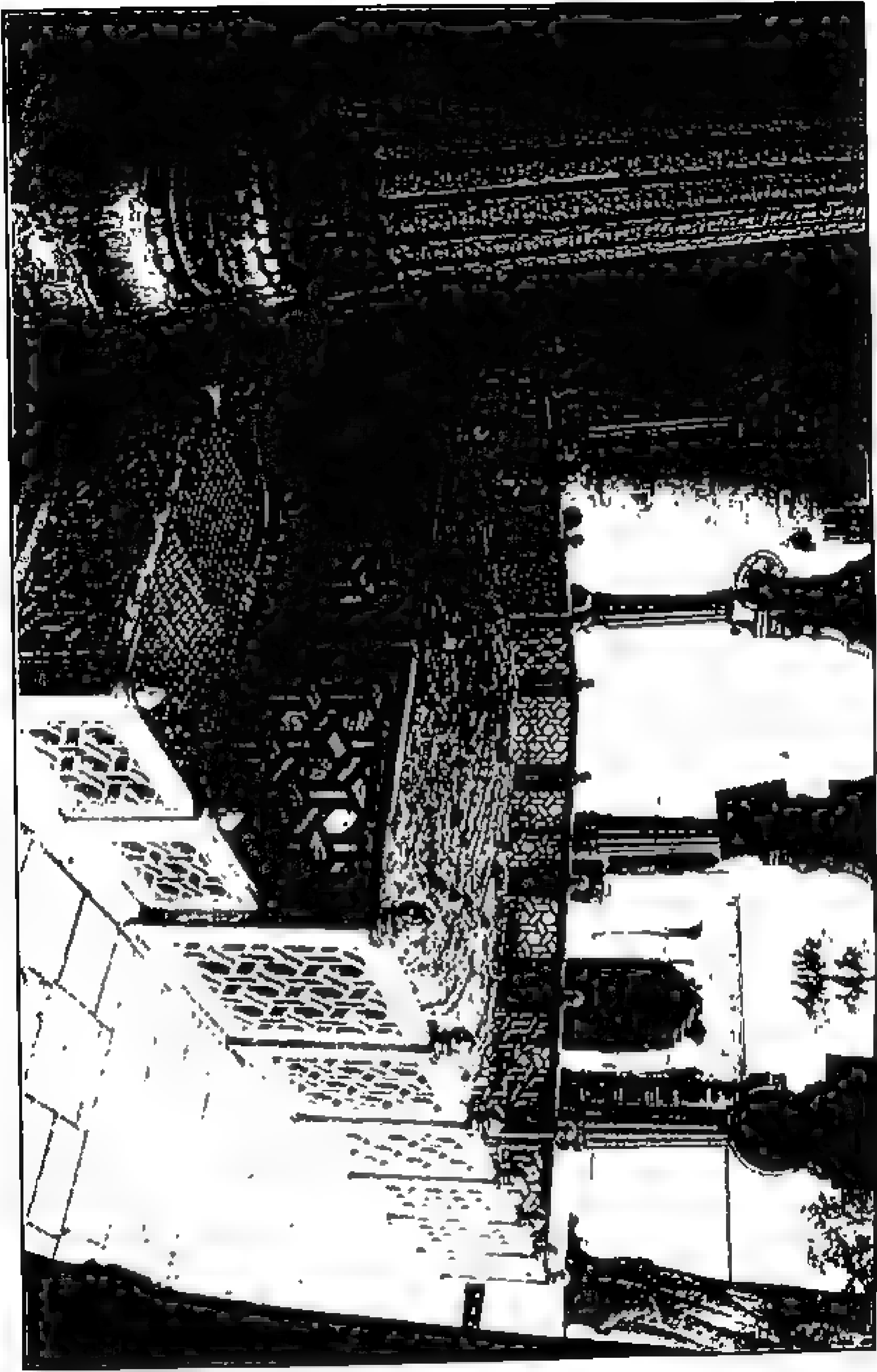
یہی کہتی ہے بُلبلِ باغِ جناں کہ رضاؔ کی طرح کوئی سحر بیاں
نہیں ہند میں واصفِ شاہِ ہدیٰ، مجھے شوخیٔ طبعِ رضاؔ کی قسم



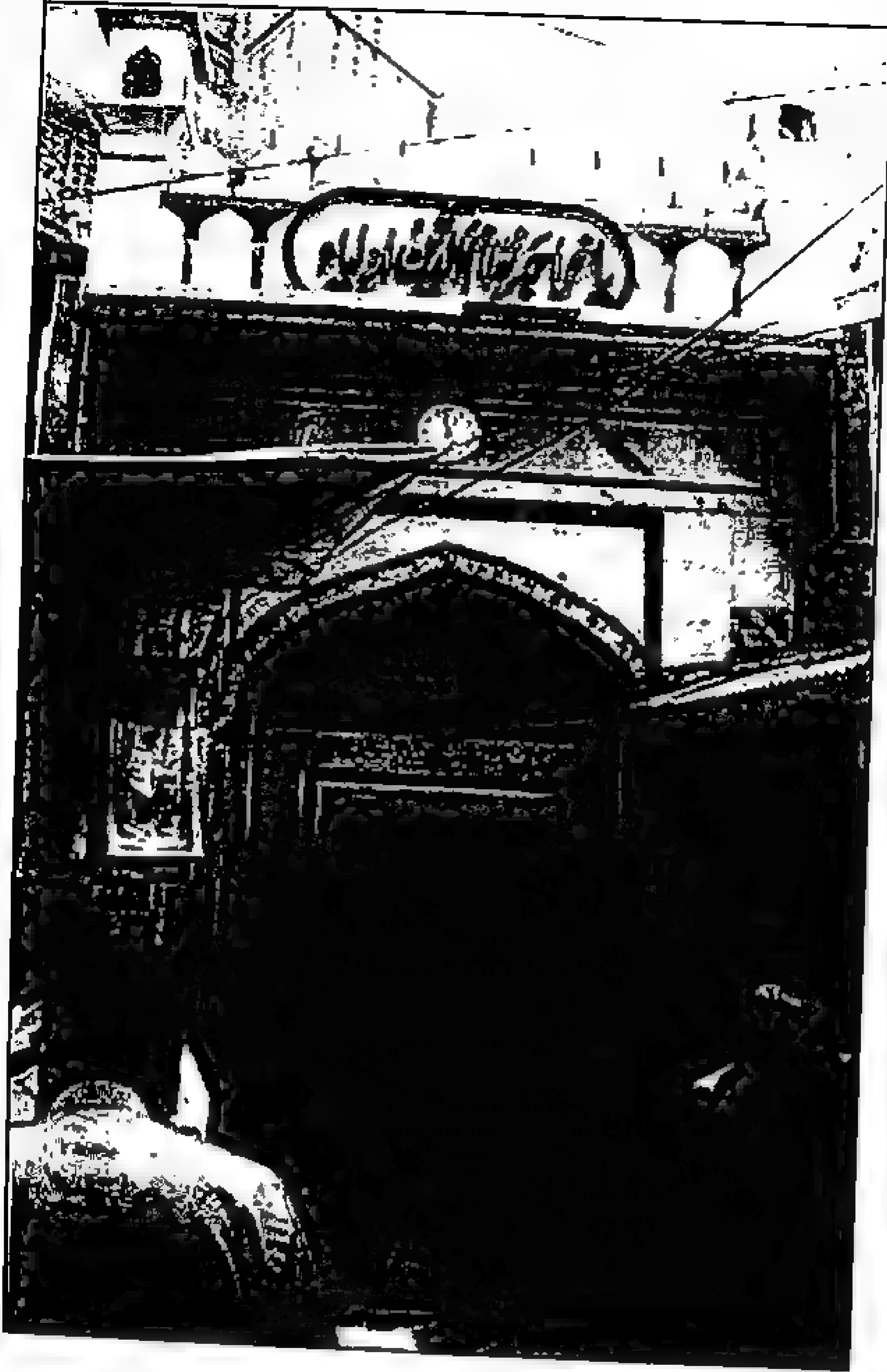
درگاہ خواجہ قطب الدین
اندرونی دروازہ
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)



مزار شریف خواجہ قطب الدین بختیار کاکی (م۔ ۶۳۳ھ/۱۲۳۶ء)
۱۴ ربیع الاول کو آپ کا وصال ہوا، ولی کامل شاہ وقت سلطان شمس الدین التمش نے آپ کو غسل دیا، نماز جنازہ پڑھائی اور کندھا دیا۔ (مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

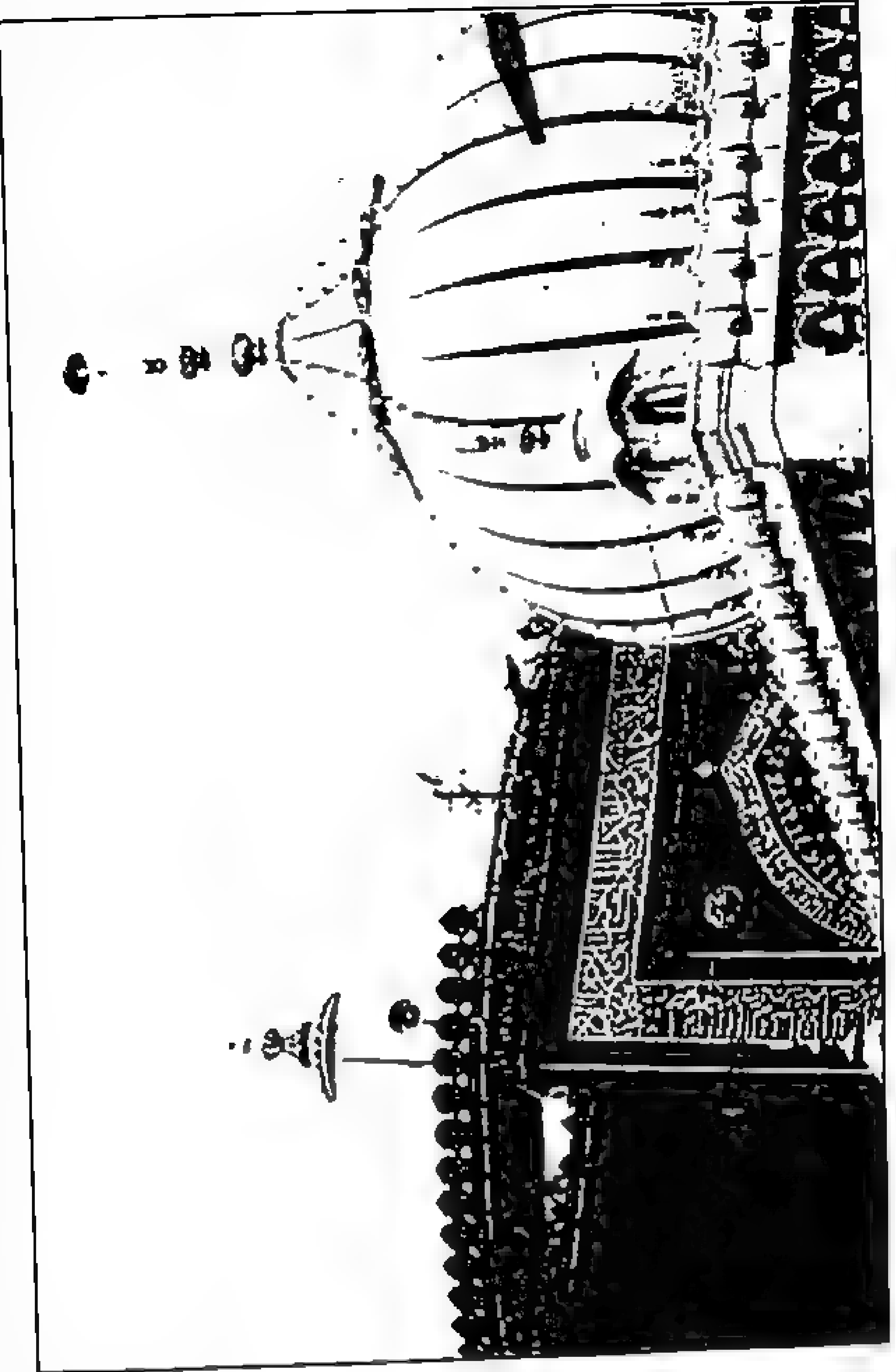


مزار شریف خواجہ قطب الدین بختیار کاکی
(م۔ ۶۳۳ھ/۱۲۳۶ء)

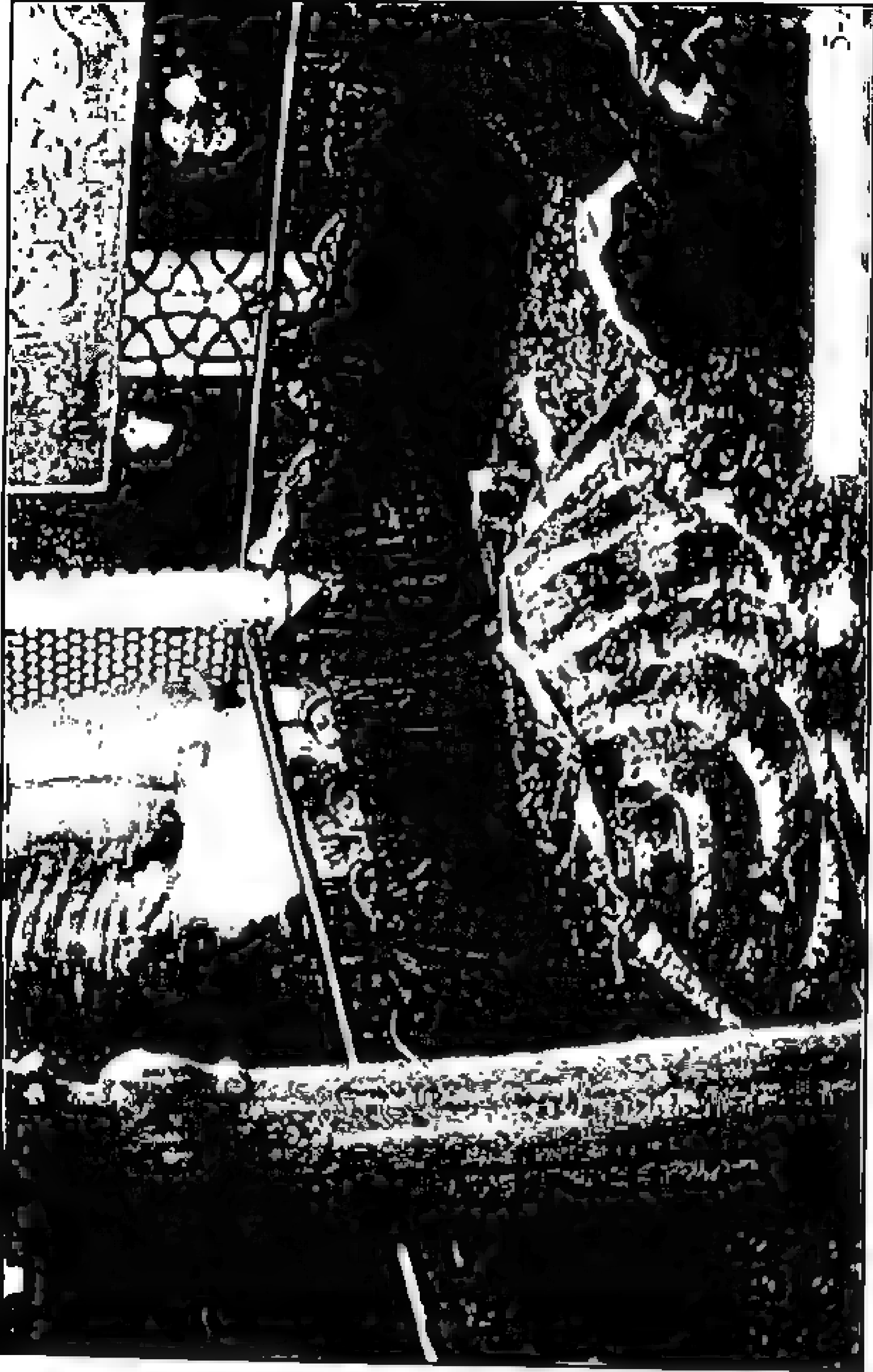


دروازہ، درگاہ خواجہ نظام الدین اولیاء
(نئی دہلی، بھارت)

Marfat.com

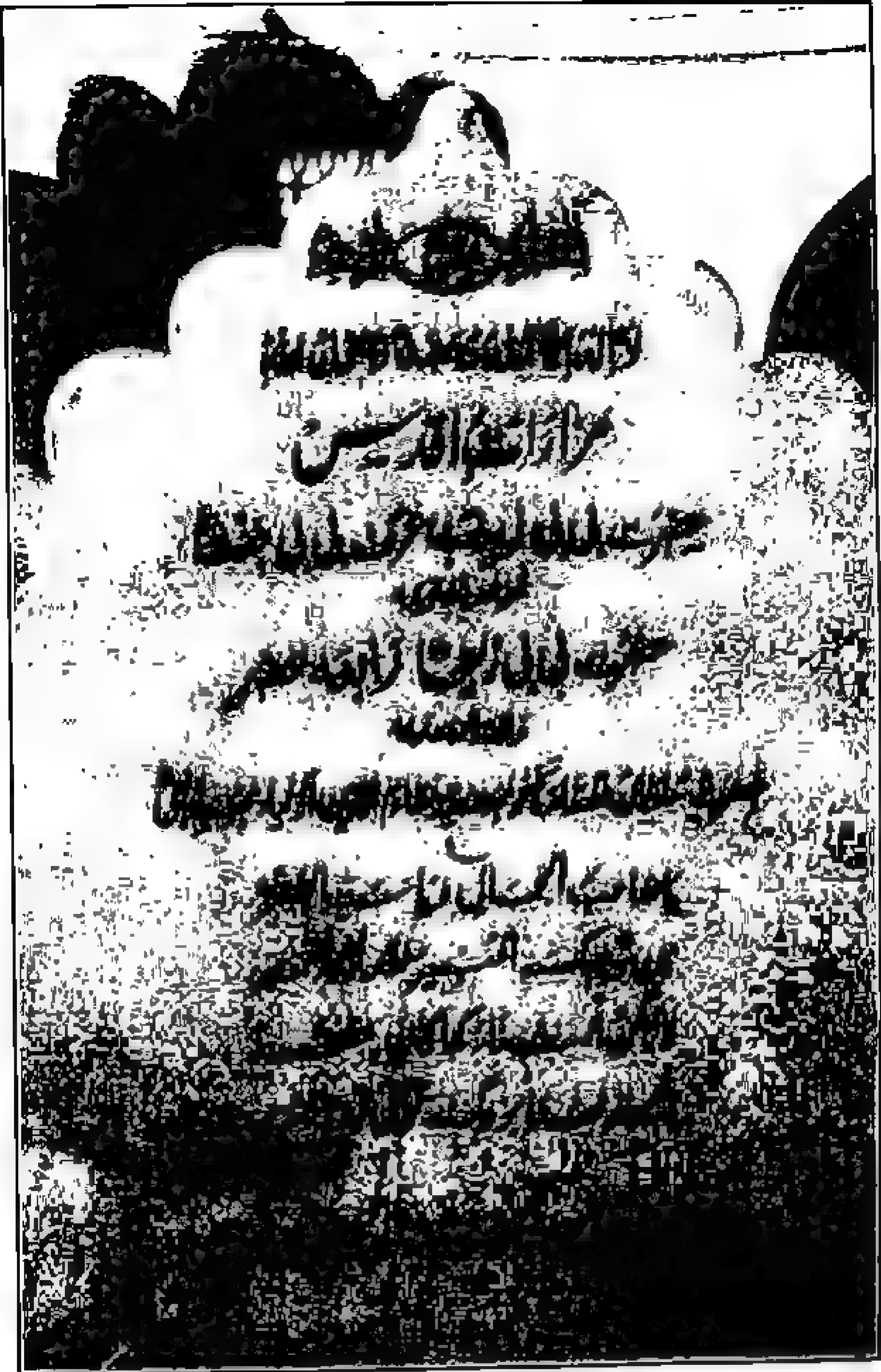


درگاہ خواجہ نظام الدین اولیاء
(نئی دہلی، بھارت)



مزار مبارک خواجہ نظام الدین اولیاء (م۔ ۷۲۵ھ)
(نئی دہلی، بھارت)

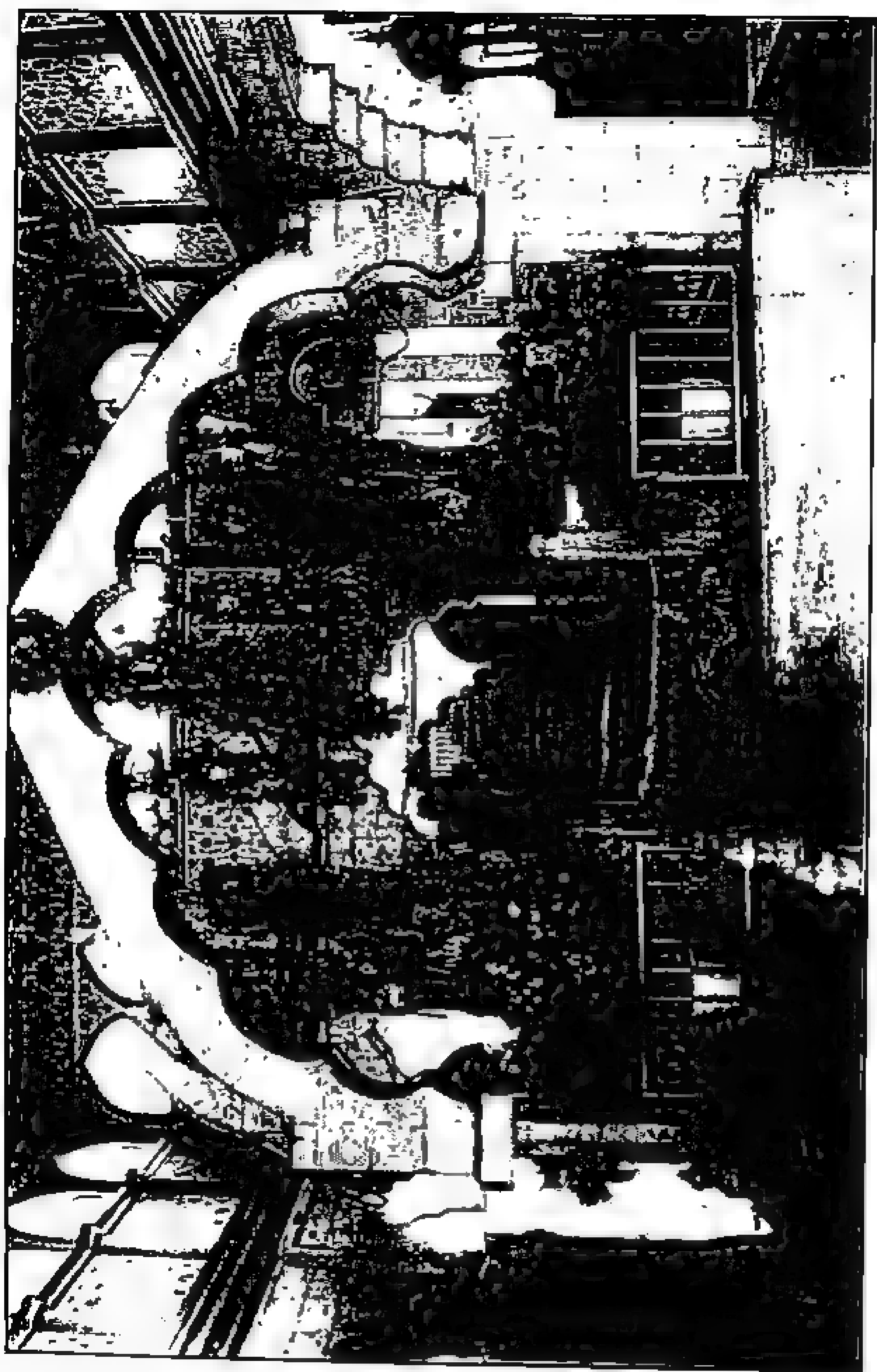
Marfat.com



کتبے مزارات مبارک

والدہ خواجہ نظام الدین اولیاء اور خواہر خواجہ نظام الدین اولیاء

(نئی دہلی، بھارت)

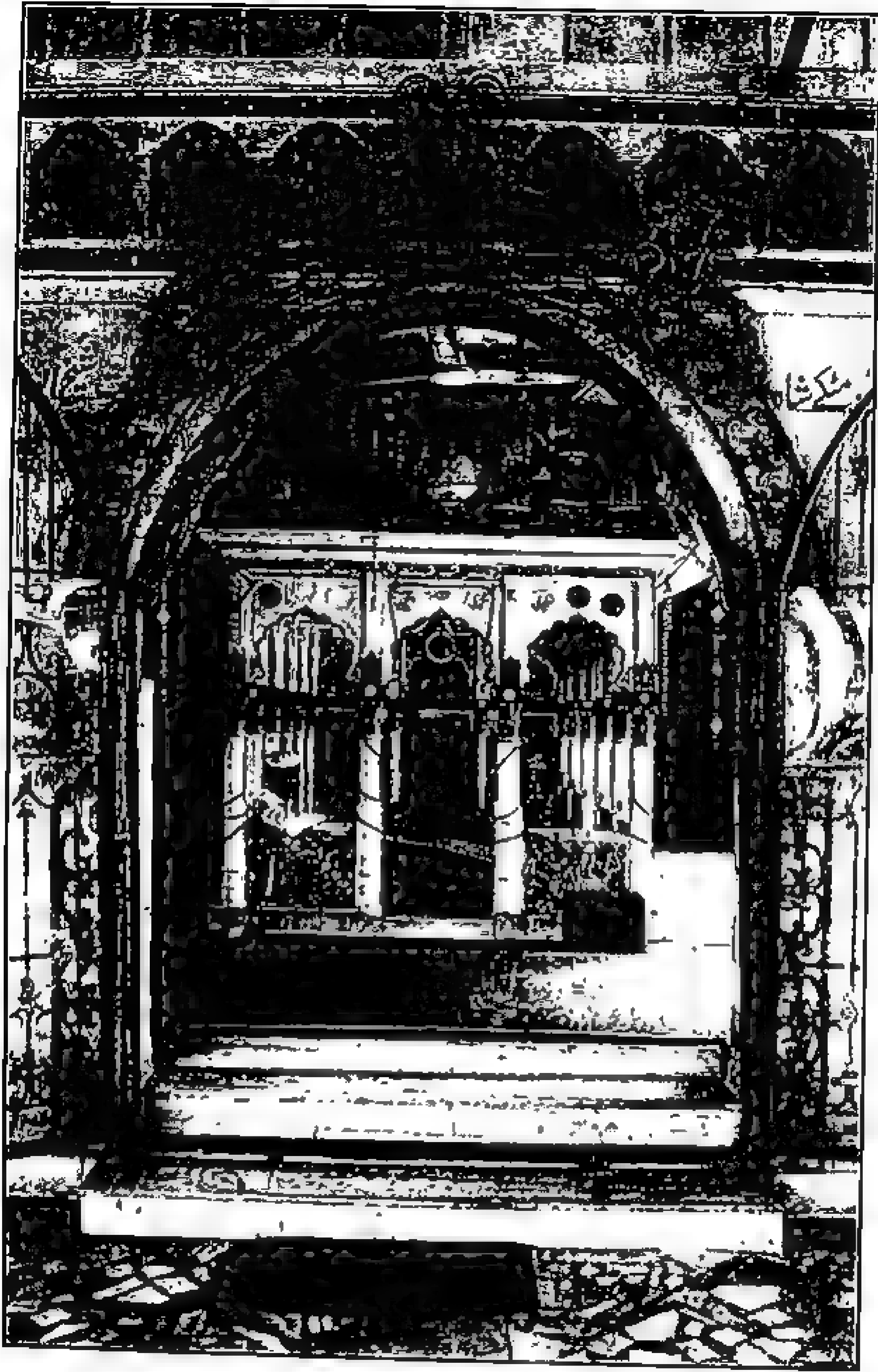


مزارات مبارکہ

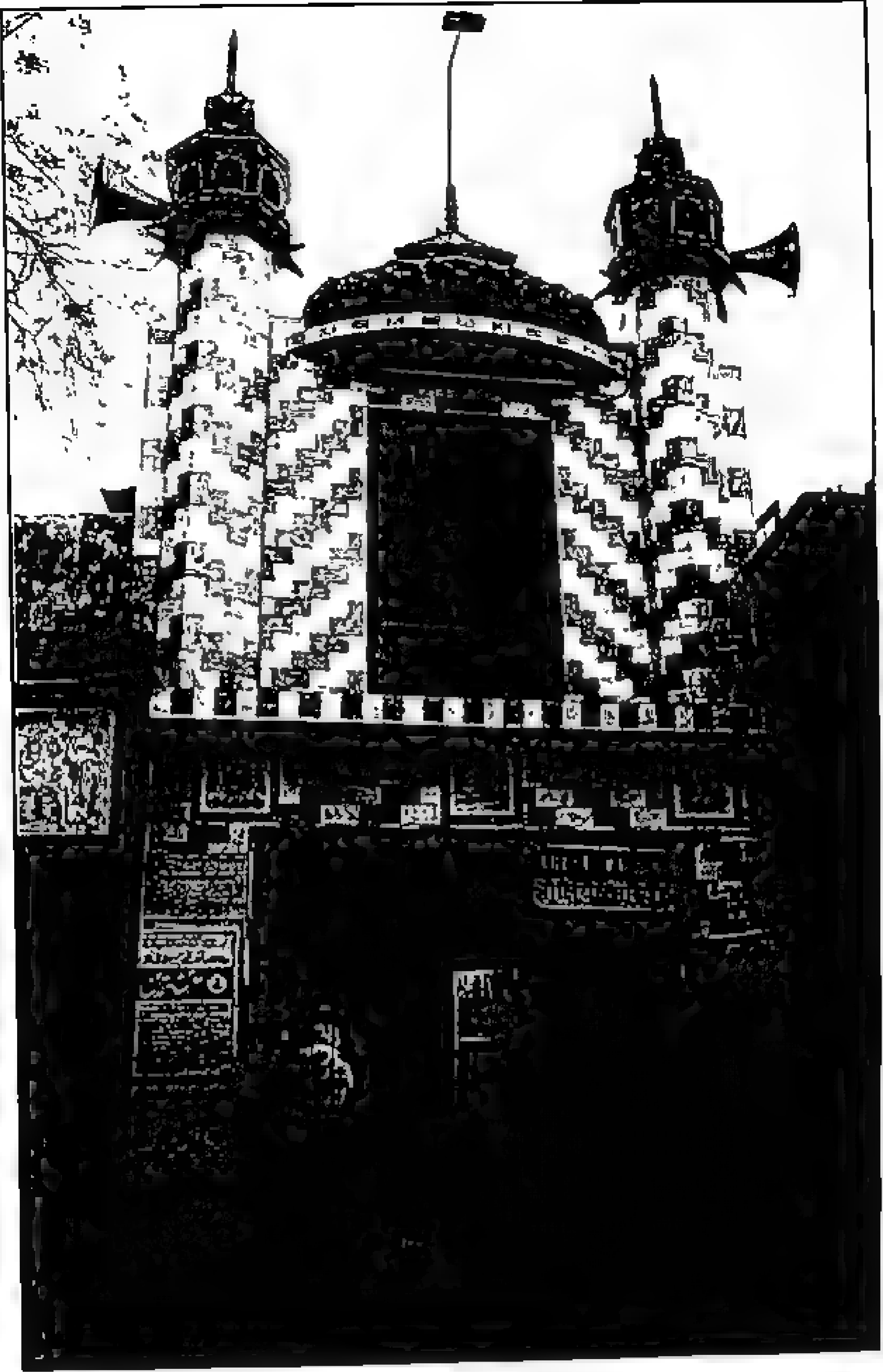
بی بی زینب (خواہر خواجہ نظام الدین اولیاء) بی بی زلیخا (والدہ خواجہ نظام الدین اولیاء)
(متوفیہ ۳۰ ر جمادی الاولیٰ ۶۵۸ھ / ۱۲۵۹ء نئی دہلی، بھارت)



کتبہ ابوبکر طوسی حیدری قلندری
(نئی دہلی، بھارت)



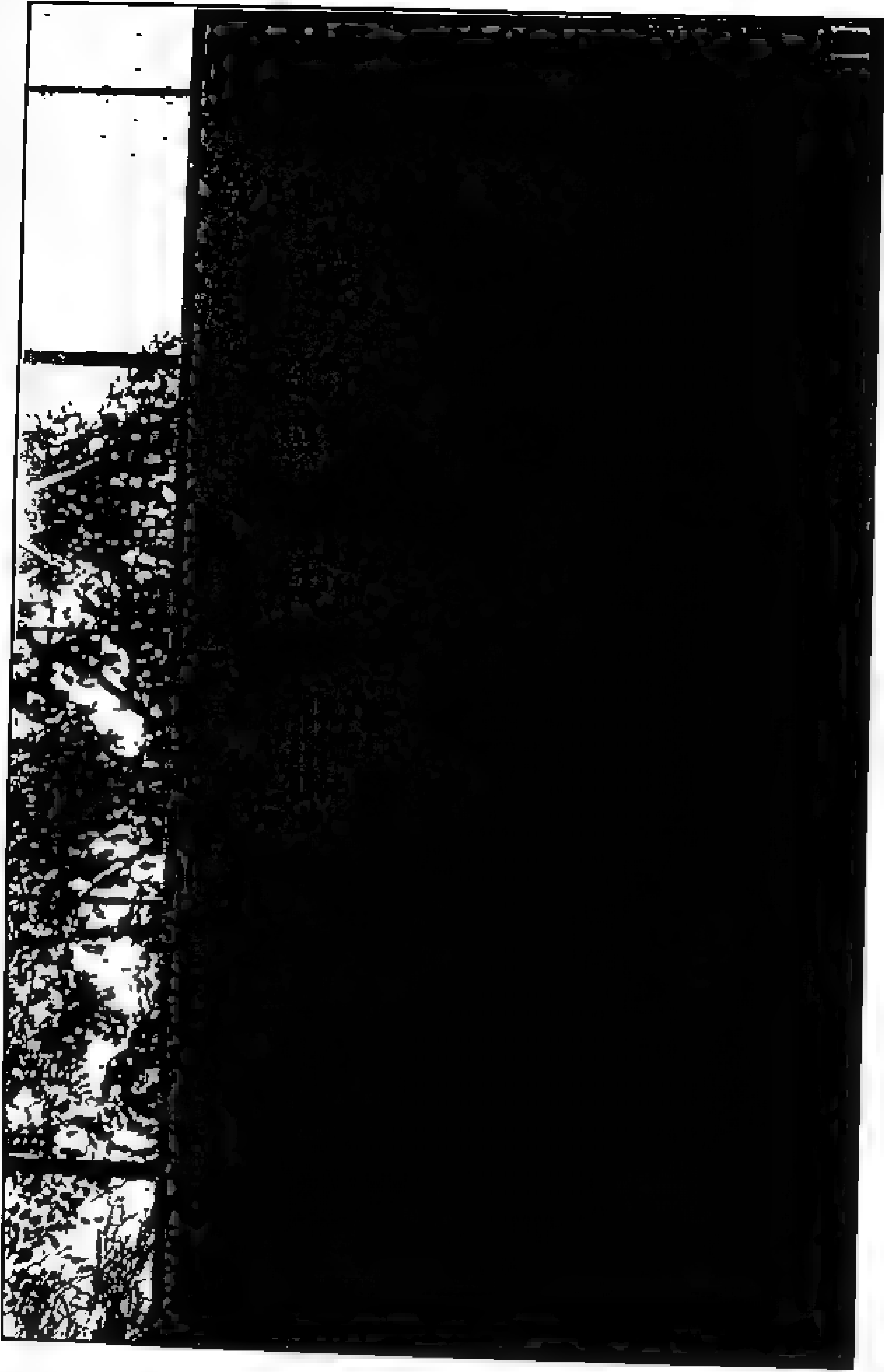
مزار مبارک شیخ ابو بکر طوسی قلندری
(م ۲۰ رمضان المبارک ۶۵۵ھ/ ۱۲۵۷ء)
(نئی دہلی، بھارت)



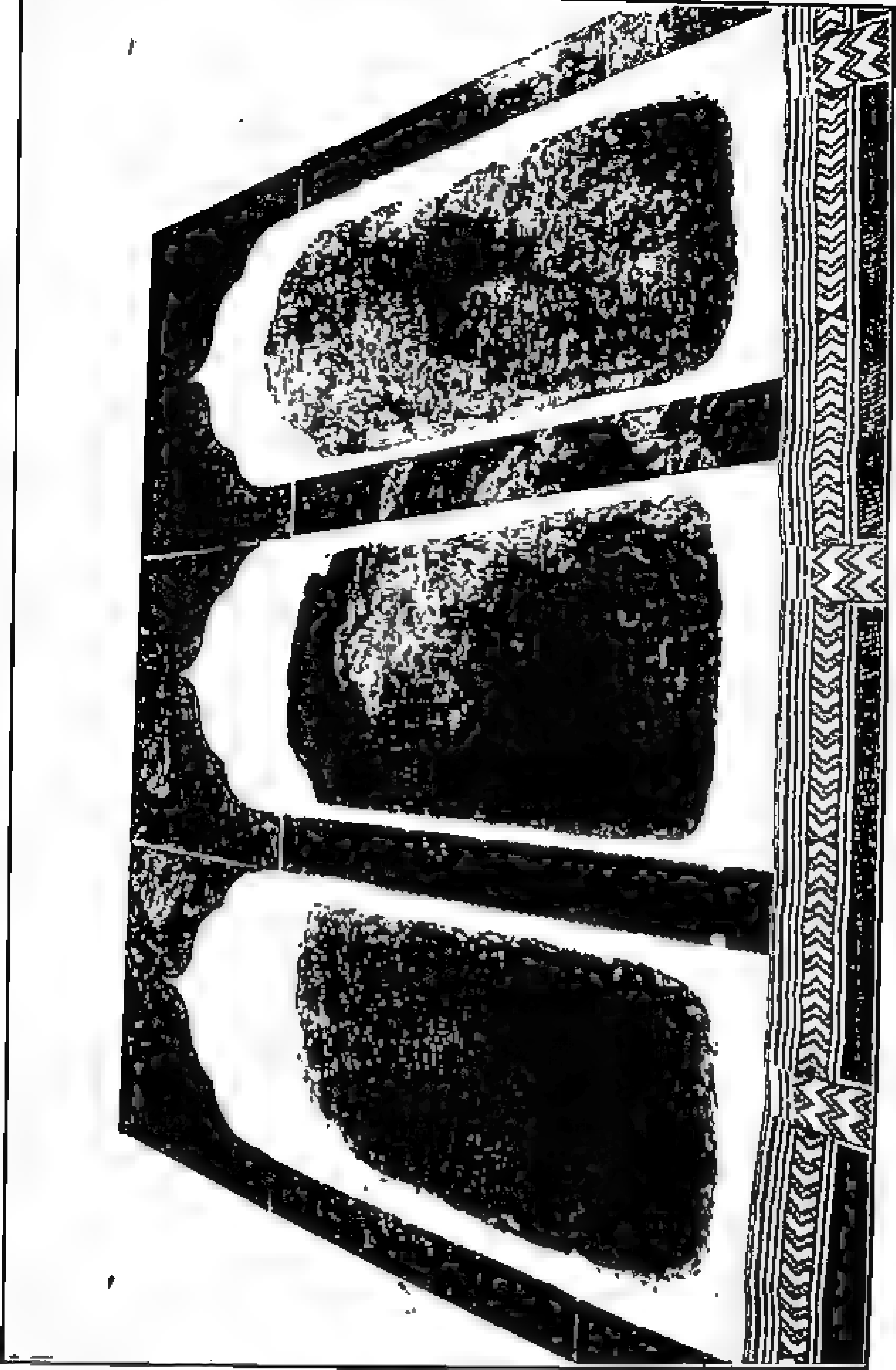
اولیاء مسجد

صدر دروازہ...... یہ مسجد شریف اولیاء اللہ کا مرکز رہی ہے۔ اس کو خواجہ معین الدین چشتی، خواجہ قطب الدین بختیار کاکی، بابا فرید الدین گنج شکر اور دیگر اولیاء کرام نے مٹی ڈھو کر بنایا

(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)



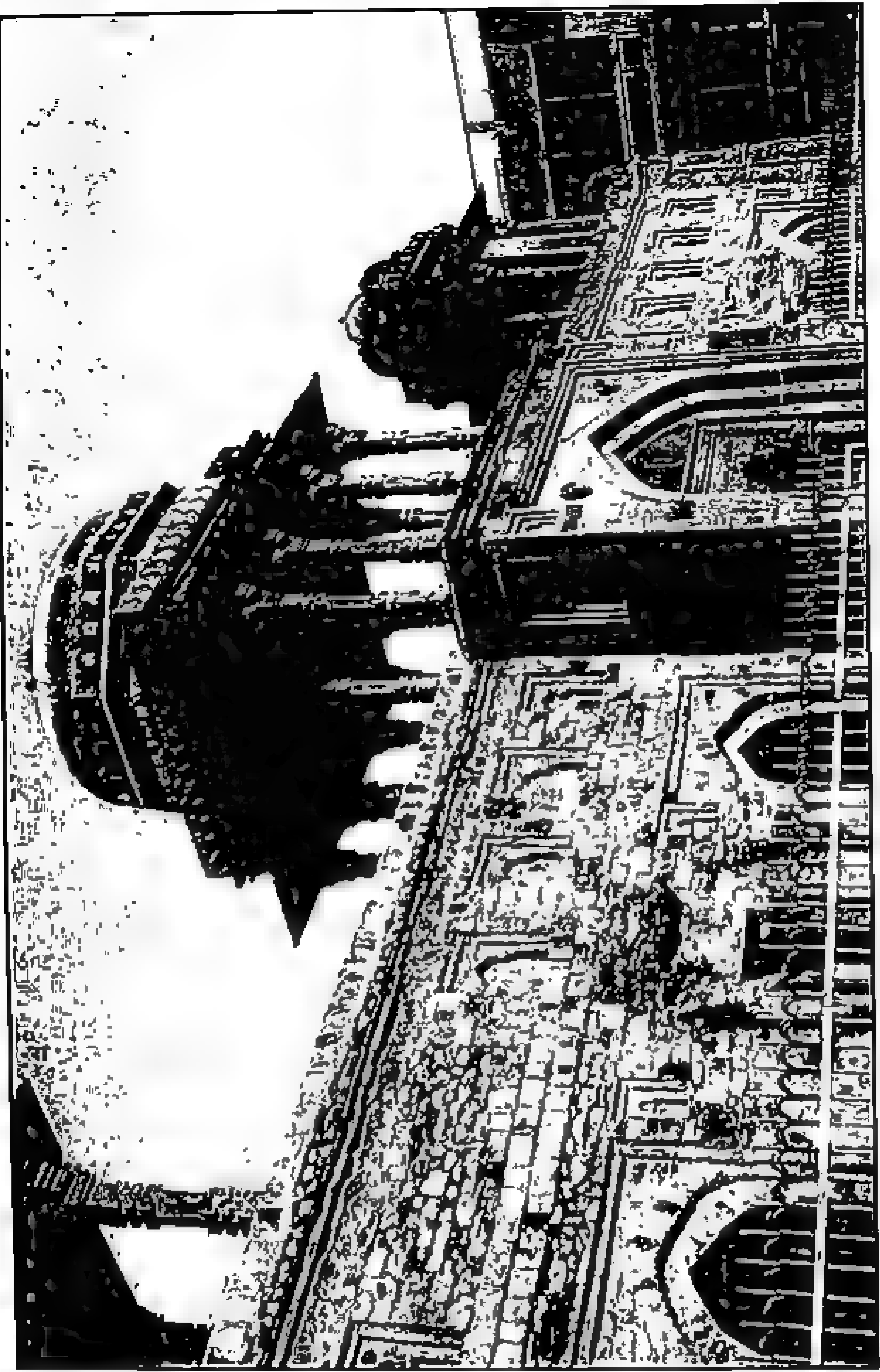
کتبہ اولیاء مسجد تین مصلے
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)



اولیاء مسجد تین مصلے

جن پر حضرت خواجہ معین الدین چشتی (م۔ ۶۳۳ھ/۱۲۳۵ء) حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی (م۔ ۶۳۳ھ/۱۲۳۶ء) اور بابا فرید الدین گنج شکر (م۔ ۶۶۴ھ/۱۲۶۵ء) نے نمازیں ادا کیں

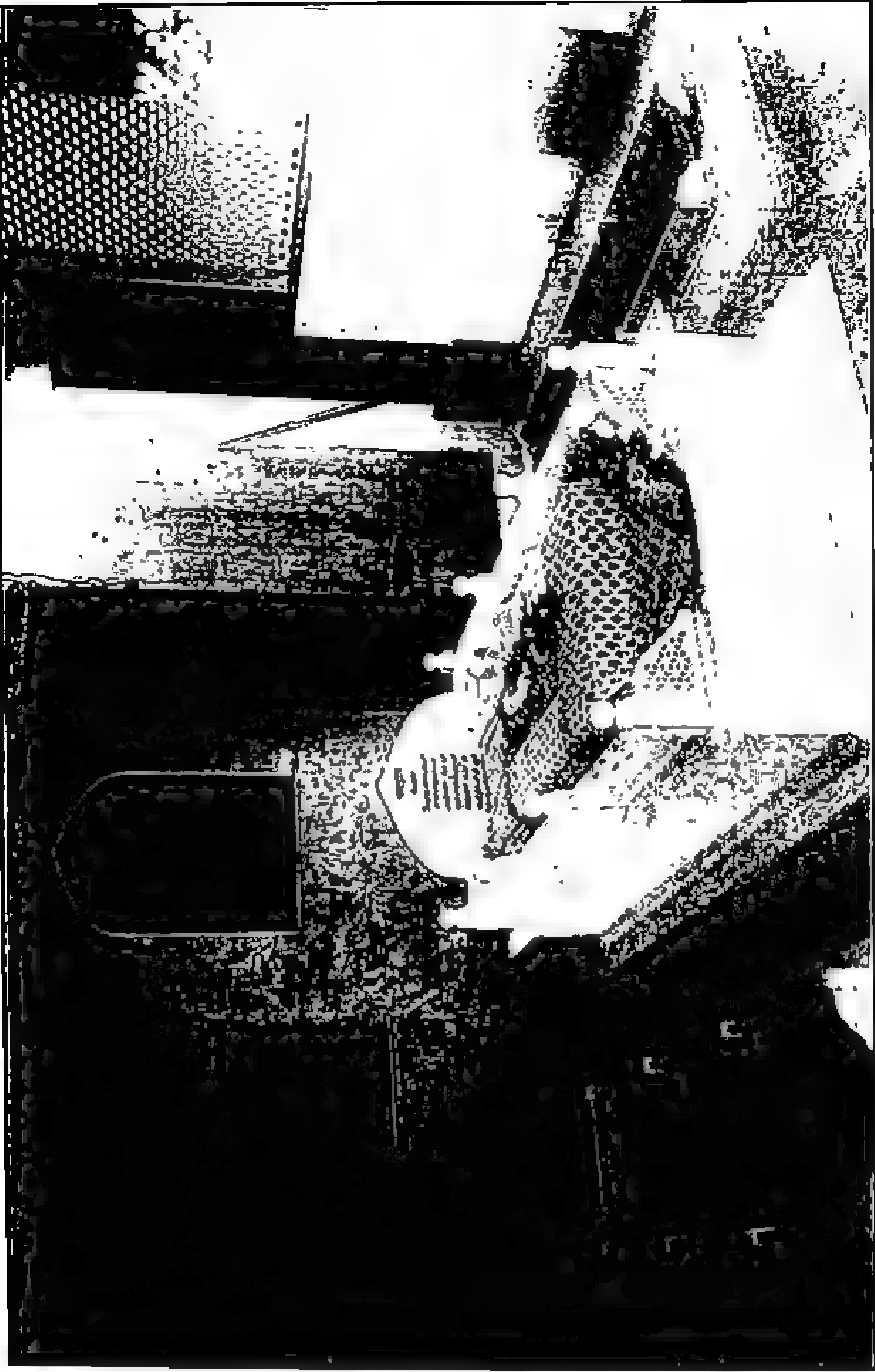
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)



لال محل / جہاز محل / شیش محل
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)



آستانہ عالیہ مخدوم سماء الدین سہروردی
(م ۔ ۹۰۱ھ / ۱۴۹۵ء)
(مہرولی نئی دہلی ، بھارت)

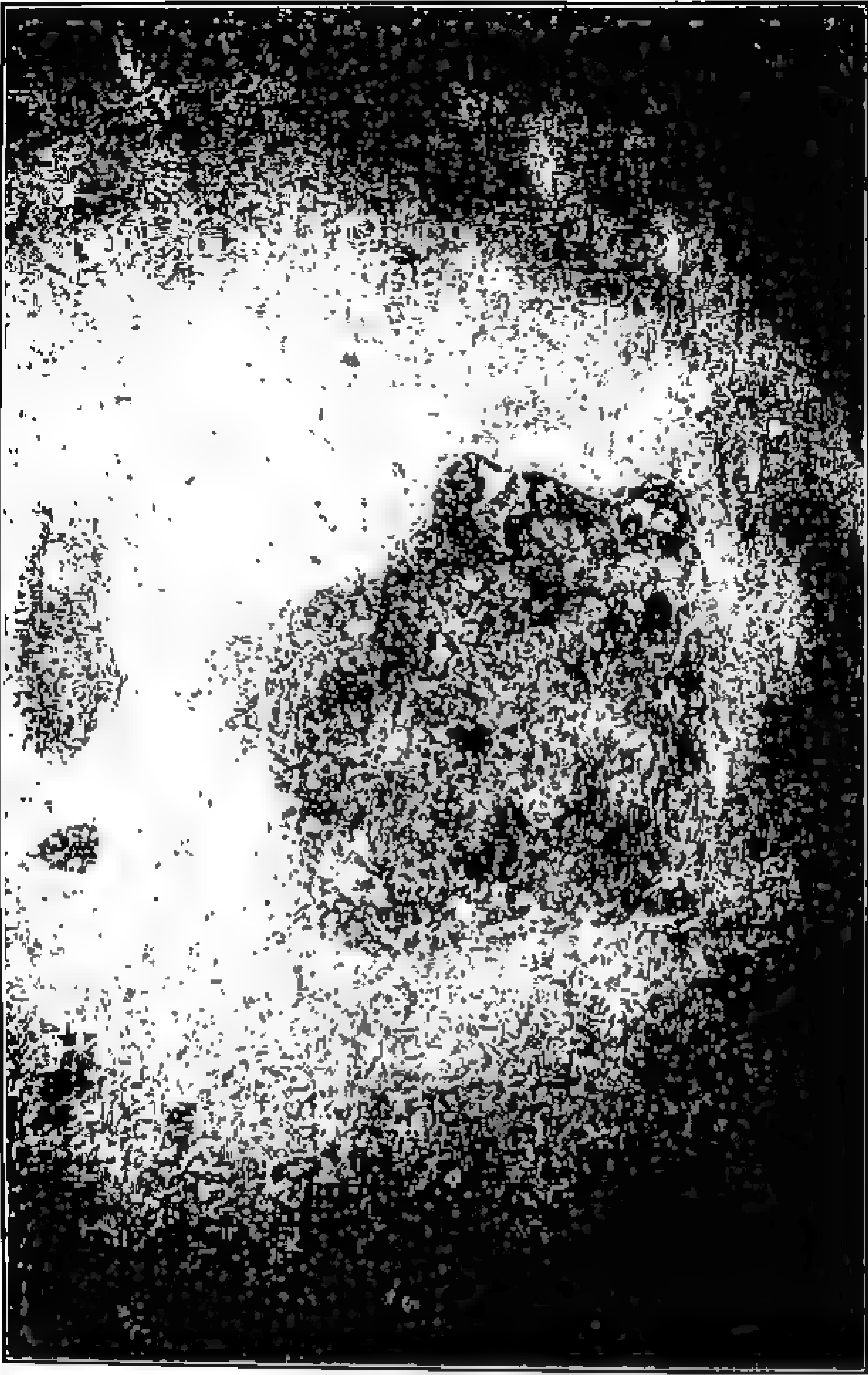


مزار مبارک مخدوم خواجہ سماء الدین سہروردی
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

کتبہ حوض شمسی

سلطان شمس الدین التمش نے یہ حوض ۶۲۷ھ/ ۱۲۲۹ء میں بنوایا تھا۔
ابن بطوطہ نے بھی اس کا ذکر کیا ہے
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

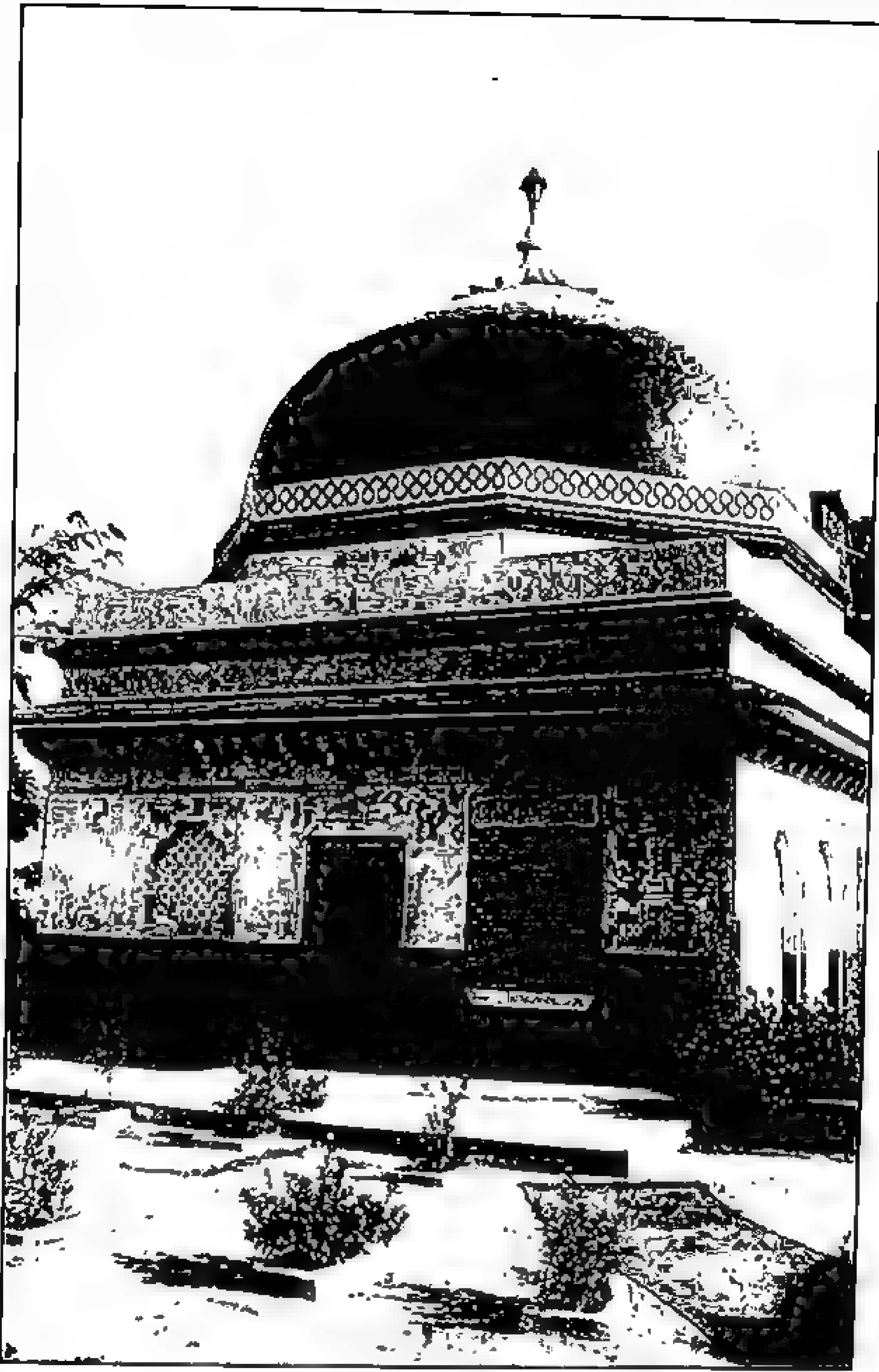
Marfat.com
Marfat.com



نشانِ مقدس

۶۲۷ھ ۱۲۲۹ء کو سلطان شمس الدین التمش نے یہ حوض بنوایا۔ اس جگہ انھوں اور خواجہ قطب الدین بختیار کاکی نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تھی۔ ساتھ ہی مغربی سمت کونے پر ایک برجی ہے جس میں وہ پتھر چسپاں ہے جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے سم کا نشان ہے۔

(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)



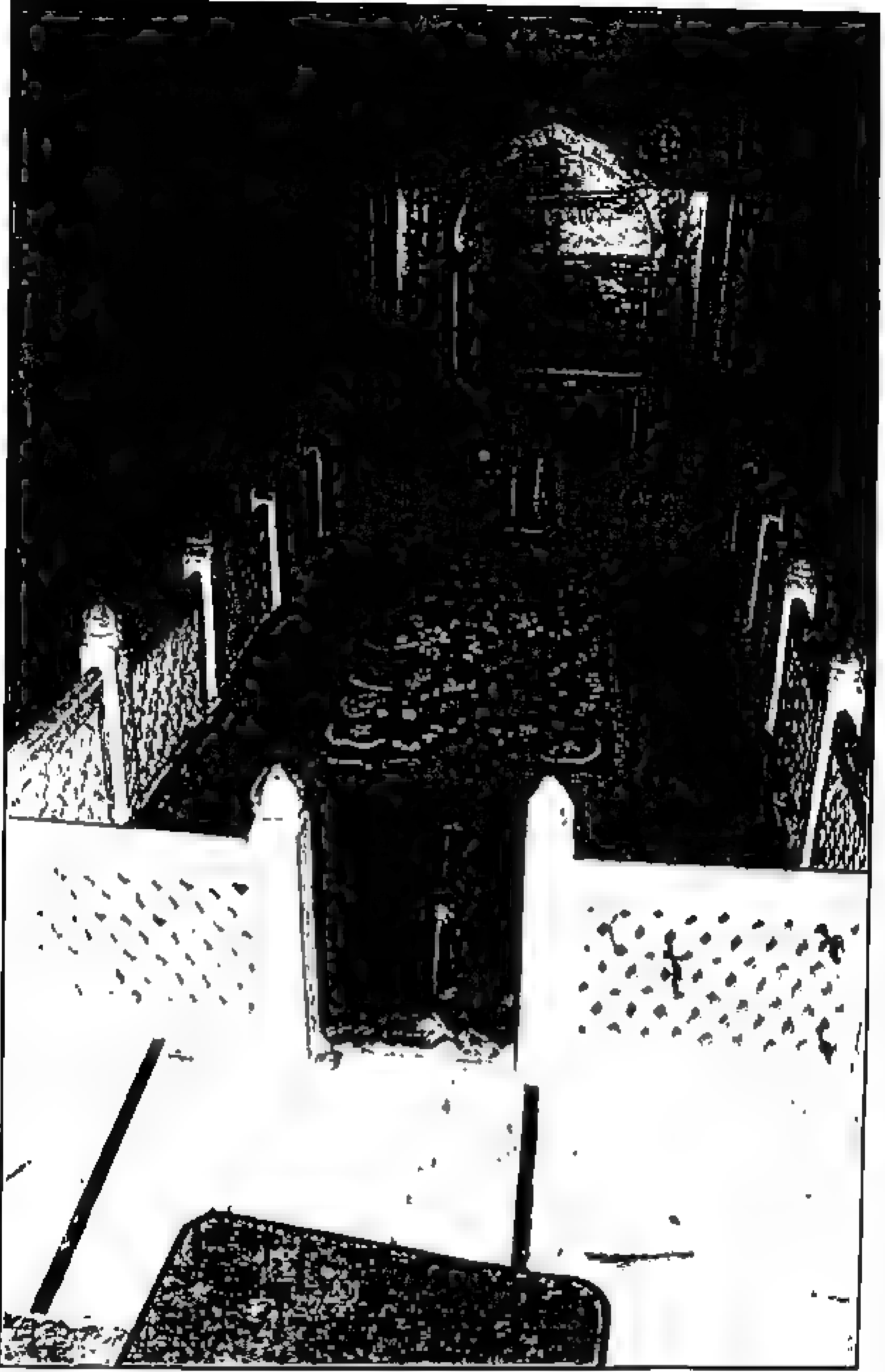
مقبرہ شریف شیخ عبدالحق محدث دہلوی

(م۔ ۱۰۵۲ھ / ۱۶۴۲ء) شاہجہاں بادشاہ کے سپہ سالار مہابت خان نے مقبرہ بنوایا اور اطلاع دی کہ تیار ہے فرمایا کہ ہم بھی تیار ہیں، اسی سال وصال فرمایا

(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)



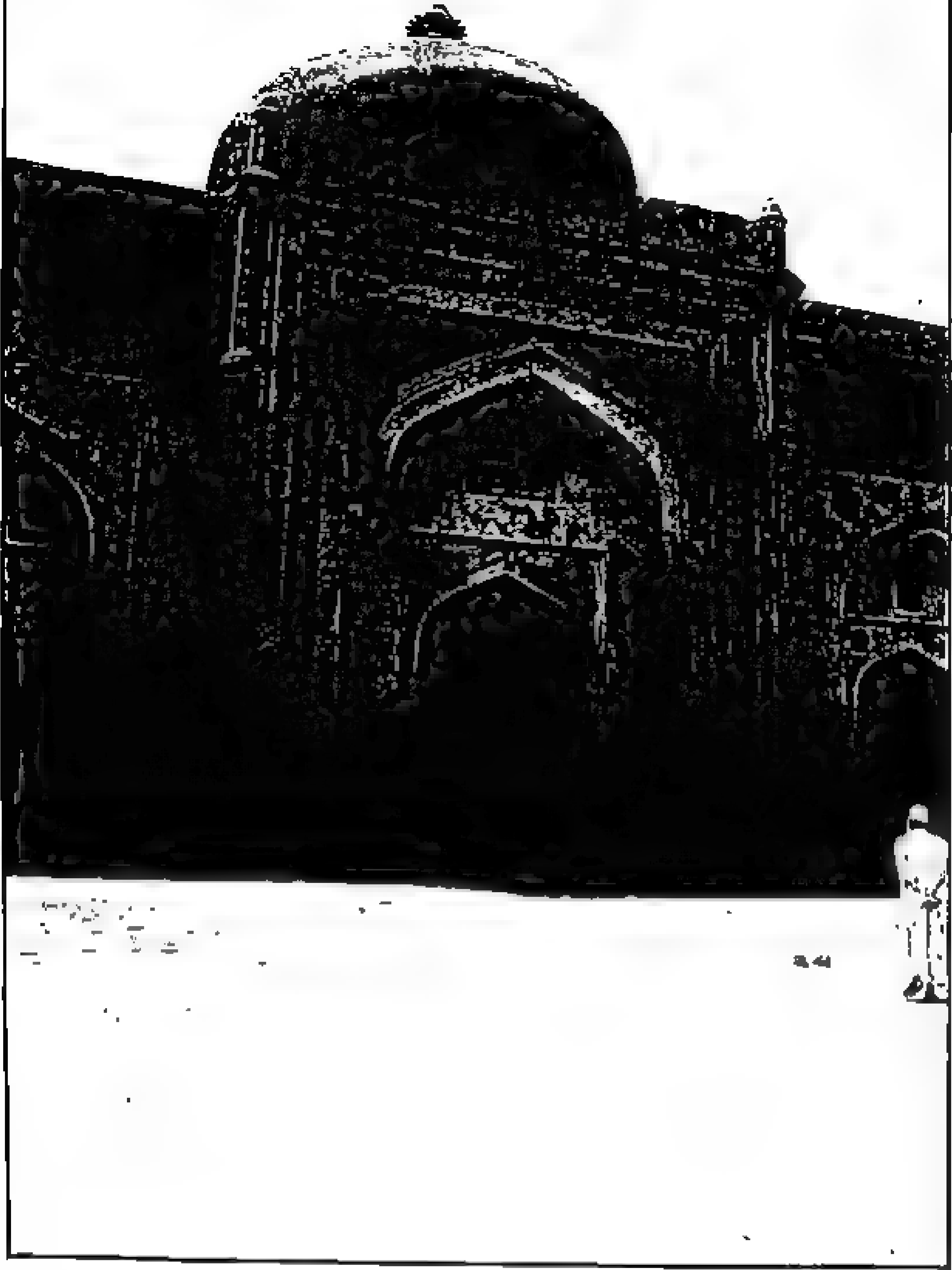
کتبہ، مزار مبارک شیخ عبدالحق محدث دہلوی
(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)



مزار مبارک، شیخ عبدالحق محدث دہلوی

(م۔ ۱۰۵۲ھ/ ۱۶۴۲ء)

(مہرولی، نئی دہلی، بھارت)

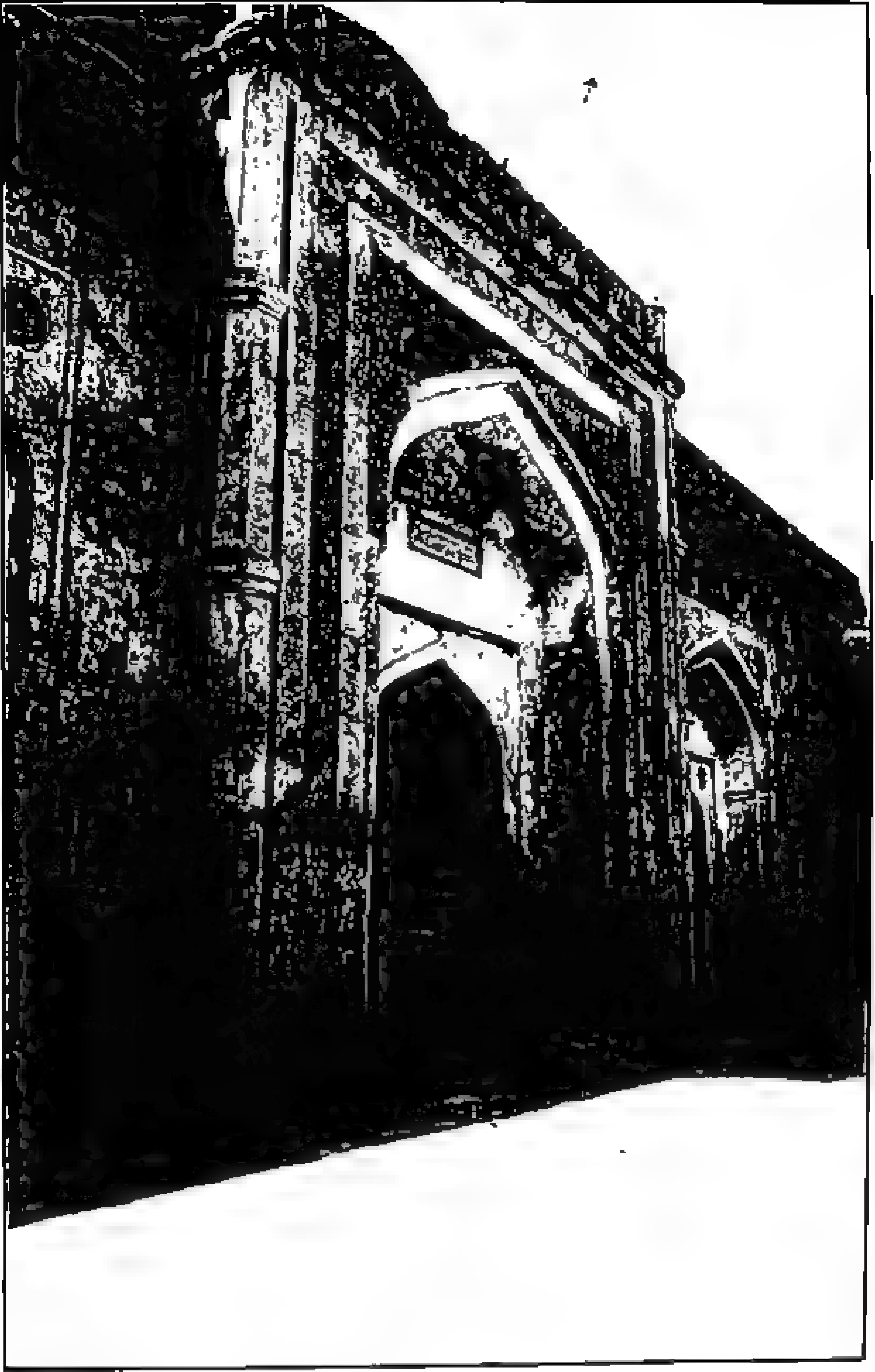


مسجد خیر المنازل

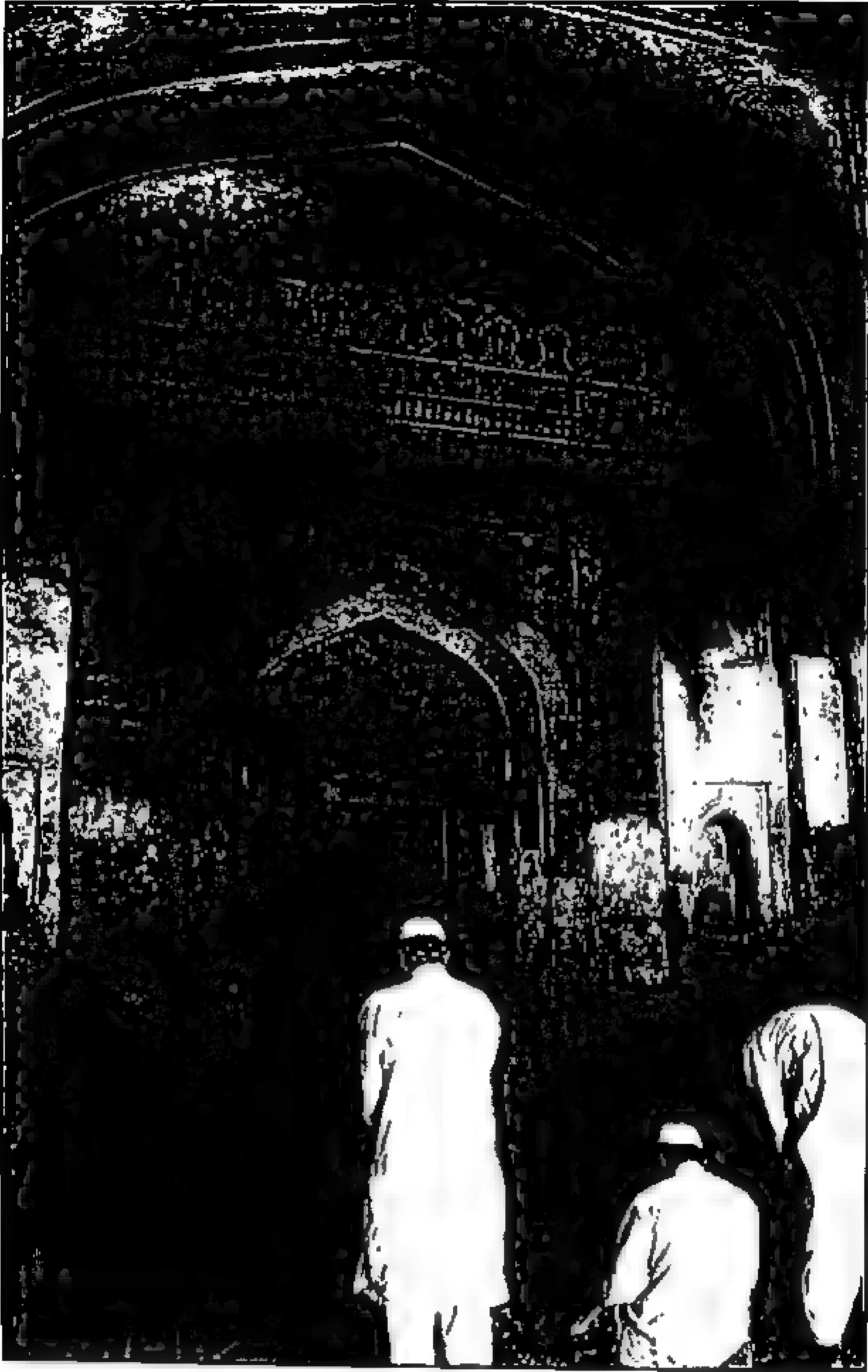
صحن مسجد سے مسجد کا غربی دروازہ...... یہاں شیخ عبدالحق محدث دہلوی درس حدیث دیا کرتے تھے

(نئی دہلی، بھارت)

Marfat.com



مسجد خیر المنازل، اندرونی دروازہ
(نئی دہلی، بھارت)



مسجد خیر المنازل، اندرونی محراب
(نئی دہلی، بھارت)

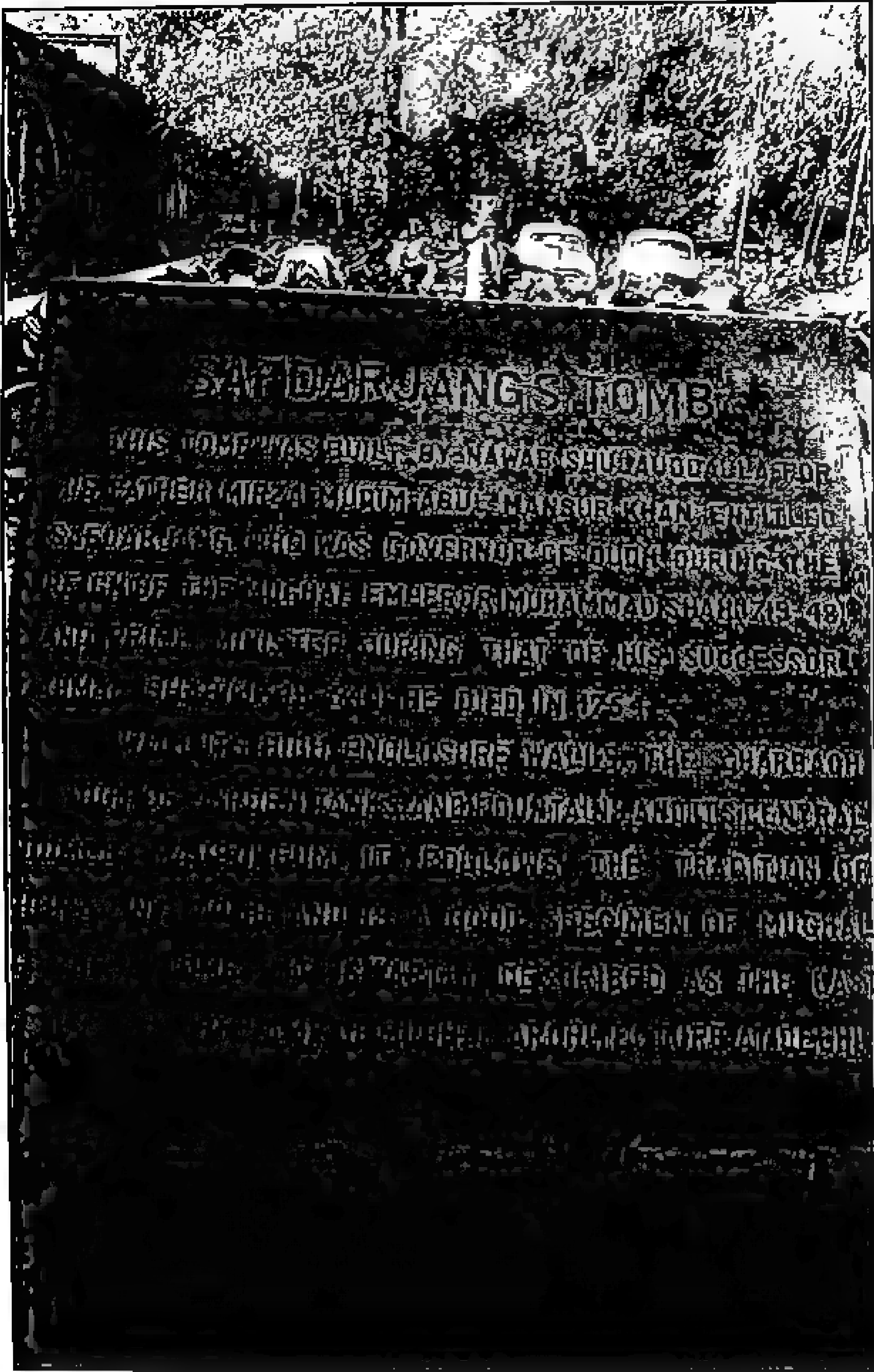


مسجد خیر المنازل

مفتی اعظم کے صاحبزادے علامہ مفتی محمد مشرف احمد یہاں نماز عیدین پڑھایا کرتے تھے

(۱۹۴۰ء......۱۹۴۶ء)

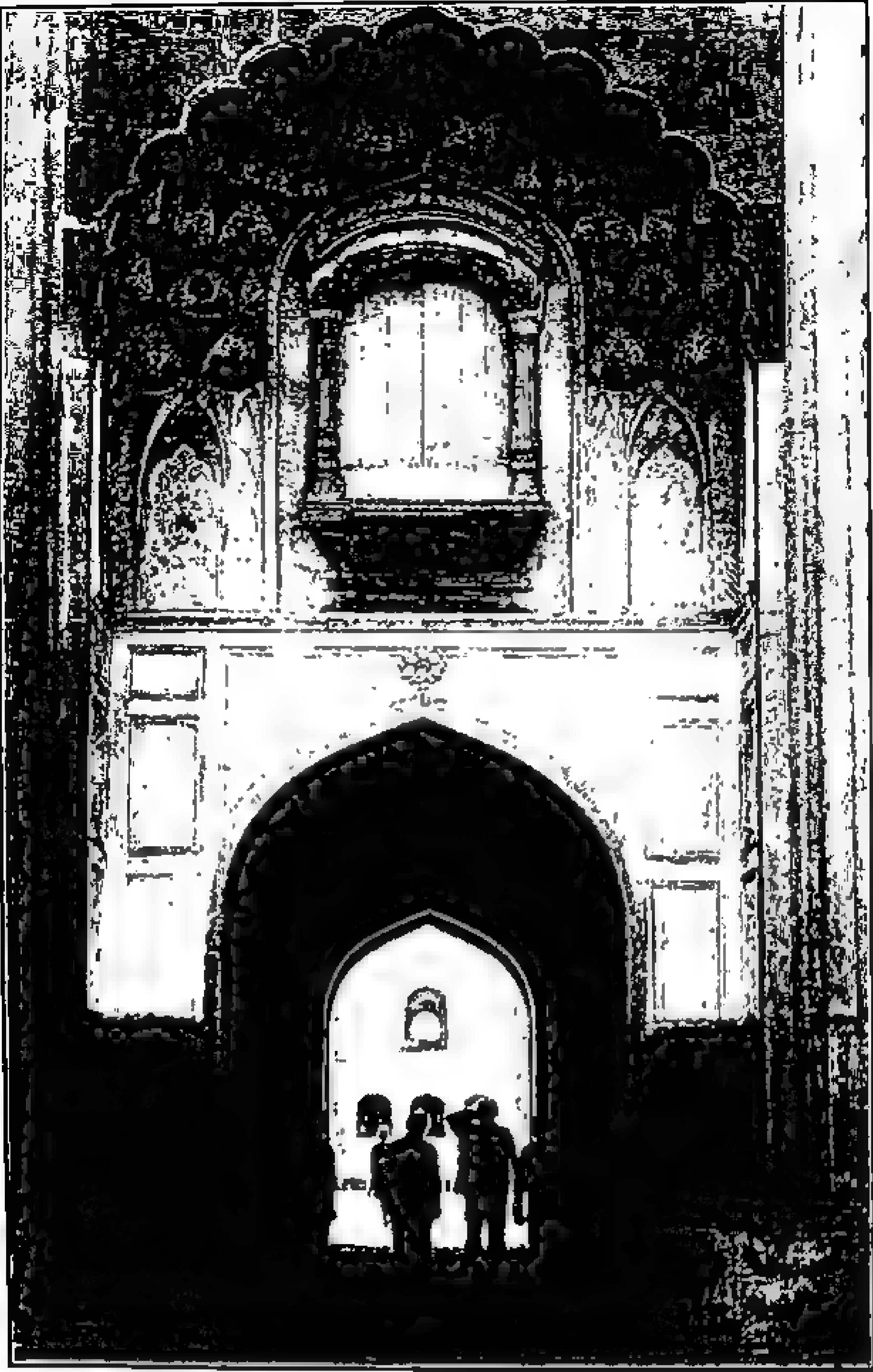
(نئی دہلی، بھارت)



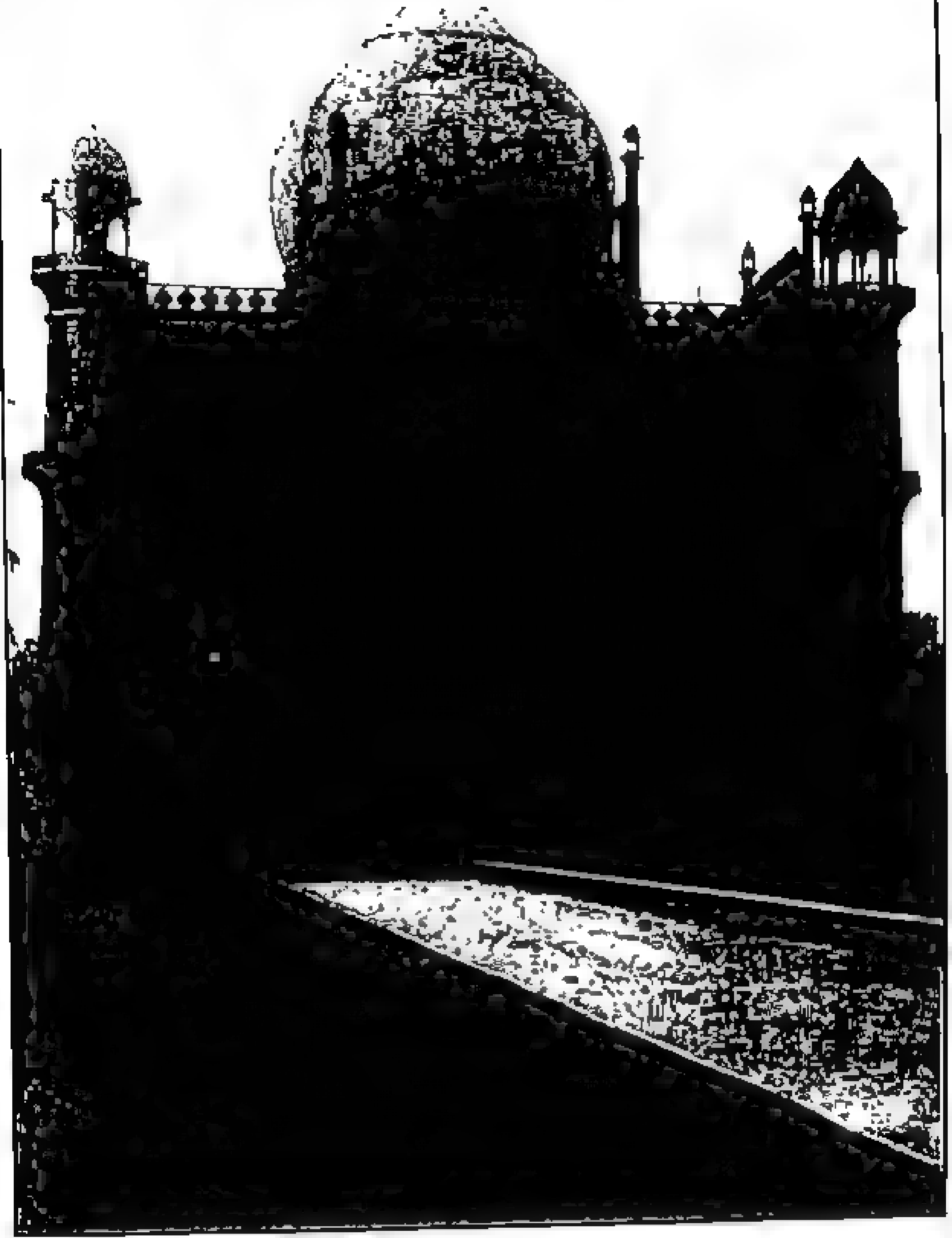
کتبہ، مقبرہ صفدر جنگ (م ۱۷۵۴ء)
(نئی دہلی، بھارت)



مسجد شریف، مقبرہ صفدر جنگ
بائیں سے دائیں سمت
(نئی دہلی، بھارت)



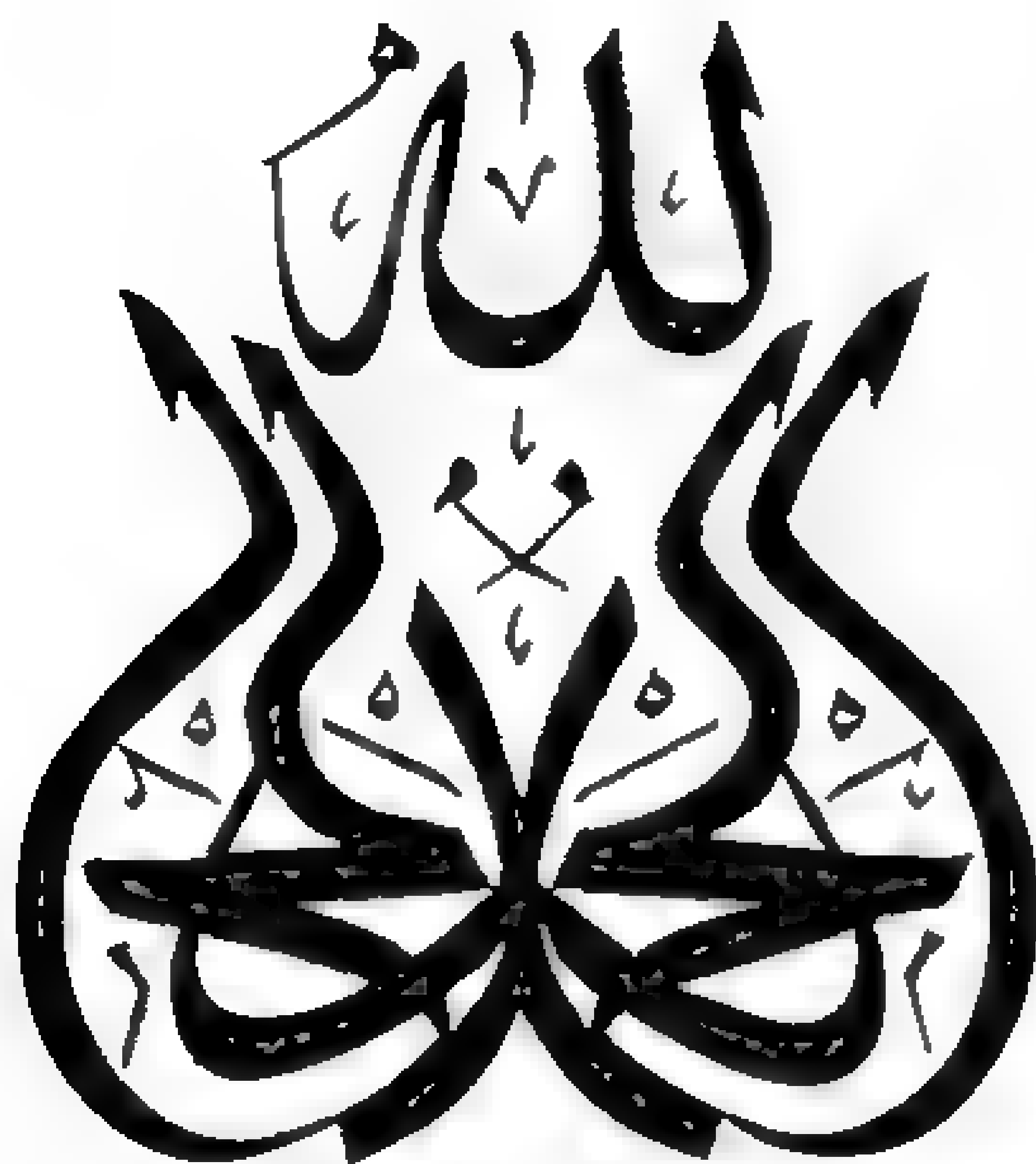
مقبرہ صفدر جنگ
بیرونی دروازہ
(نئی دہلی، بھارت)



مقبرہ صفدر جنگ

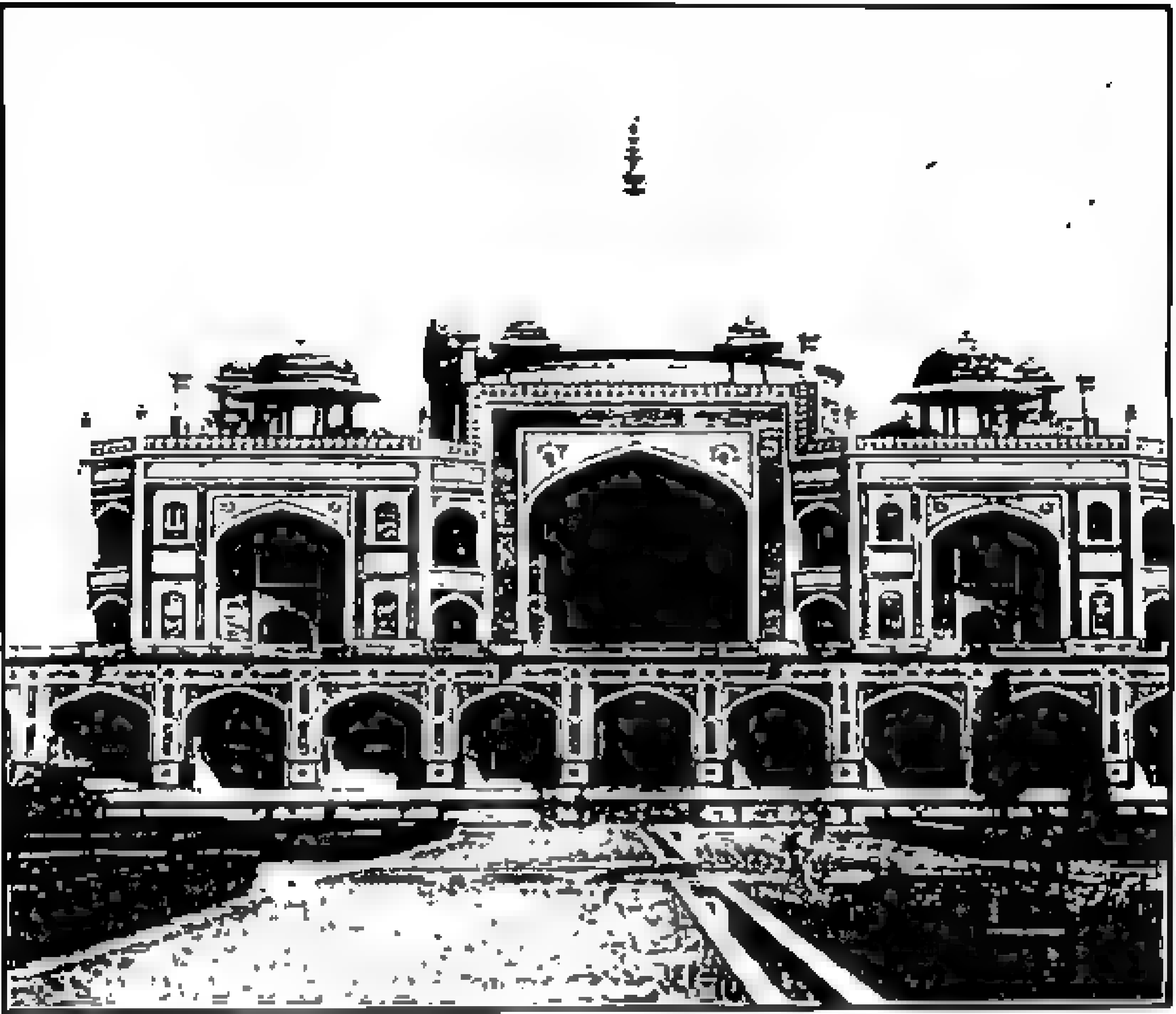
یہ مقبرہ نواب شجاع الدولہ نے اپنے والد مرزا مقیم ابو منصور خاں المعروف صفدر جنگ (م۔ ۱۷۵۴ء) کے لیے بنوایا تھا، صفدر جنگ محمد شاہ بادشاہ کے عہد میں (۴۸۔ ۱۷۱۹ء) میں صوبہ اودھ کے گورنر اور احمد شاہ بادشاہ کے عہد میں (۵۴۔ ۱۷۴۸ء) وزیر اعظم رہے (نئی دہلی، بھارت)

Marfat.com



Marfat.com

(۲)......دہلی



(مقبرہ ہمایوں بادشاہ)

جواب باغ جناں ہر مکان دلی کا　　جواب سارے جہاں میں کہاں تھا دلی کا

نئی زمین تھی کیا آسمان تھا دلی کا　　غرض سارے جہاں سے نرالا جہاں تھا دلی کا

یہ دلی وہ تھی کہ جو تھی بعز و شان آباد

یہ دلی وہ ہے جسے کہتے تھے جہاں آباد

(وجاہت جھنجھانوی)

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دل کو اُن سے خُدا، جُدا نہ کرے!
بے کسی لُوٹ لے، خُدا نہ کرے!

دل کہاں لے چلا حرم سے مجھے؟
ارے تیرا، خُدا بُرا نہ کرے!

دل میں روشن ہے شمعِ عشقِ حضور
کاش جوشِ ہوس، ہَوا نہ کرے!

جب تری خُو ہے سب کا جی رکھنا
وہی اچھا، جو دل بُرا نہ کرے

لے رضاؔ، سب چلے مدینے کو
مَیں نہ جاؤں، ارے خدا نہ کرے!

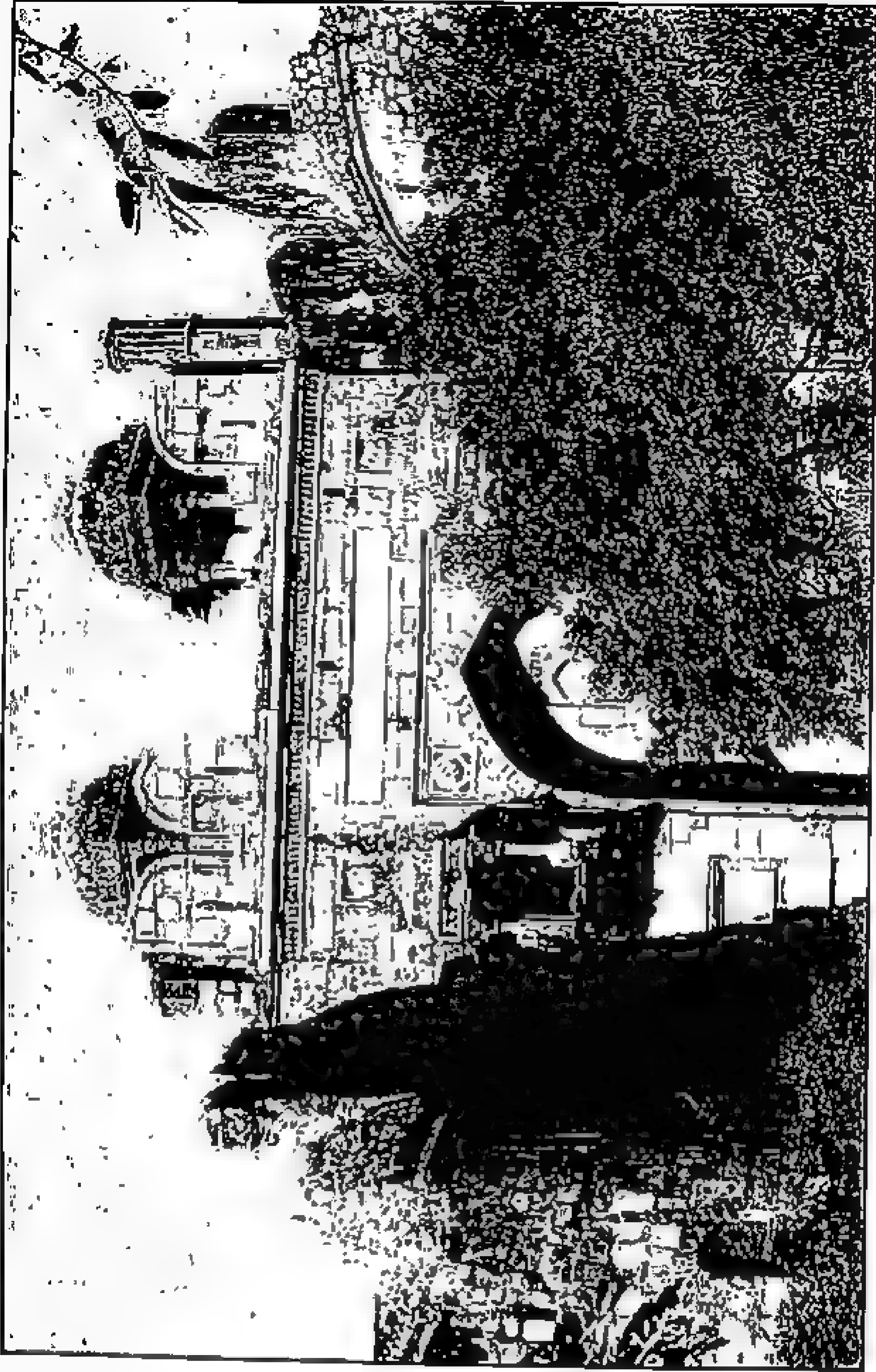
PURANA QALA

POPULARLY KNOWN AS PANDAVON-KA-KILA, THE PURANA QALA STANDS ON A MOUND WHICH MAY POSSIBLY MARK THE SITE OF THE TOWN OF INDRAPRASTHA OF THE MAHABHARATA STORY. THE STANDING RAMPARTS AND OTHER BUILDINGS WERE, HOWEVER, BUILT BY SHER SHAH SUR (A.D. 1538-45) AFTER DEMOLISHING AND REMODELLING DINPANAH, A CITY FOUNDED HERE BY HUMAYUN IN ABOUT A.D. 1533. AFTER HIS RETURN FROM PERSIA IN A.D. 1555 HUMAYUN RESIDED HERE TILL HIS DEATH IN A.D. 1556 AND IS BELIEVED TO HAVE REPAIRED AND CONSTRUCTED SOME PORTIONS OF THE CITADEL.

PURANA QALA IS IRREGULARLY OBLONG ON PLAN WITH BASTIONS ON CORNERS AND ALONG THE WESTERN RAMPARTS. ITS PRINCIPAL GATEWAYS ON THE NORTH, WEST AND SOUTH ARE CROWNED WITH CHHATRIS AND ARE KNOWN RESPECTIVELY AS TALAQI, BARA AND HUMAYUN DARWAZAS. AMONG EXISTING BUILDINGS INSIDE ARE SHER SHAH'S MOSQUE AND A TOWER KNOWN AS SHER MANDAL. ORIGINALLY A MOAT SURROUNDED THE RAMPARTS AND WAS CONNECTED ON THE EAST WITH THE RIVER YAMUNA.

کتبہ پرانا قلعہ (انگریزی)
(نئی دہلی، بھارت)

Marfat.com

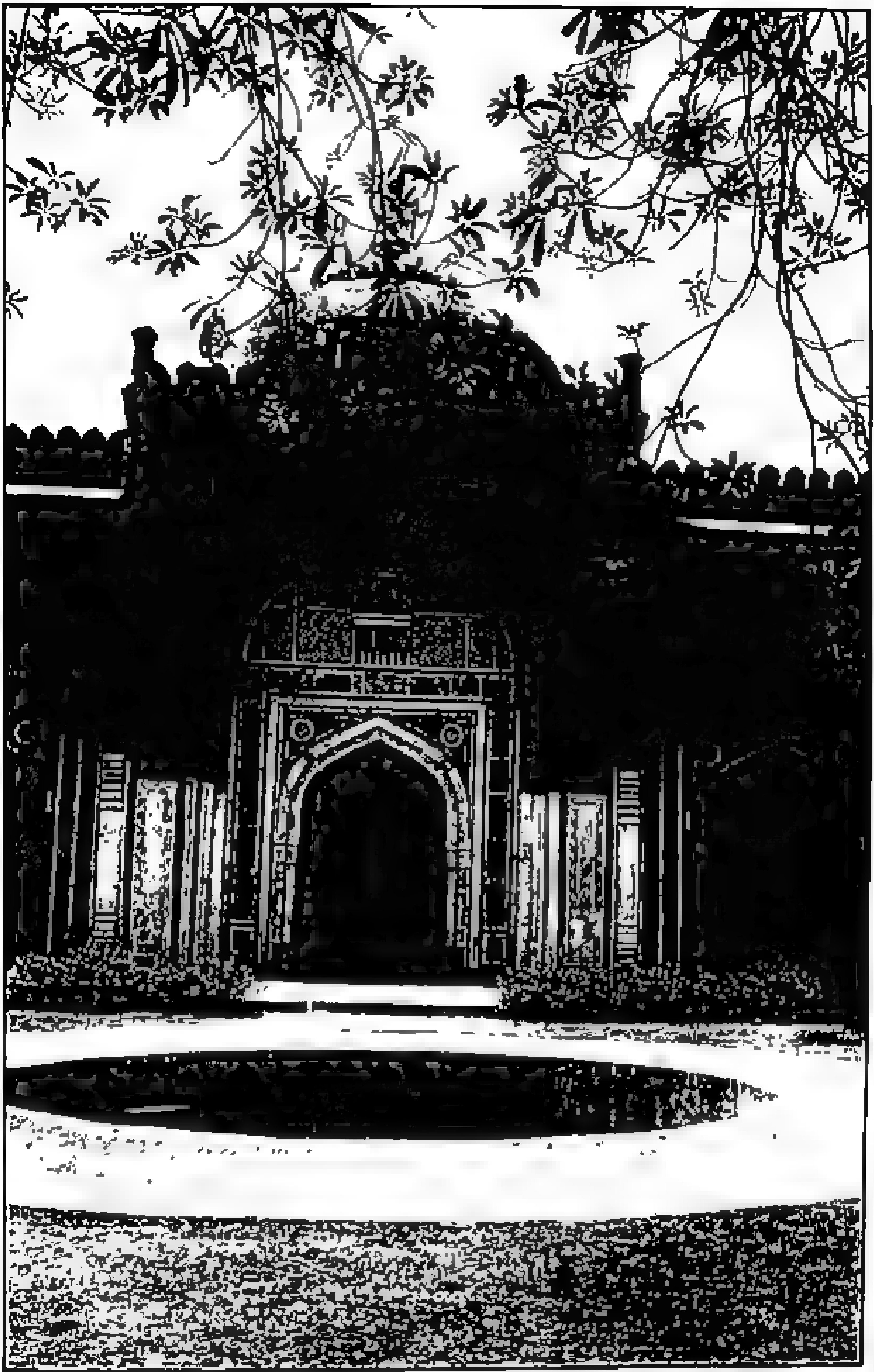


صدر دروازہ پرانا قلعہ

(۲۵۷ھ / ۶۷۶ء ۔ ۹۴۰ھ / ۱۵۳۳ء)

اس کو "اندرپت" اور "دین پناہ" کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اس کے اندر شیر شاہ سوری اور ہمایوں بادشاہ کی بھی تعمیرات ہیں۔ شیر شاہ سوری نے ۹۴۸ھ / ۱۵۴۱ء میں یہ مسجد تعمیر کرائی۔ یہ قلعہ علماء و دانشوروں کا مرکز رہا ہے

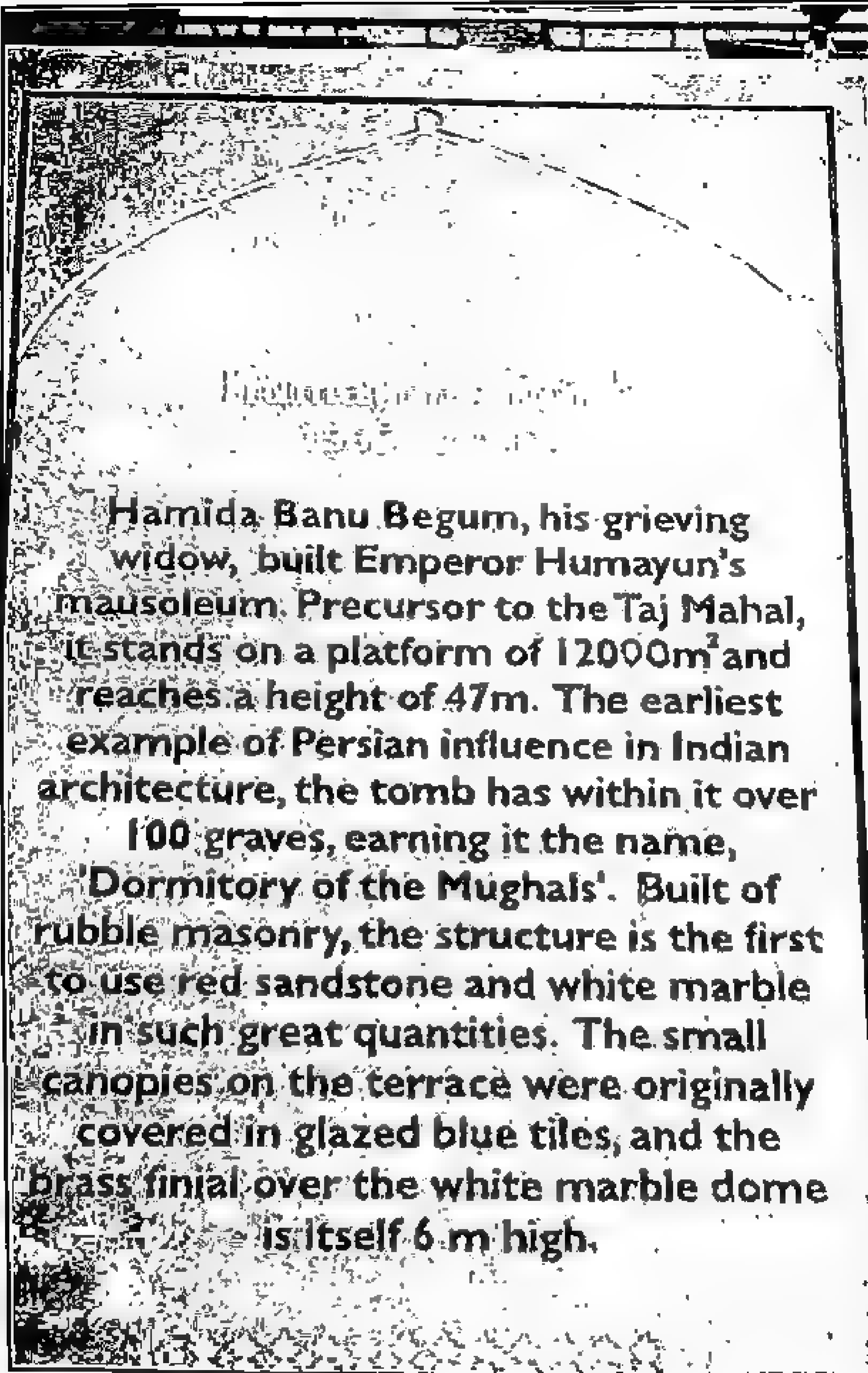
(نئی دہلی، بھارت)



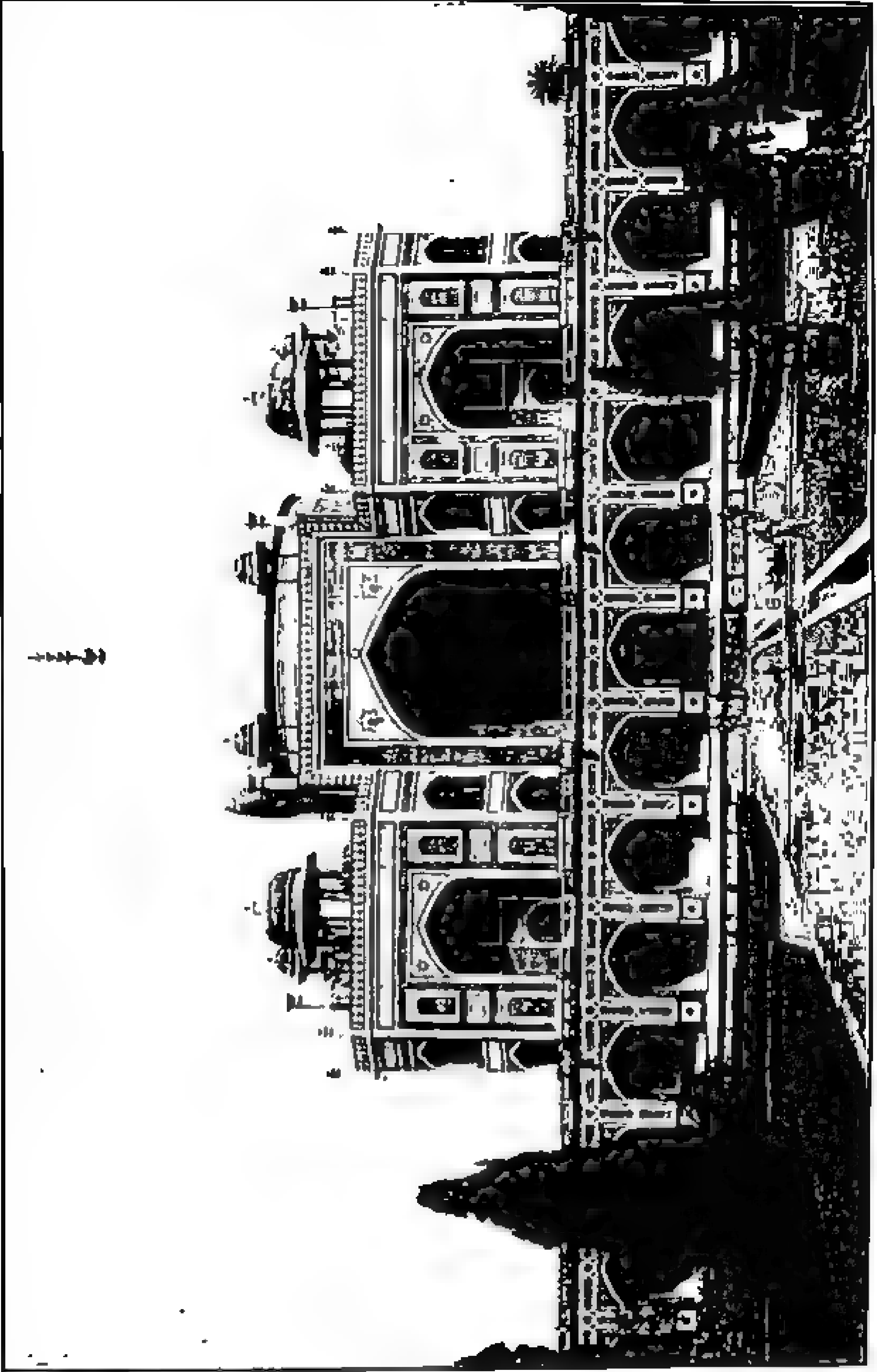
مسجد پرانا قلعہ

یہ مسجد شیر شاہ سوری نے ۹۴۸ھ / ۱۵۴۱ء میں بنوائی تھی

(نئی دہلی، بھارت)

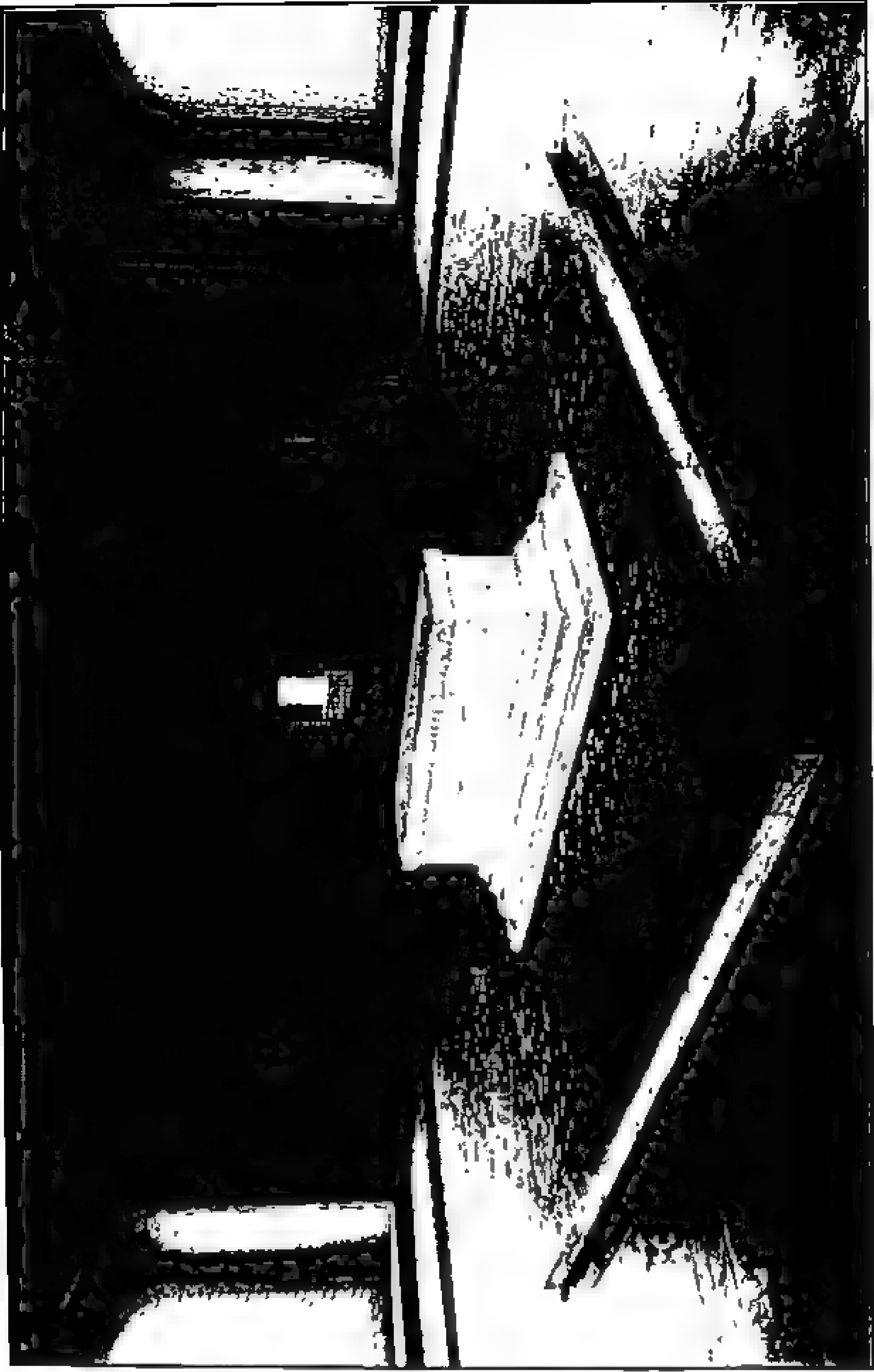


کتبہ، مقبرہ ہمایوں بادشاہ
(نئی دہلی، بھارت)



مقبرہ ہمایوں بادشاہ

ہمایوں بادشاہ کا انتقال ۱۱ ربیع الاول ۹۶۳ھ/۱۵۵٦ء میں ہوا۔ یہ مقبرہ اس کی ملکہ حمیدہ بانو نے ۹۷۳ھ/۱۵٦۵ء یا ۹۷۷ھ/۱۵٦۹ء میں بنوایا تھا۔ ہمایوں بادشاہ شاہ محمد غوث گوالیاری کا مرید تھا، اکبر بادشاہ بھی عقیدت مند تھا (نئی دہلی، بھارت)



قبر ہمایوں بادشاہ
(نئی دہلی، بھارت)

Marfat.com
Marfat.com

BARA-GUMBAD MOSQUE

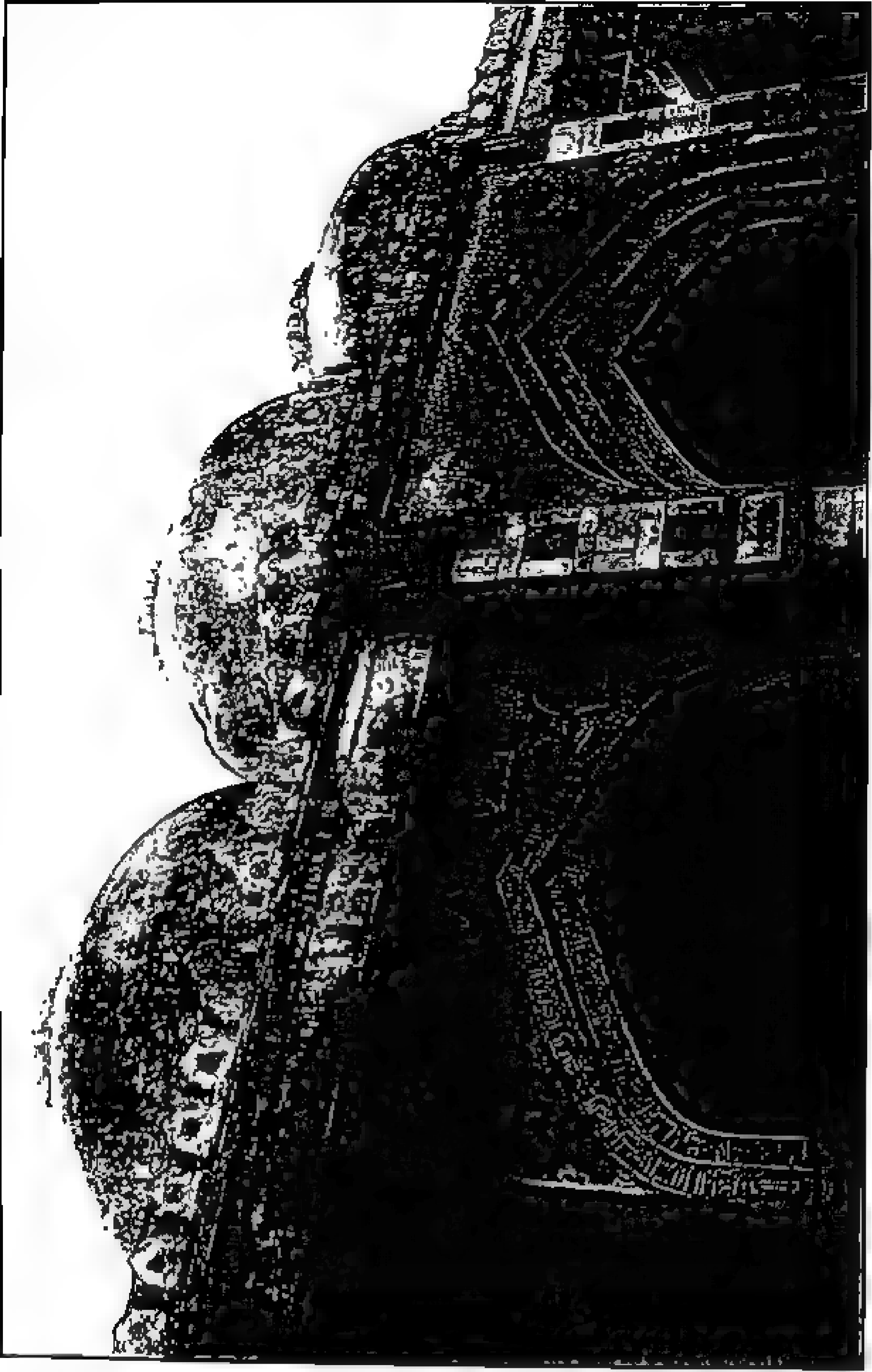
THIS THREE-DOMED MOSQUE WAS BUILT IN A.H. 494) DURING SIKANDAR LODI'S REIGN, ACCORDING TO ISCRIPTION ON ITS SOUTHERN INTERIOR.

THE MOSQUE-HALL IS FACED WITH FIVE ARCH PENINGS AND A FRONTAGE OF BRACKET-AND-CHHA ORNICE ABOVE THEM THE TAPERING MINARETS AT T EAR ARE IN TUGHLAQ STYLE BUT SEEM TO ANTICIPAT HE OCTAGONAL TOWERS OF EARLY MUGHAL AND S ERIODS. THE ORIEL WINDOWS ON THE NORTH AND SOU LSO ANTICIPATE FEATURES OF LATER MOSQUES.

THE INTERIOR OF THE MOSQUE IS EXTREMELY RI N ARABESQUE STUCOO DECORATION AND PAINTING ONSISTING OF FLORAL AND GEOMETRICAL DESIGN ND QURANIC INSCRIPTIONS. PARTAKING BOTH TH UGHLAQ AND MUGHAL FEATURES, IT OCCUPIES A MPORTANT PLACE IN THE DEVELOPMENT OF TH UGHAL MOSQUE.

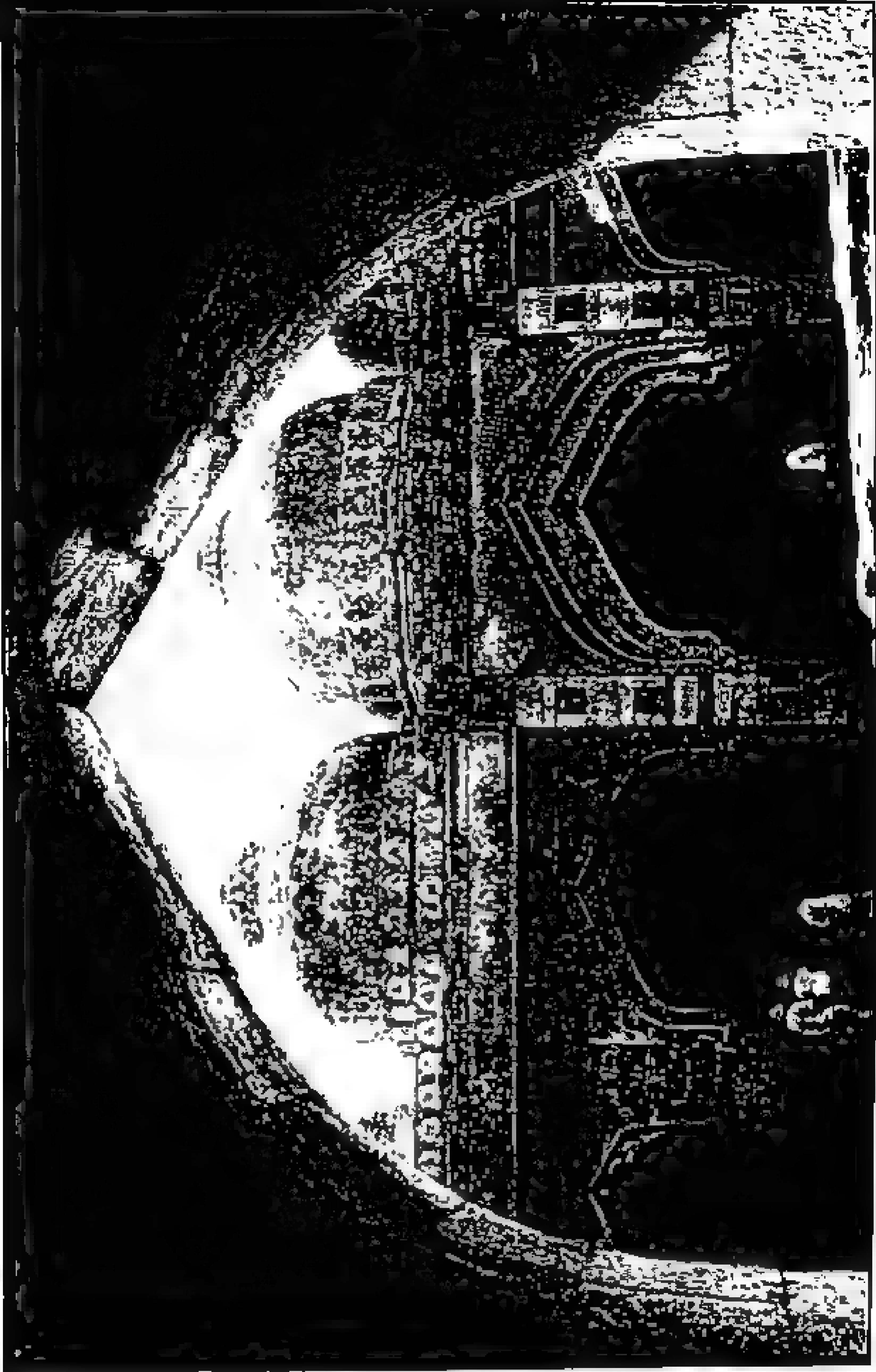
THE LONG HALL IN FRONT OF THE MOSQUE WA BUILT AS A MIHMAN KHANA OR GUEST HOUSE. TH TANK IN THE CENTRE OF THE COURTYARD APPEARS T HAVE BEEN FILLED LATER AND A GRAVE LAID THERE.

کتبہ مسجد سکندر لودھی (۱۴۹۴ء)
(نئی دہلی، بھارت)

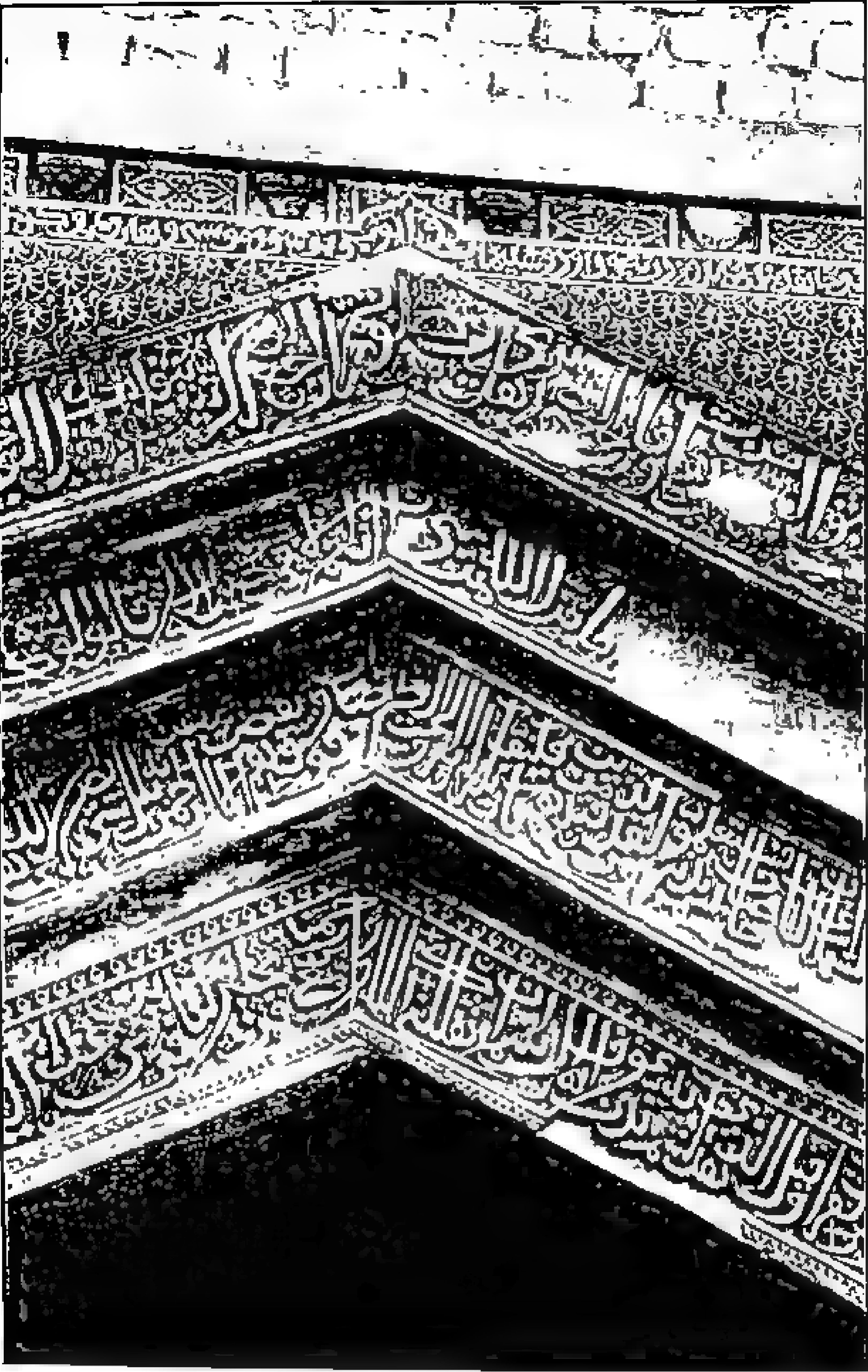


مسجد سکندر لودھی
صحن مسجد سے
(نئی دہلی، بھارت)

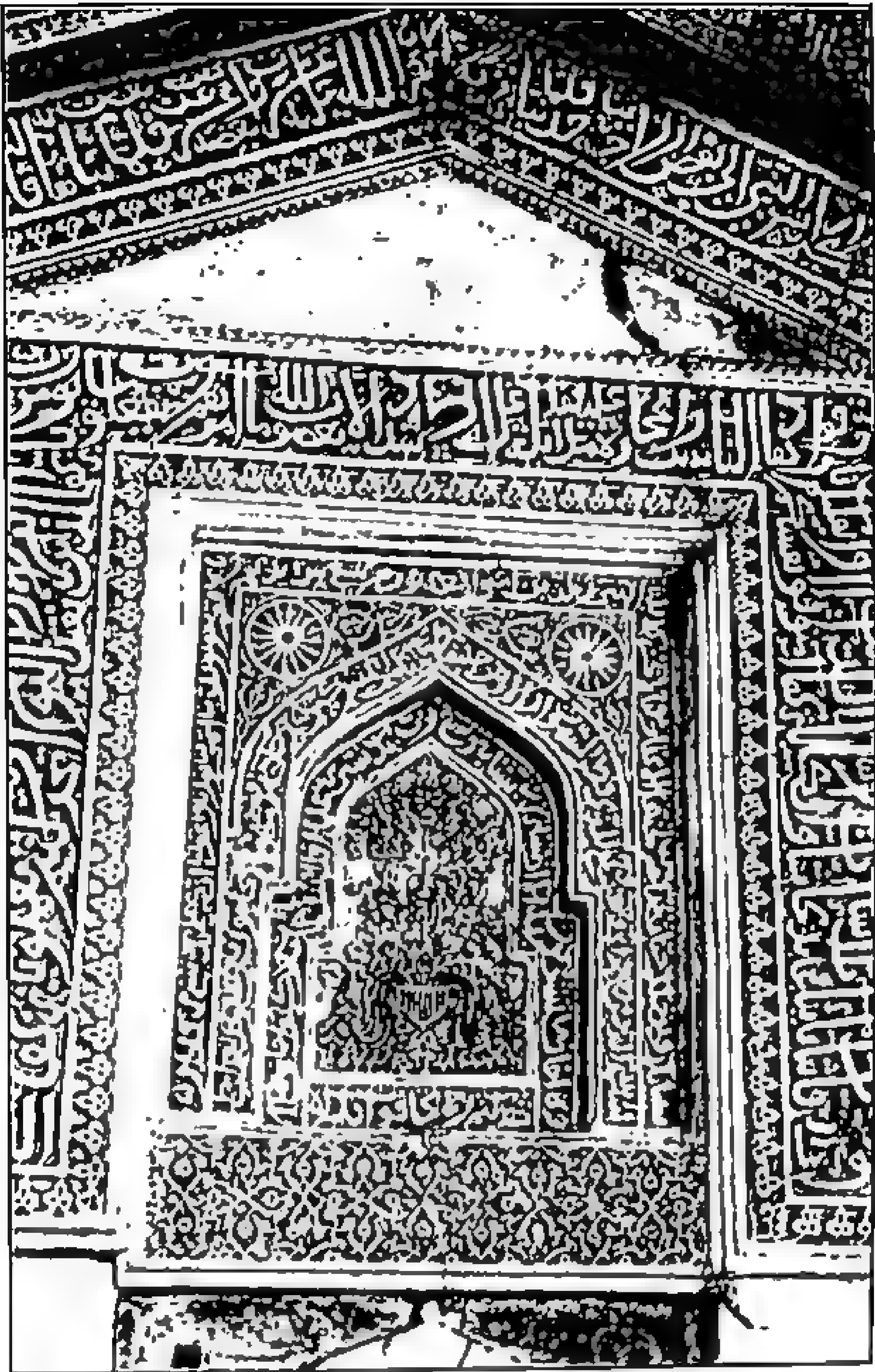
Marfat.com



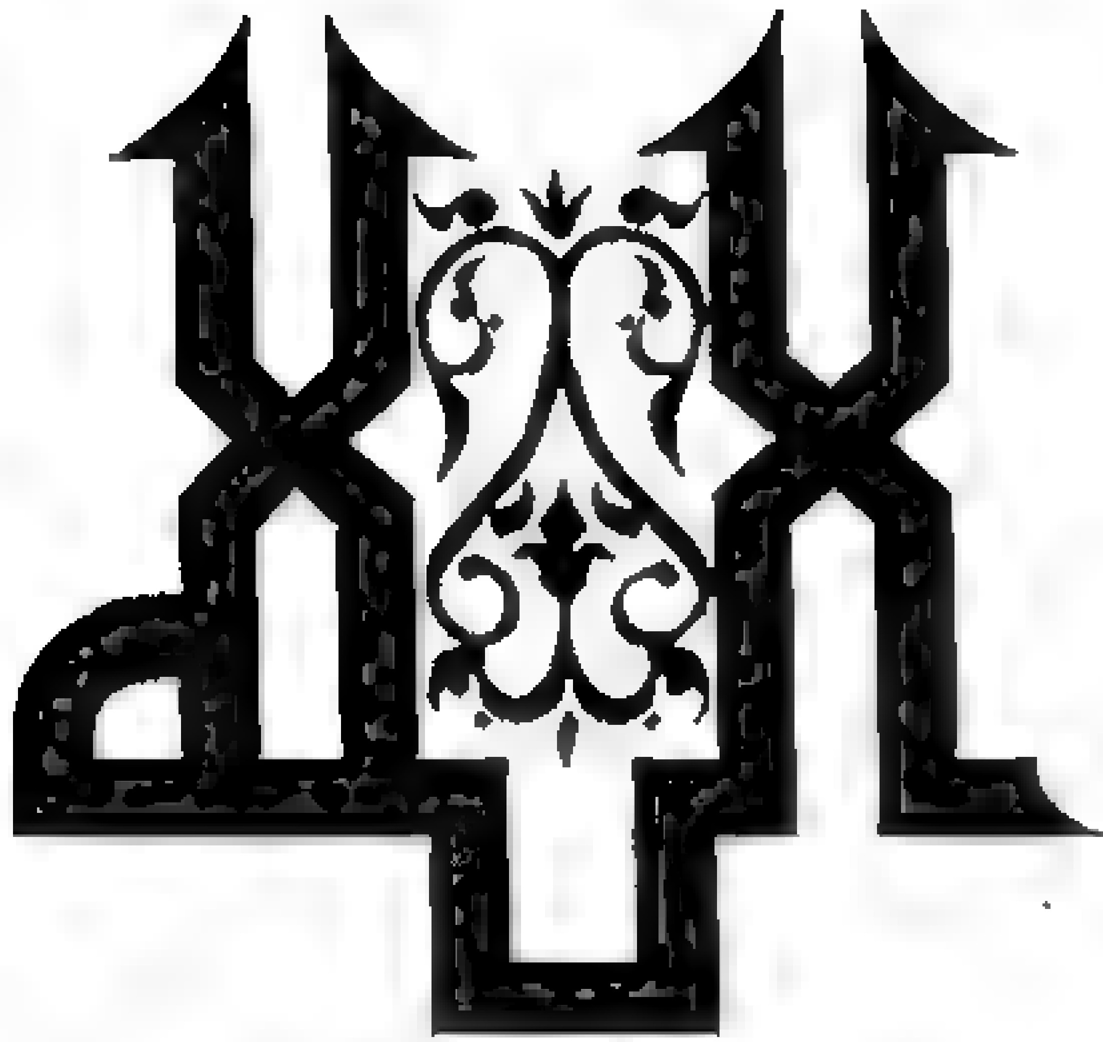
مسجد سکندر لودھی
بیرونی محراب سے
(نئی دہلی، بھارت)



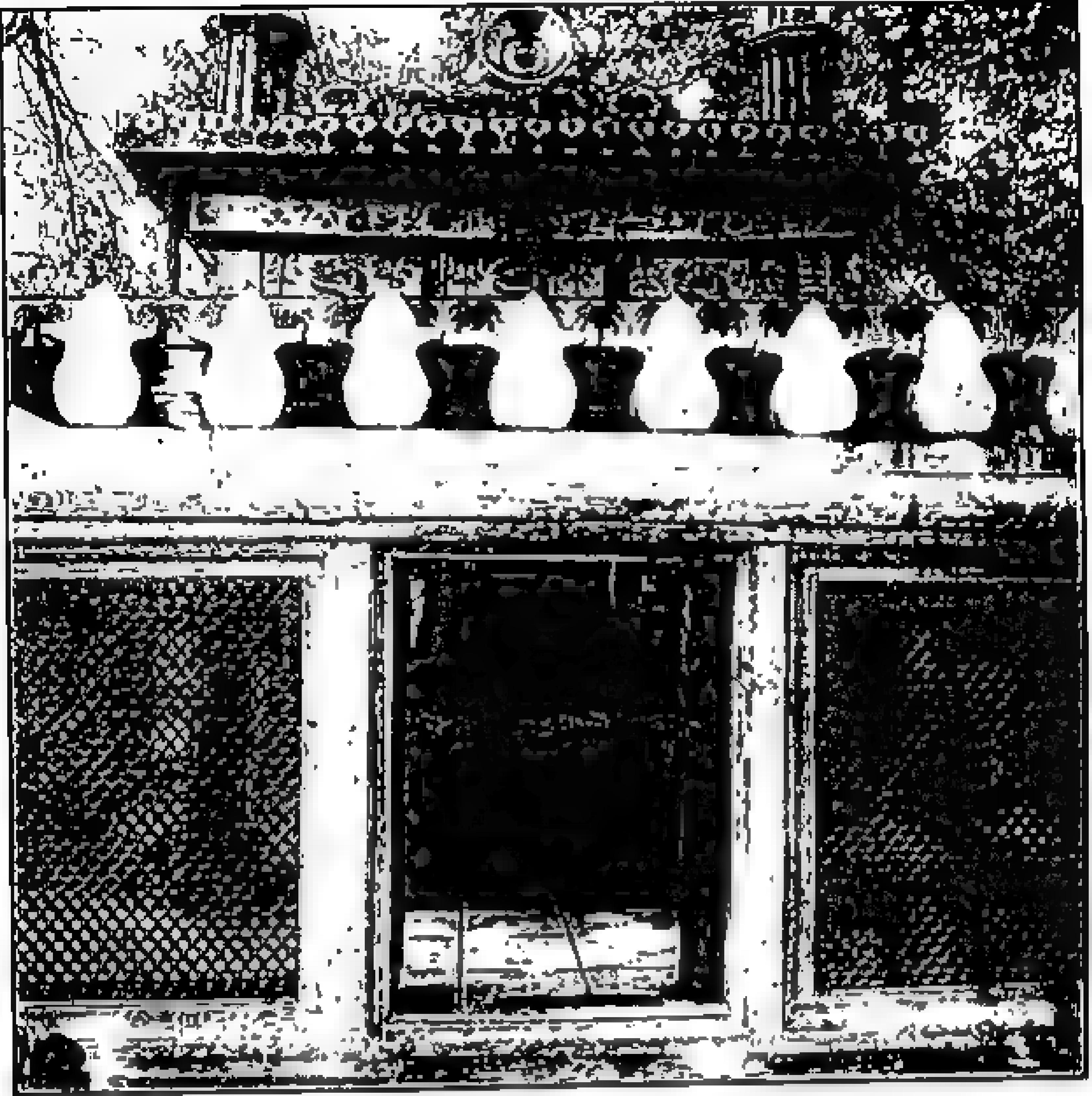
مسجد سکندر لودھی پر کندہ آیات قرآنیہ
(نئی دہلی، بھارت)



مسجد سکندر لودھی
اندرونی محراب
(نئی دہلی، بھارت)



(۳)......دہلی



(مزار خواجہ باقی باللہ)

گزر چکے ہیں یہاں ہر کمال کے کامل　　خدا کا فضل رہا سب کے حال کو شامل

یہیں دین متین کے اٹھتے تھے حامل　　فقیہ و صوفی و درویش و زاہد و کامل

زیادہ سب سے یہاں اولیاء کی تھی تعداد

اسی لیے اسے کہتے تھے ہند کا بغداد

(وجاہت جھنجھانوی)

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

پُل سے اُتارو ، راہ گزر کو خبر نہ ہو
جبریل پَر بچھائیں تو پَر کو خبر نہ ہو

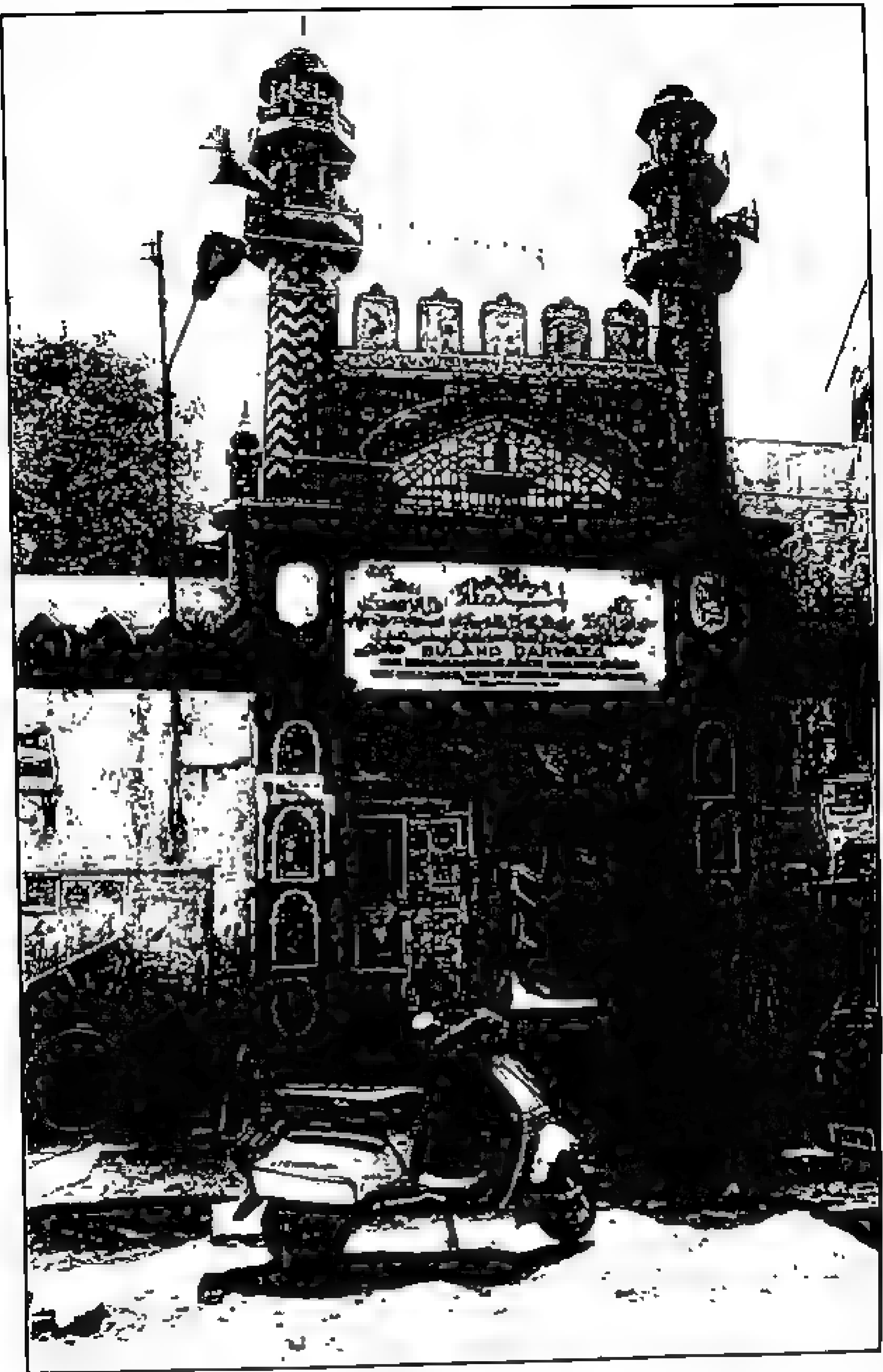
ایسا گُما دے اُن کی وِلا میں خُدا ہمیں
ڈھونڈھا کرے ، پر اپنی خبر کو خبر نہ ہو

اے خارِ طیبہ دیکھ کہ دامن نہ بھیگ جائے!
یُوں دل میں آ کہ دیدۂ تر کو خبر نہ ہو

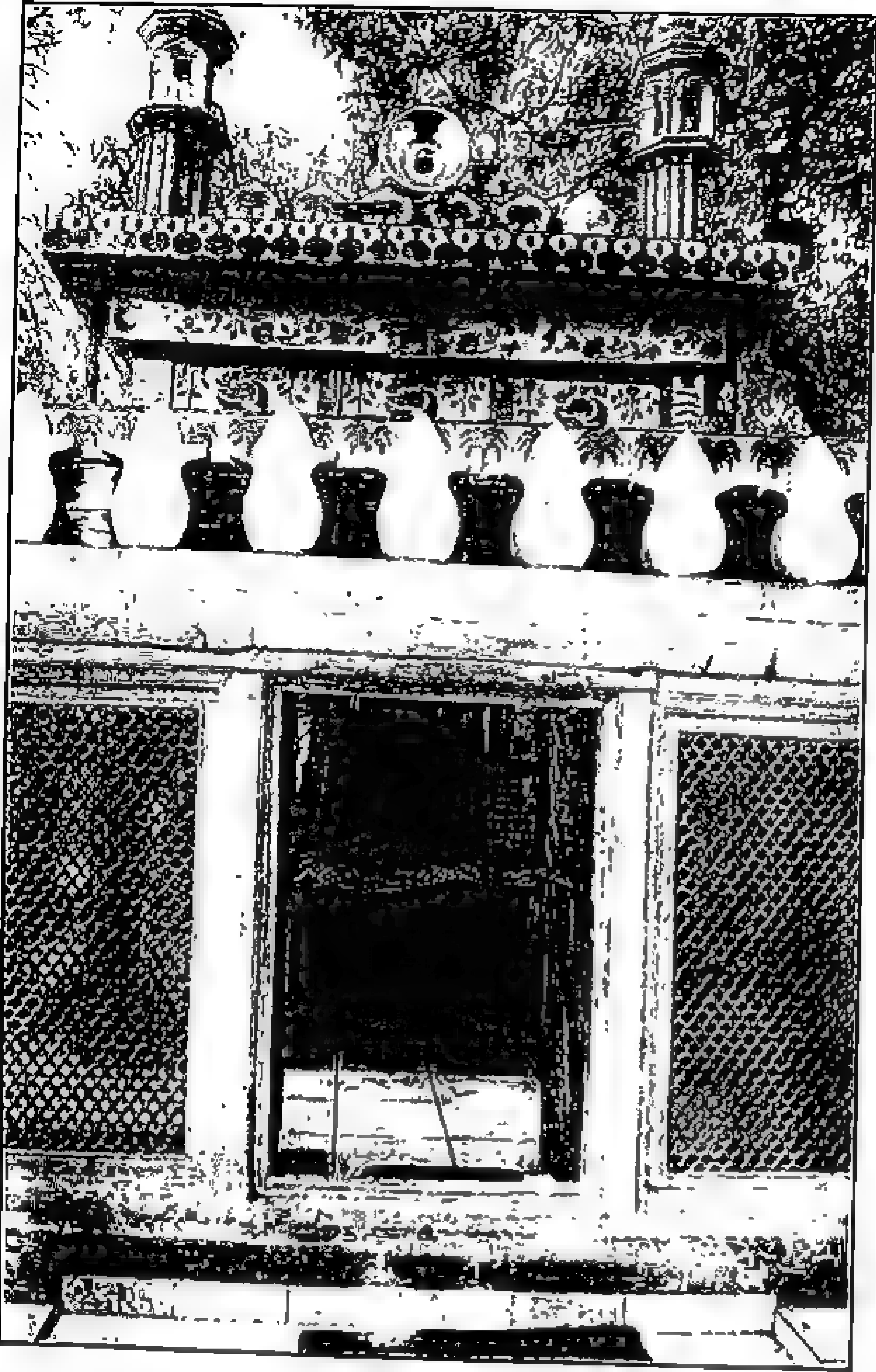
اے شوقِ دل یہ سجدہ گر اُن کو روا نہیں
اچھا وہ سجدہ کیجے کہ سر کو خبر نہ ہو

اُن کے سوا رضا کوئی حامی نہیں، جہاں
گزرا کرے پسر پہ ، پدر کو خبر نہ ہو

Marfat.com
Marfat.com



صدر دروازہ، درگاہ خواجہ محمد باقی باللہ
(نئی دہلی، بھارت)



مزار مبارک خواجہ محمد باقی باللہ
(احاطہ قبر شریف کے دروازے سے، دہلی، بھارت)



مزار مبارک خواجہ محمد باقی باللہ

(م سنہ ۱۰۱۲ھ / سنہ ۱۶۰۳ء) اکبر بادشاہ کے اعیان مملکت آپ کے عقیدت مند تھے جنہوں نے
جہانگیر بادشاہ کے زمانے میں اسلامی انقلاب برپا کیا (دہلی، بھارت)



قطعہ تاریخ خواجہ محمد باقی باللہ
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

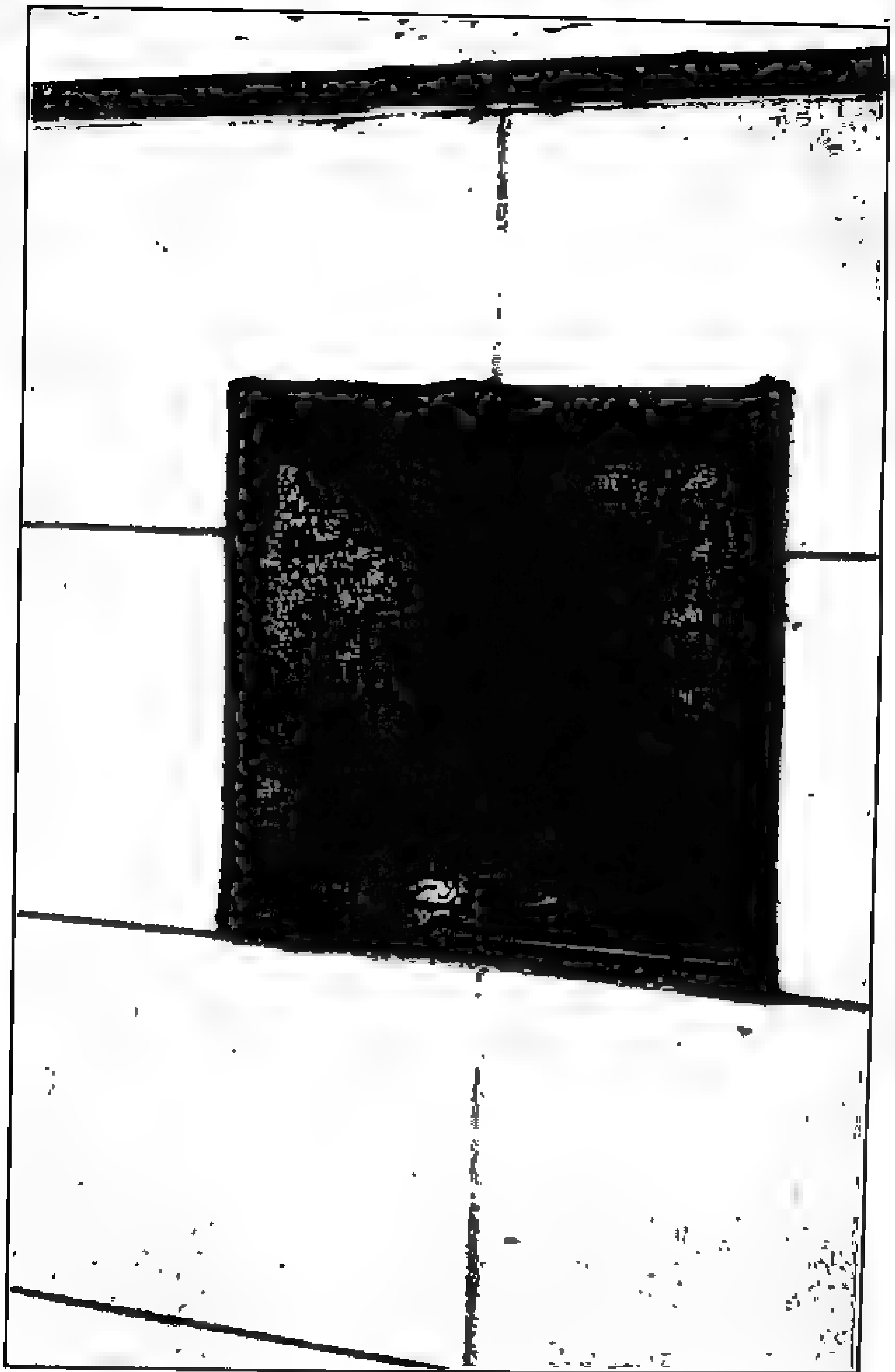
Marfat.com



قبرِ انور، والدہ ماجدہ خواجہ محمد باقی باللہ
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



مزار مبارک خواجہ عبید اللہ
(م سنہ ۱۰۷۳ھ/ ۱۶۶۲ء) فرزند کلاں خواجہ محمد باقی باللہ
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



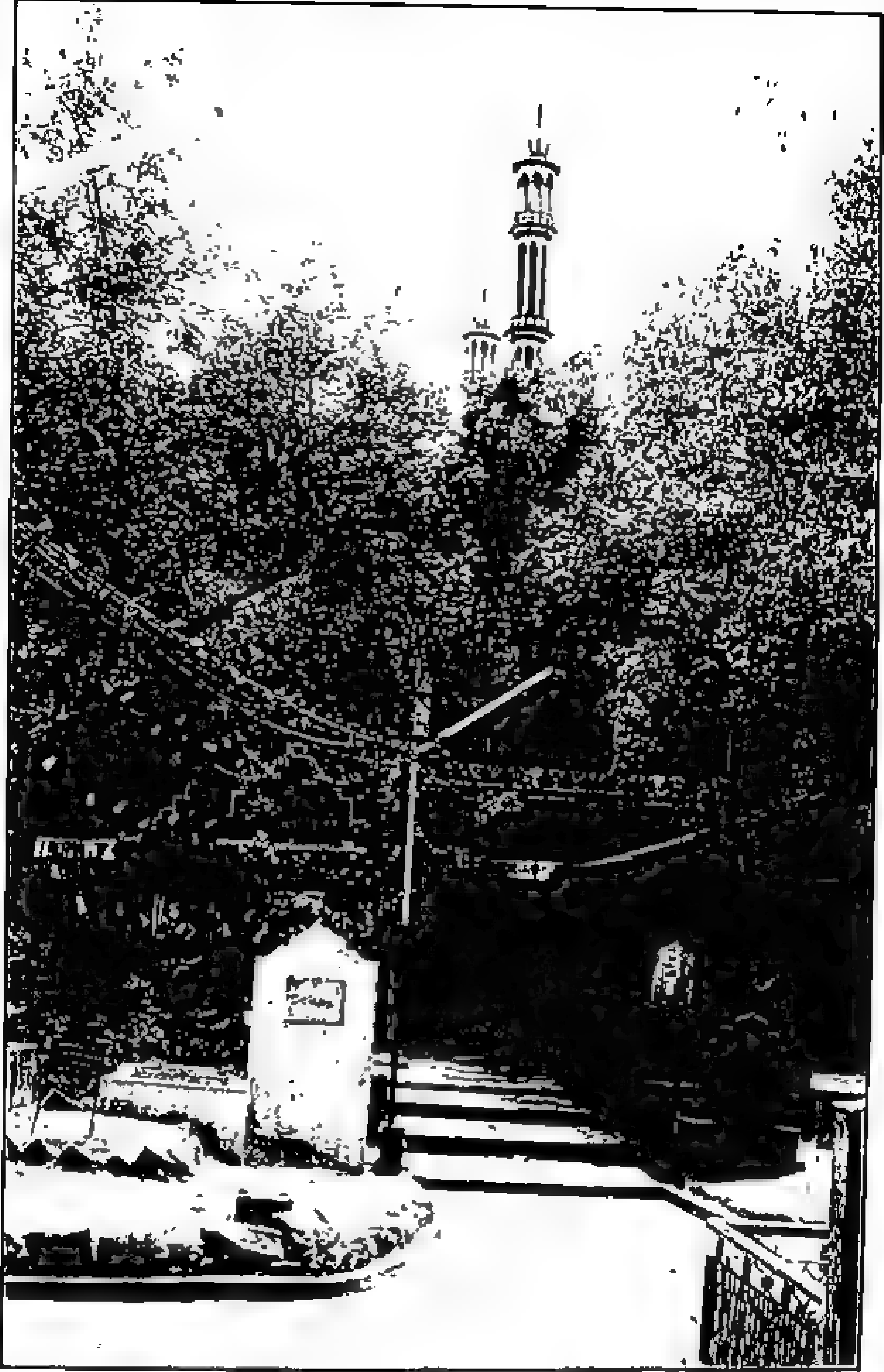
کتبہ خواجہ عبداللہ
(م۔ ۱۰۷۴ھ/ ۱۶۶۳ء)
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



مزار مبارک خواجہ عبداللہ

فرزند خورد خواجہ محمد باقی باللہ

(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



مسجد شریف درگاہ خواجہ محمد باقی باللہ
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



احاطہء قبور خاندان فقیہ الہند شاہ محمد مسعود دہلوی

(م۔ ۱۳۰۹ھ/ ۱۸۹۱ء)

(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

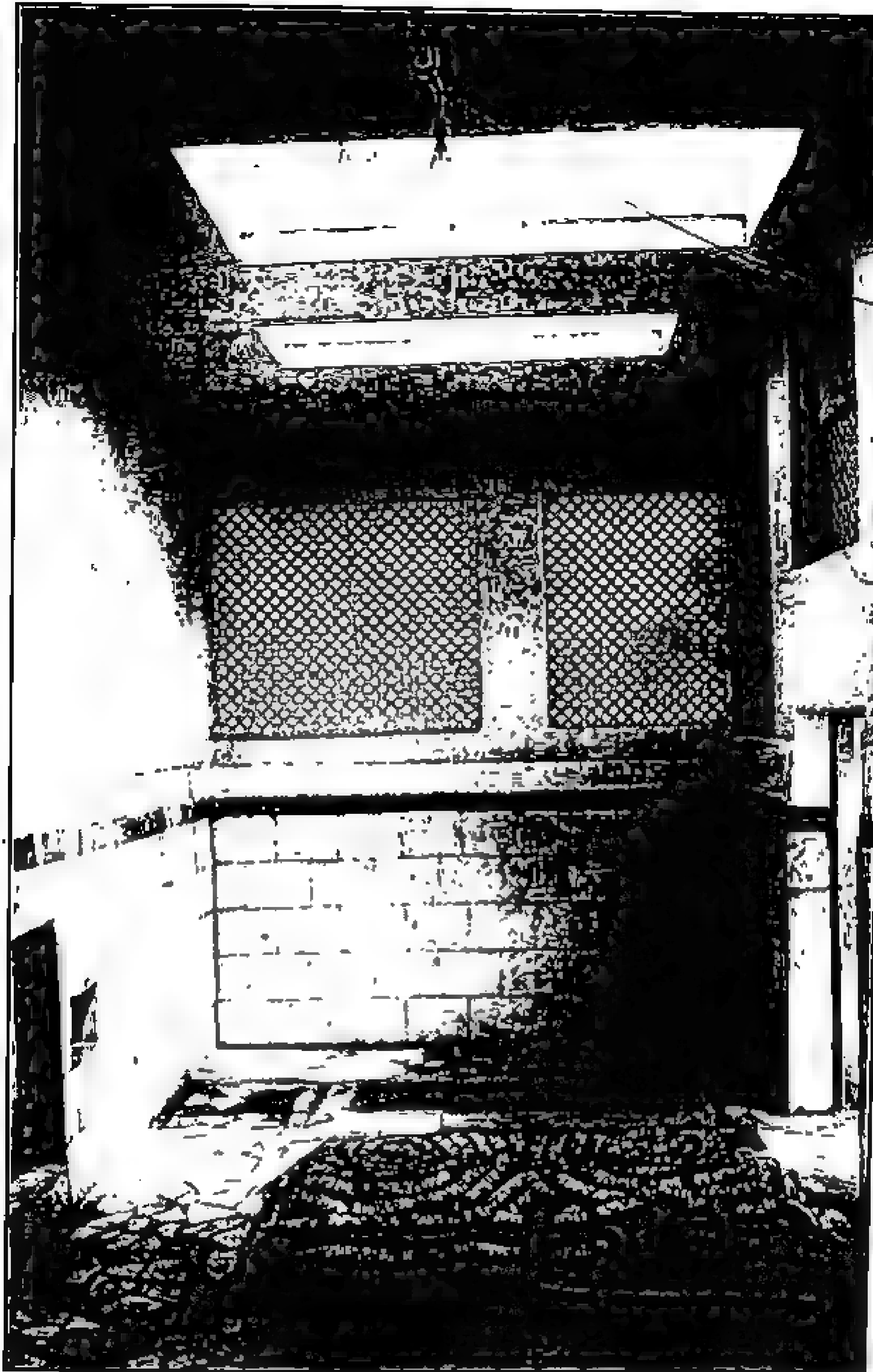


کتبہ فقیہ الہند شاہ محمد مسعود دہلوی
(م ۔ ۱۳۰۹ھ/۱۸۹۱ء)
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)

Marfat.com



مزار مبارک فقیہ الہند شاہ محمد مسعود دہلوی
(م۔ ۱۳۰۹ھ/۱۸۹۱ء)
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



مزار مبارک فقیہ الہند شاہ محمد مسعود دہلوی و خواجہ محمد سعید
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



مزار مبارک حضرت خواجہ محمد سعید
(م ۱۳۰۷ھ/۱۸۸۹ء) والد ماجد مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



مزارات مقدسہ
ابن مفتی اعظم مولانا منور احمد (م۔ ۱۳۶۲ھ/ ۱۹۴۳ء) ودختران حضرت مفتی اعظم خدیجہ بیگم
(م۔ ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳ء) سعیدہ بیگم (م۔ ۱۳۶۳ھ/۱۹۴۴ء) آمنہ بیگم (م۔ ۱۳۶۵ھ/۱۹۴۵ء)
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



مزارات مقدسہ
مخدومہ نور جہاں زوجہ مفتی اعظم (۱۳۳۷ھ/۱۹۱۸ء) زوجہ سوم سیدہ عائشہ بیگم
(۱۳۶۶ھ/۱۹۴۷ء) والدہ ماجدہ مسعود ملت
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



کتبہ بنت مفتی اعظم
(نئی دہلی، بھارت)



قبر شریف بنت مفتی اعظم
(نئی دہلی، بھارت)



مزار مبارک بنت مفتی اعظم آمنہ بیگم

(م۔ ۱۳۶۵ھ/۱۹۴۵ء) پس منظر میں مفتی اعظم کی بہو انوری بیگم کی قبر شریف
(م۔ ۱۴۰۰ھ/۱۹۷۹ء) نظر آرہی ہے، اس کے ساتھ ہی مفتی اعظم کی پوتی زاہدہ بیگم کی قبر ہے
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



کتبہ، مزار مبارک شاہ کرامت اللہ خاں

(م ۱۳۴۶ھ/ ۱۹۲۵ء)

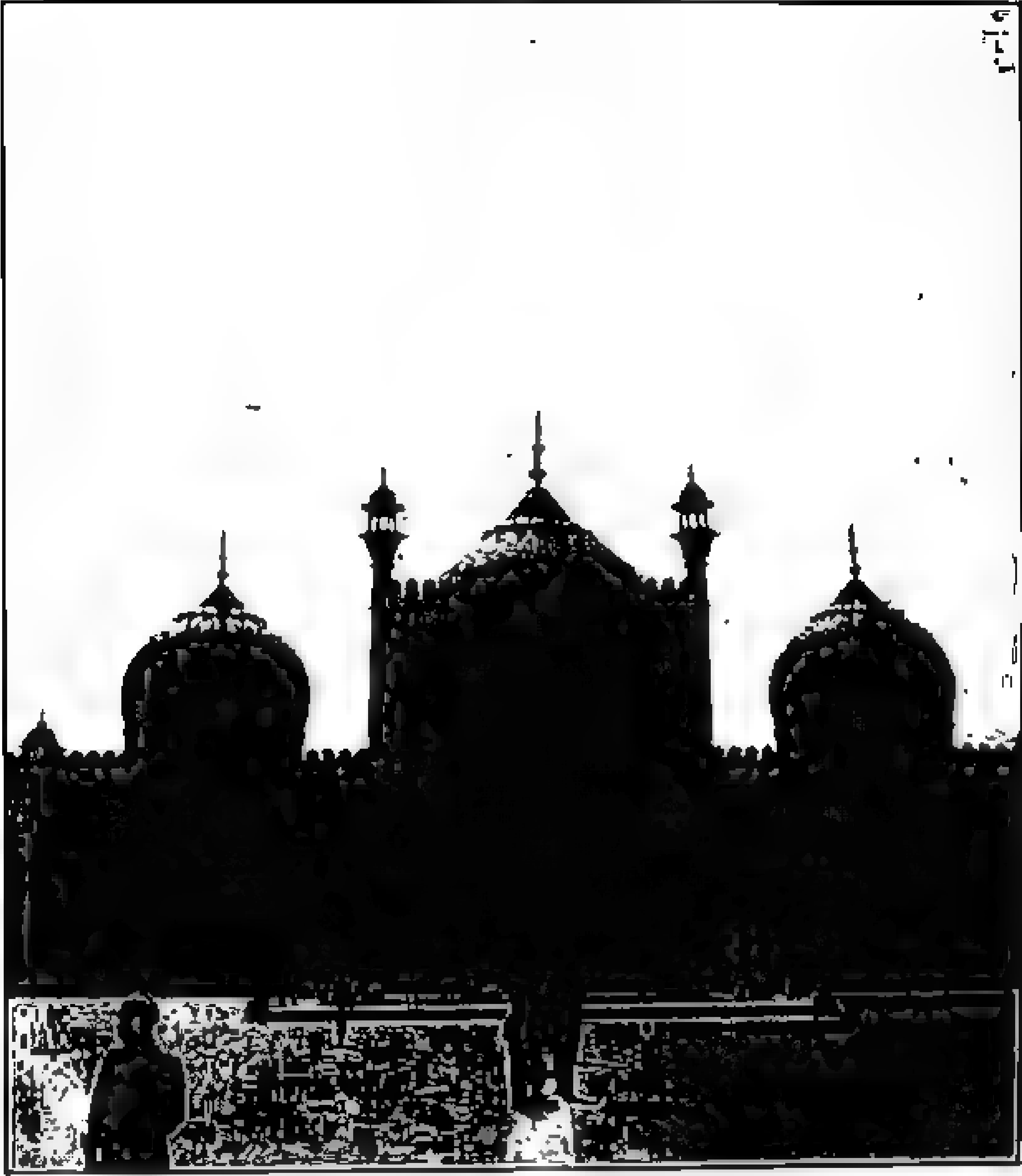
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



مزار مبارک شاہ کرامت اللہ خاں دہلوی
(درگاہ شریف خواجہ باقی باللہ، دہلی، بھارت)



(۴)......دہلی



(جامع مسجد)

جہاں میں مرجع اہل کمال تھی دلی   مثال کا ہے کو تھی بے مثال تھی دلی
زوال تھا نہ کوئی لازوال تھی دلی   بحال تھی کبھی دلی نہال تھی دلی
یہ دلی وہ ہے کہ سارے جہاں کا دل تھی
زمین کی جان تھی اور آسمان کا دل تھی۔



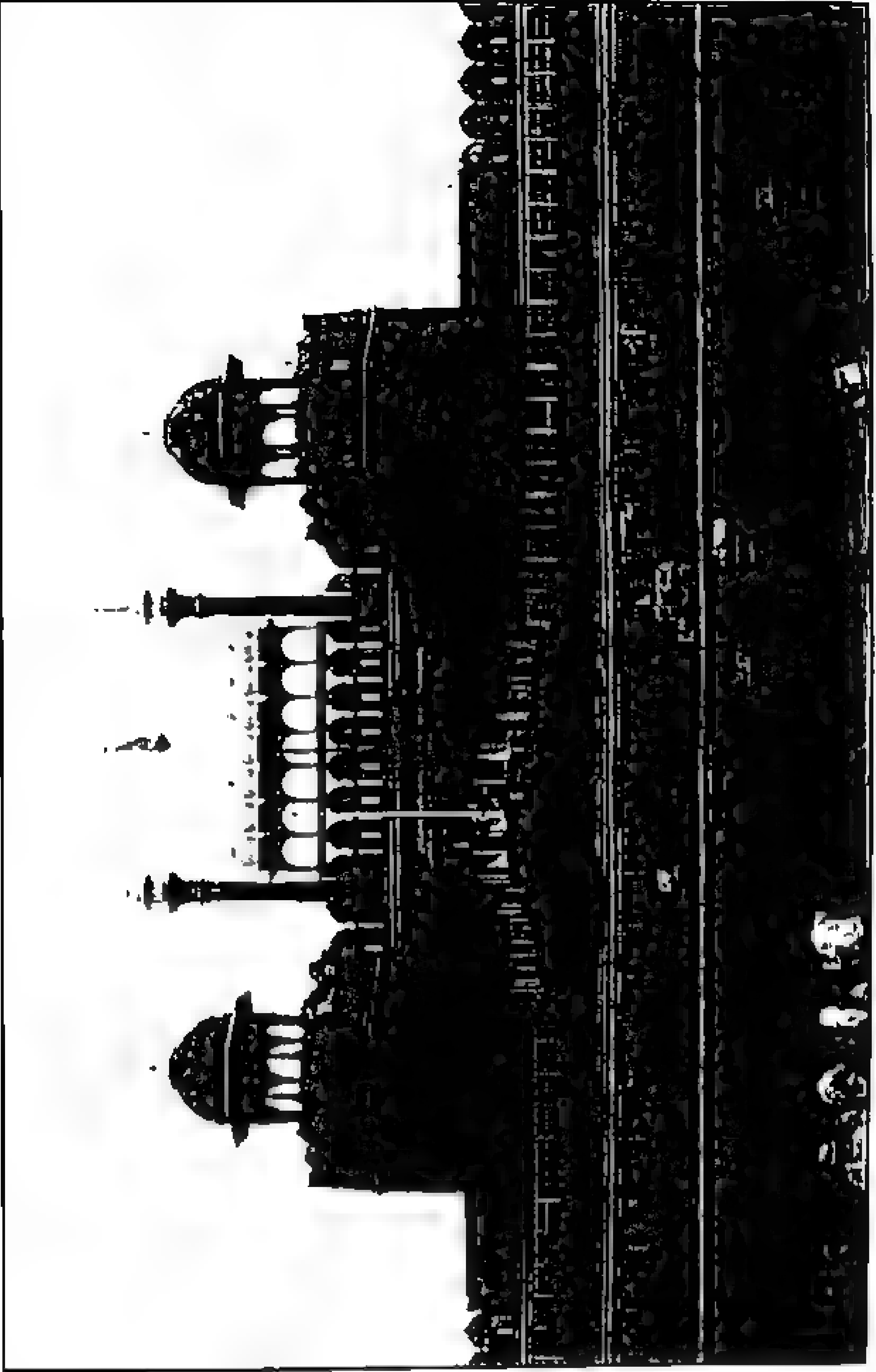
پوچھتے کیا ہو" عرش پر یُوں گئے مصطفٰے کہ یُوں؟
کیف کے پَر جہاں جلیں، کوئی بتائے کیا کہ "یُوں"!

قصرِ دنٰی کے راز میں، عقلیں تو گُم ہیں جیسی ہیں
رُوحِ قدس سے پُوچھیے" تم نے بھی کچھ سُنا کہ یُوں"؟

دل کو ہے فکر کس طرح، مُردے جلاتے ہیں حضور؟
اے مَیں فدا، لگا کر ایک، ٹھوکر اسے بتا کہ یُوں!

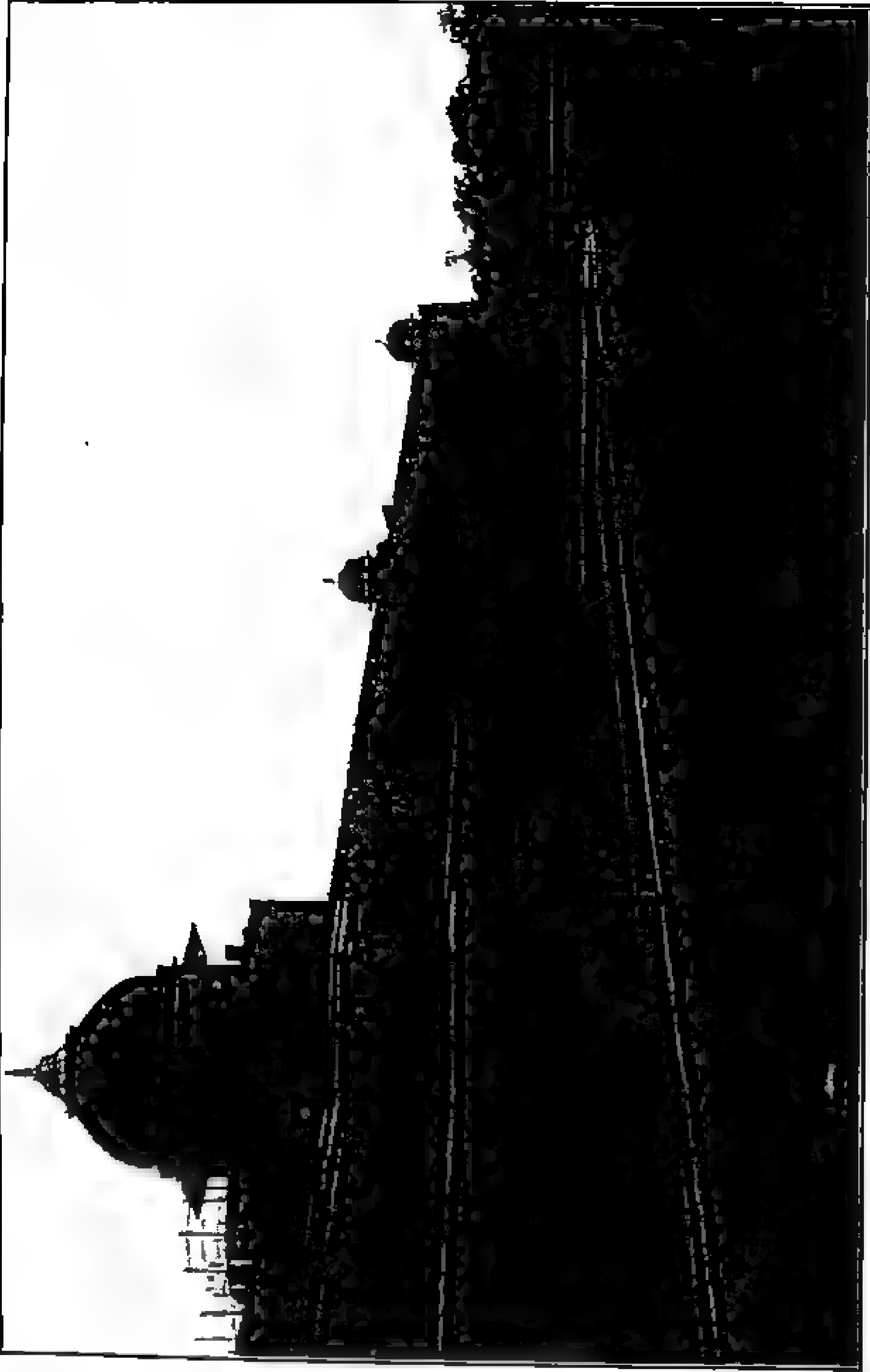
باغ میں شکرِ وصل تھا، ہجر میں "ہائے ہائے گُل"!
کام ہے اُن کے ذکر سے، خیر وہ یُوں ہُوا کہ یُوں!

جو کہے شعر و پاسِ شرع، دونوں کا حُسن کیونکر آئے
لا اُسے پیشِ جلوۂ، زمزمۂ رضا کہ یُوں!



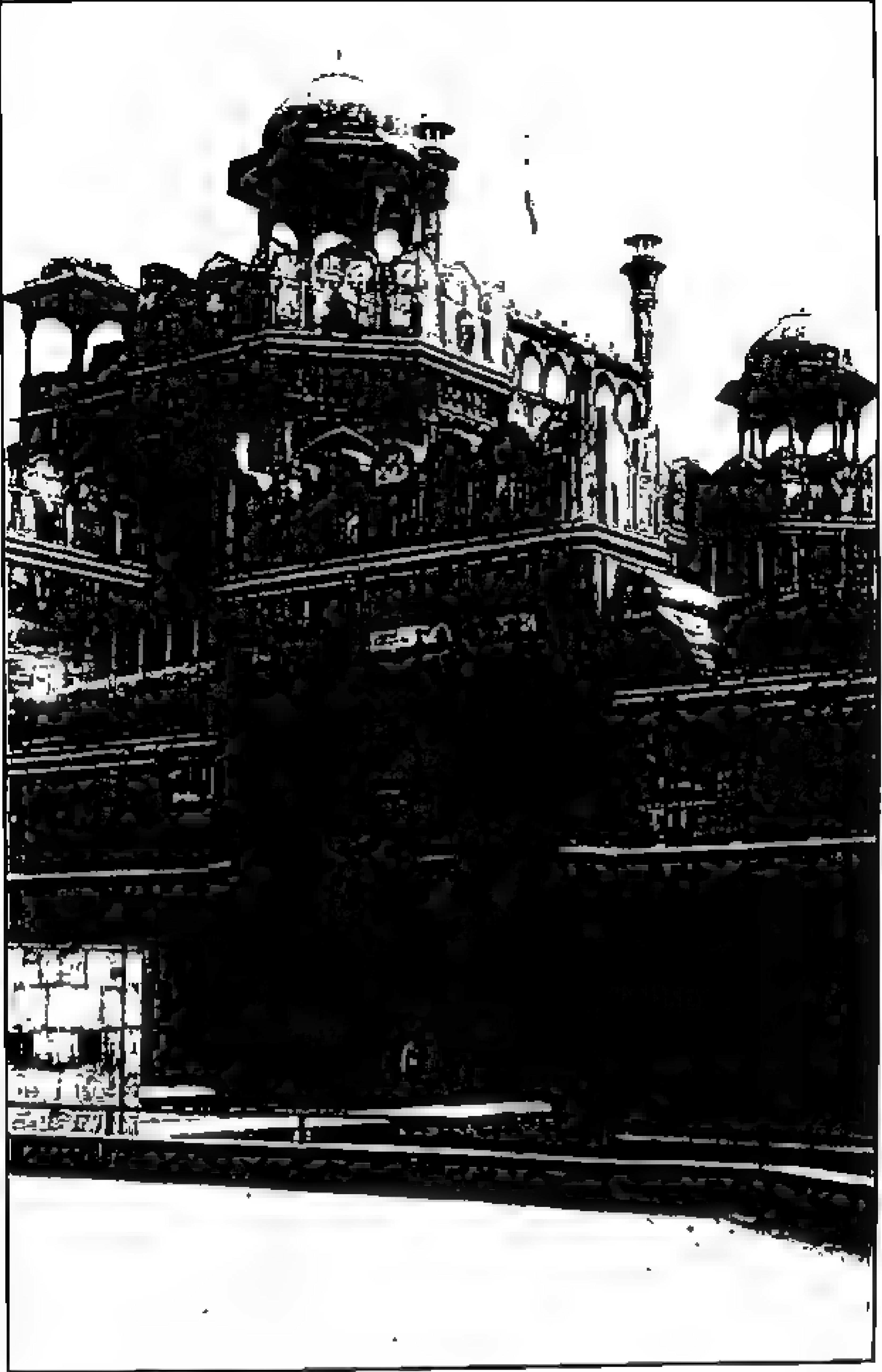
لال قلعہ

لال قلعہ، دہلی..... شاہجہاں بادشاہ نے تعمیر کرایا، اس کا سنگ بنیاد خواجہ محمد معصوم نے شب جمعہ ۹ محرم الحرام ۱۰۴۹ھ/۱۶۳۰ء کو رکھا۔ گیارہ بارہ سال میں قلعہ مکمل ہوا یعنی تقریباً ۱۰۶۰ھ/۱۶۵۰ء میں (دہلی، بھارت)

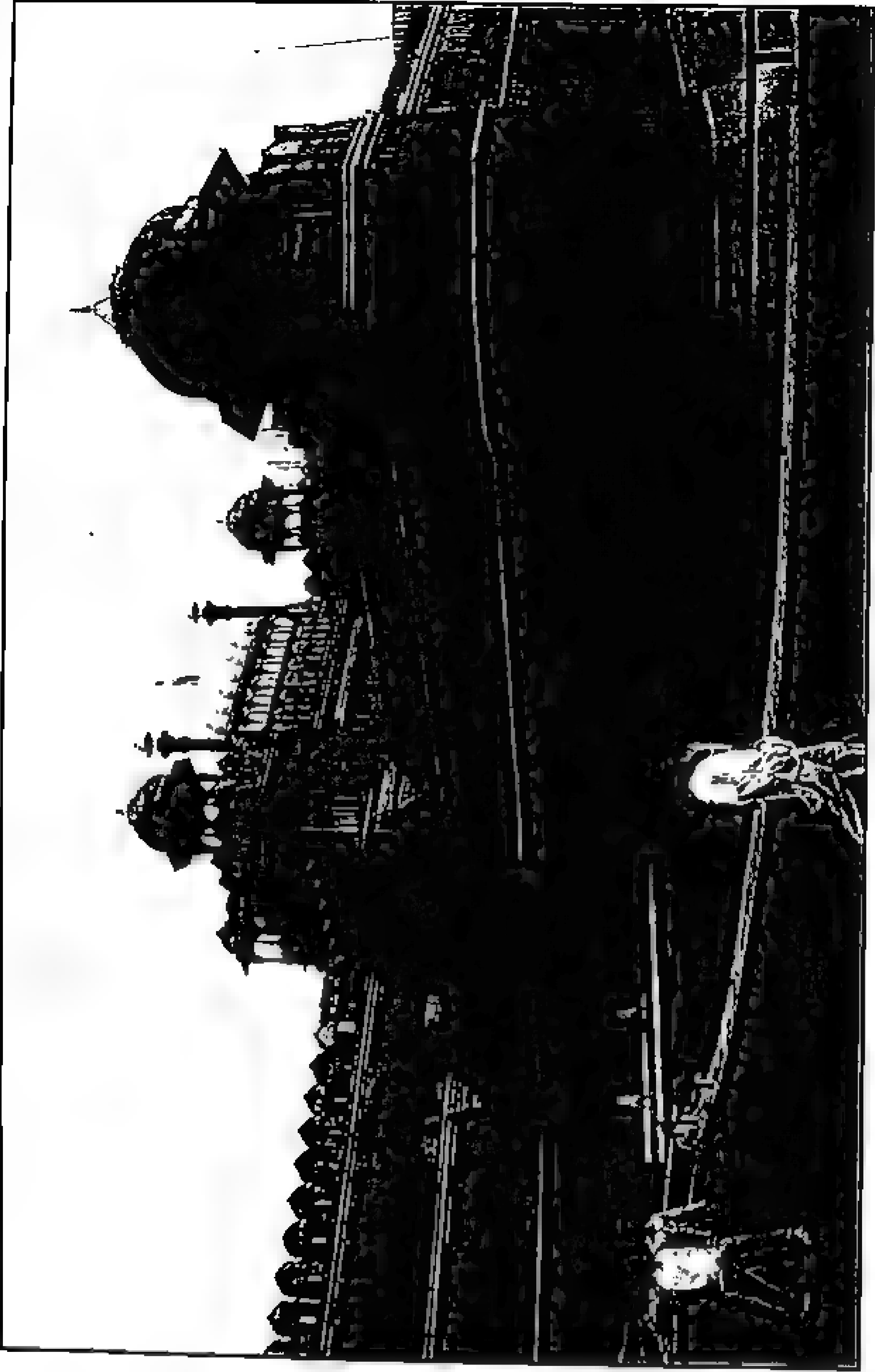


لال قلعہ
سامنے سے ایک منظر
(دہلی، بھارت)

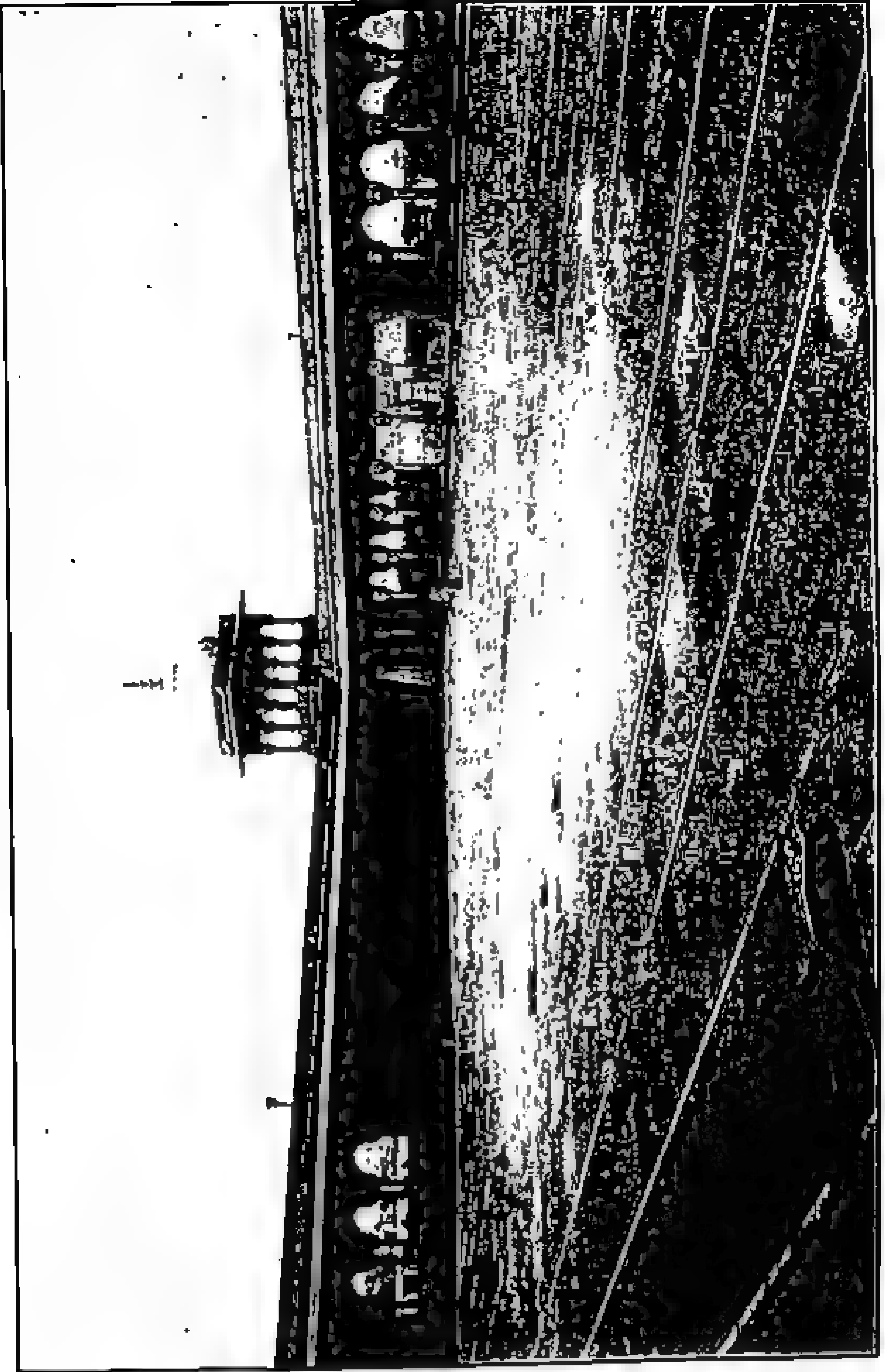
Marfat.com



لال قلعہ
لاہوری گیٹ سے
(دہلی، بھارت)



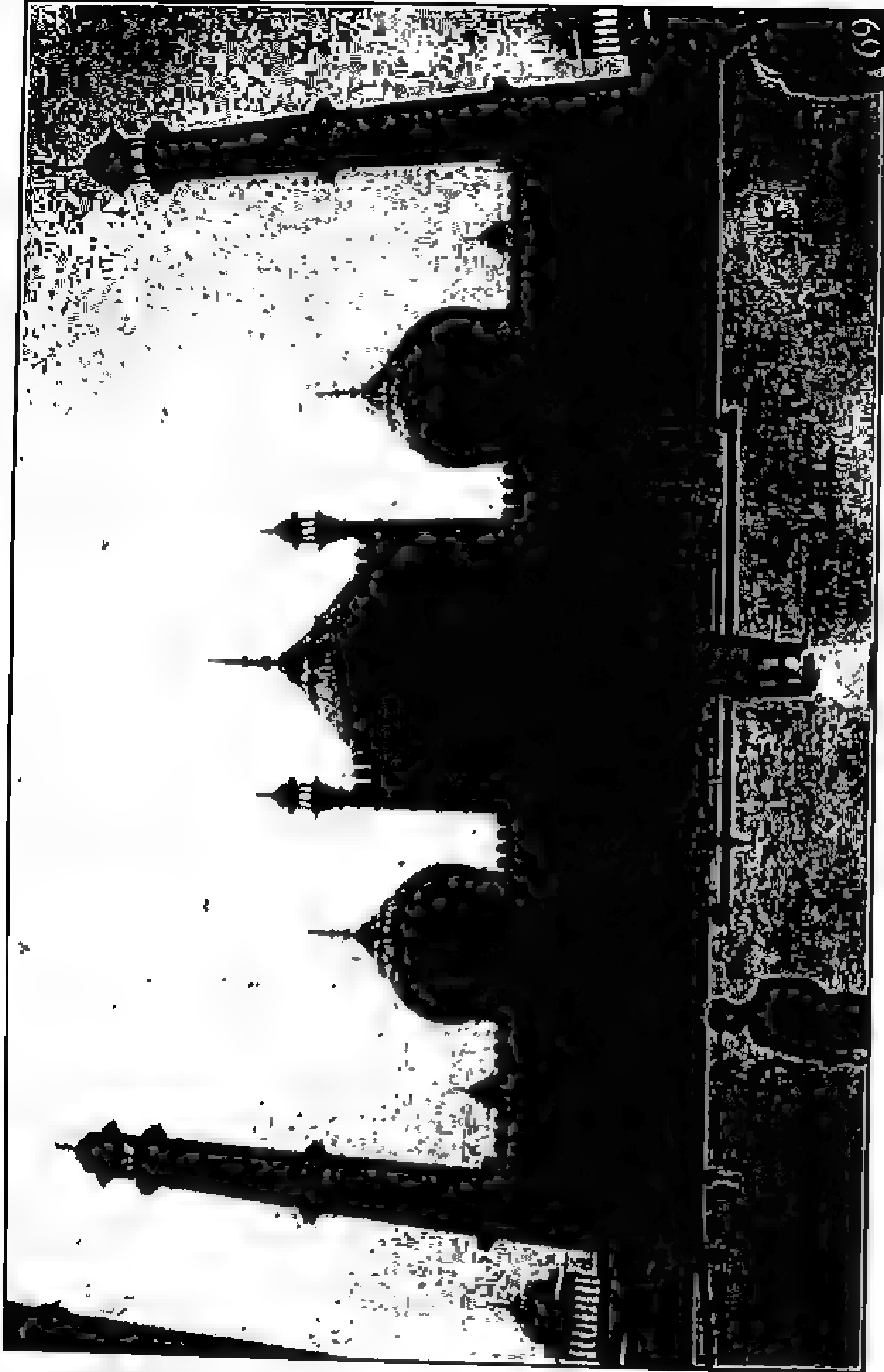
لال قلعہ
لاہوری گیٹ سے
(دہلی، بھارت)



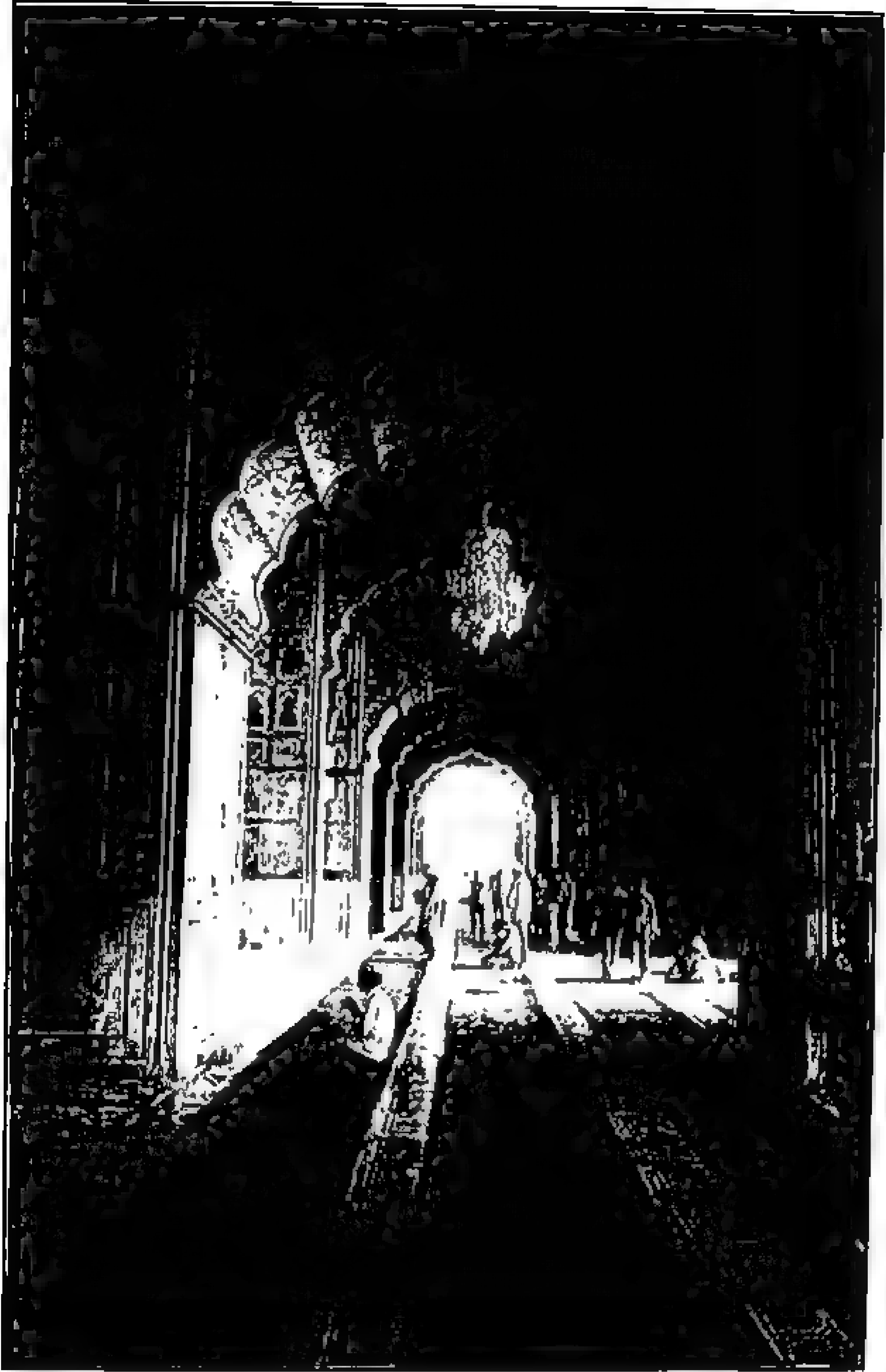
جامع مسجد دہلی

مغرب سے شمال مشرقی دالان میں وہ برجہ جس کے مجر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت فاطمہ، حضرت علی، حضرت حسن، حضرت حسین رضی اللہ عنہم کے تبرکات محفوظ ہیں، شاہان وقت اور والیان ریاست ان کی زیارت کے لیے حاضر ہوتے تھے (دہلی، بھارت)

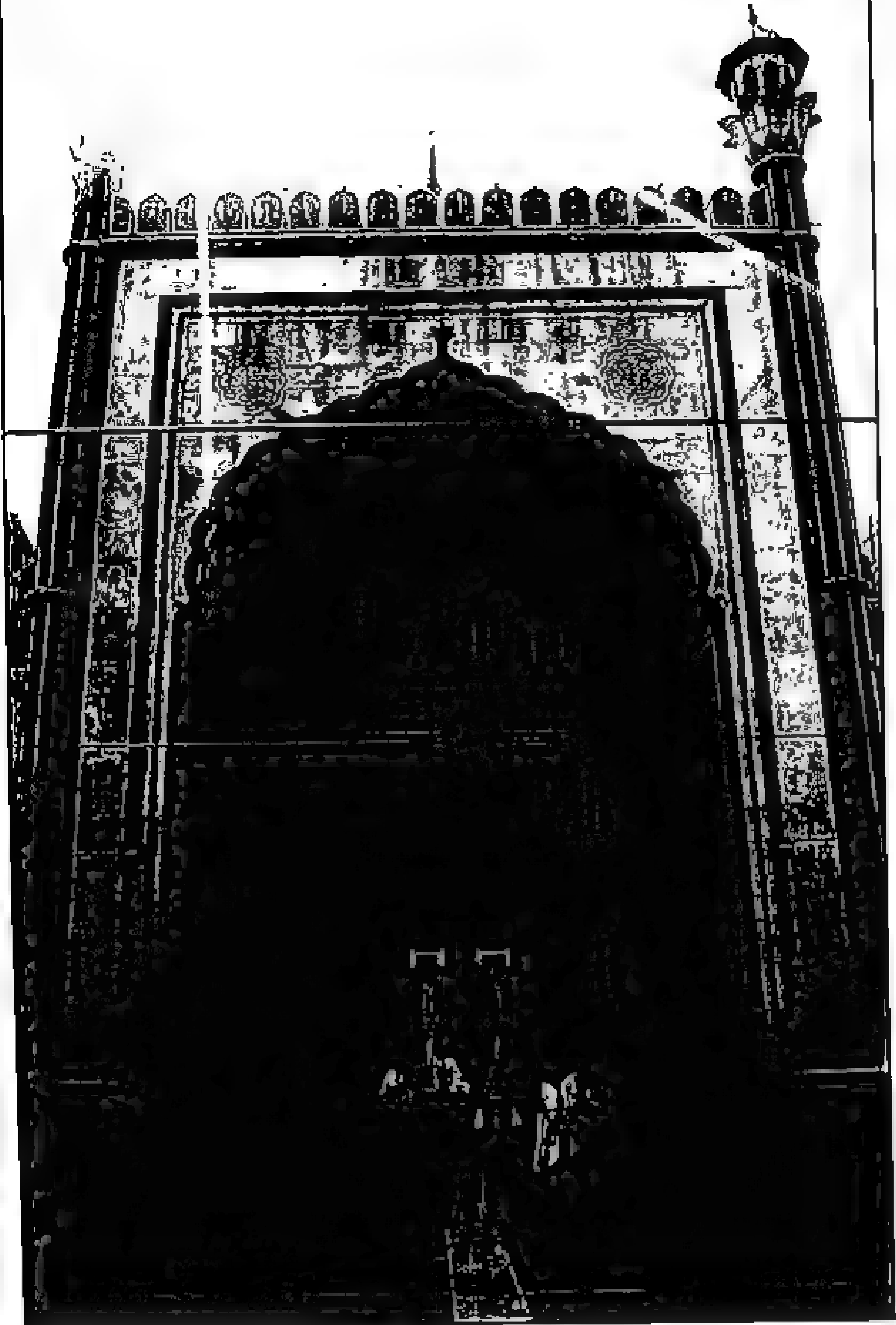
Marfat.com
Marfat.com



جامع مسجد دہلی
بڑی محراب اور مکبر
(دہلی، بھارت)



جامع مسجد دہلی
اندرونی دالان سے
(دہلی، بھارت)



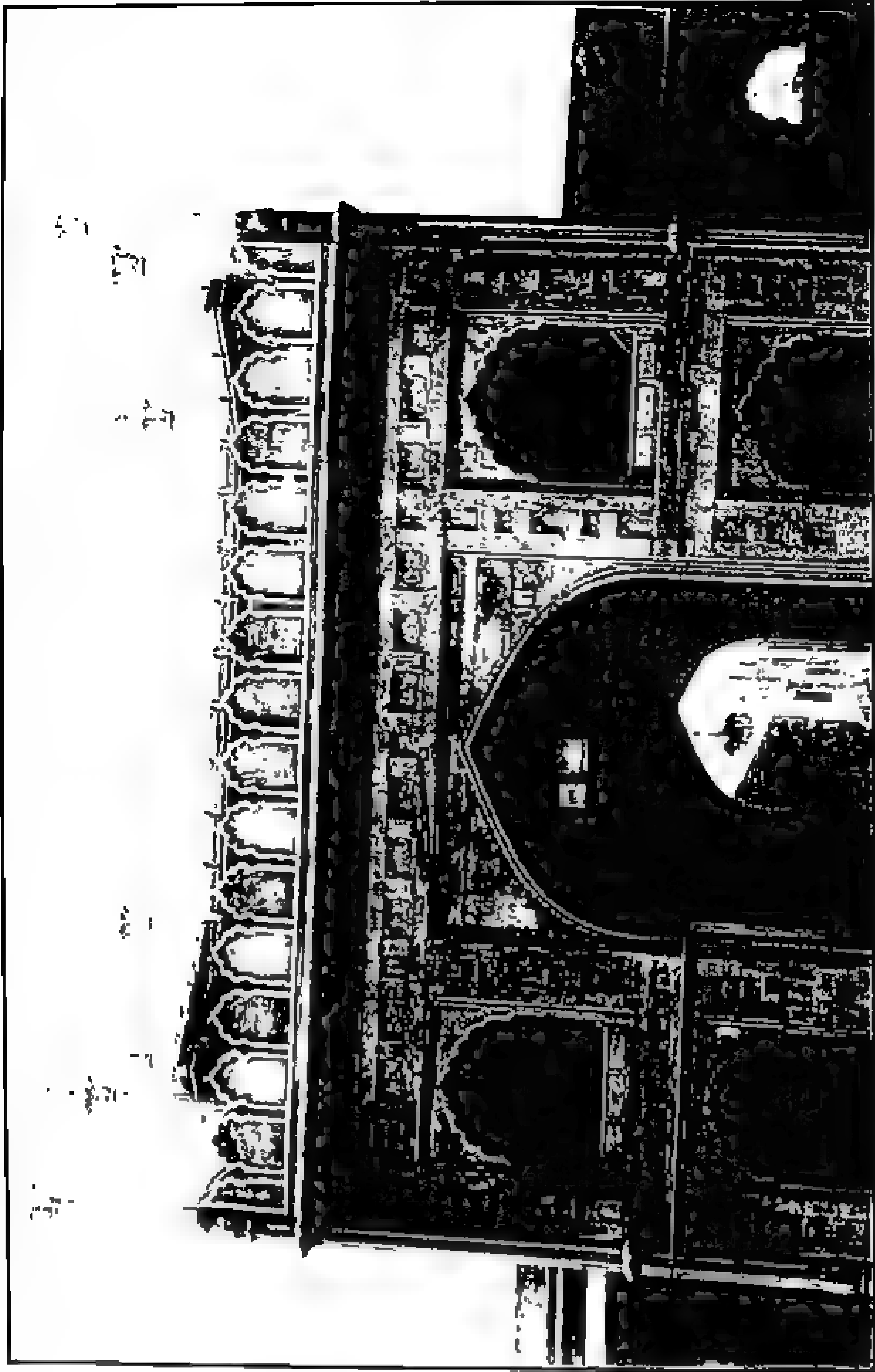
جامع مسجد دہلی

یہ مسجد ۱۶۴۸ء/۱۰۵۸ھ میں شاہجہاں بادشاہ نے بنوائی تھی۔ یہ زمین سے تیس فٹ بلند چودہ سو مربع گز رقبے پر ہے۔ اس کی بنیاد خود بادشاہ نے رکھی، تینوں دروازوں کی سیڑھیاں بالترتیب ۳۳، ۳۵، ۳۹ ہیں (دہلی، بھارت)

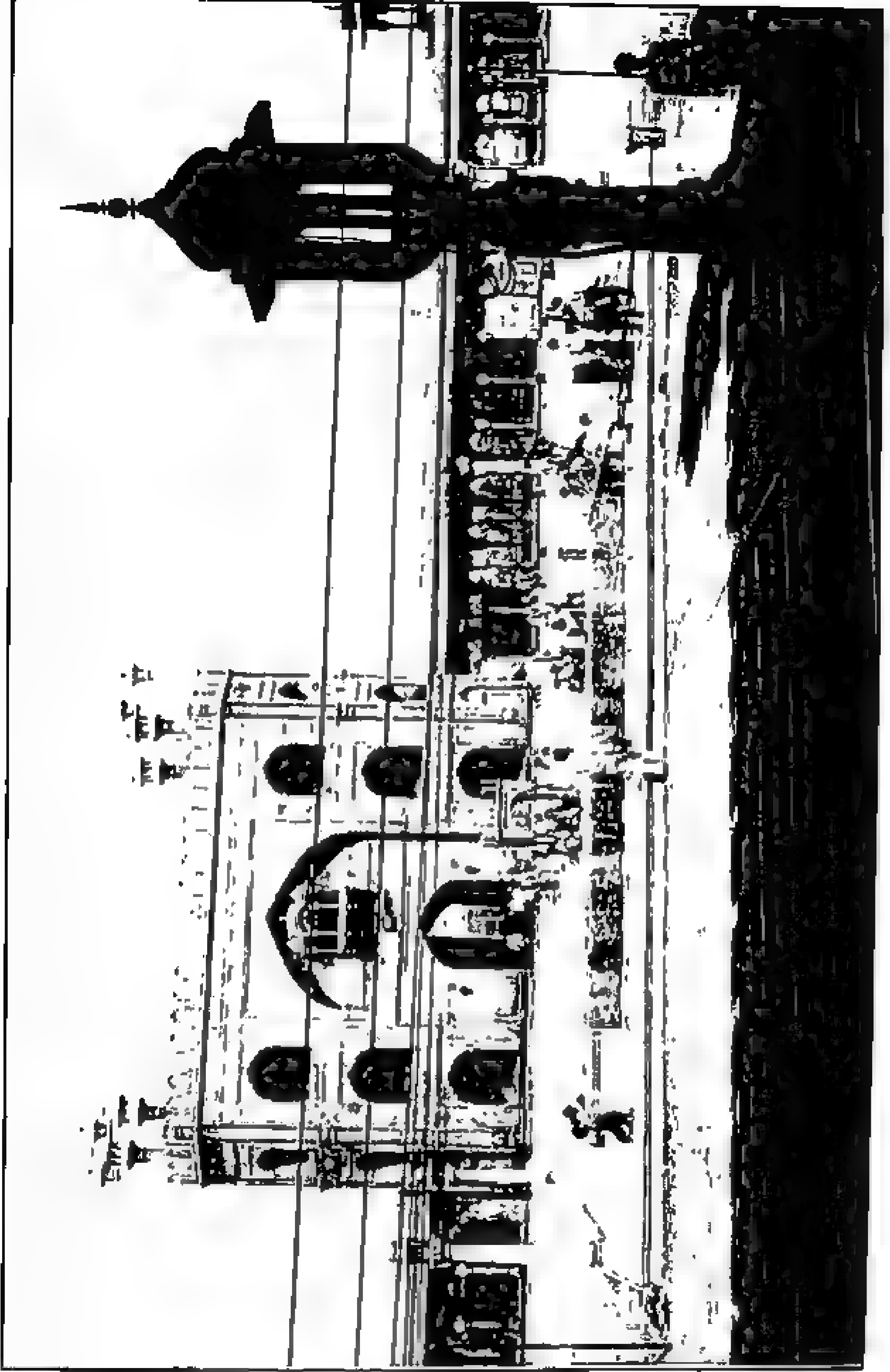
Marfat.com



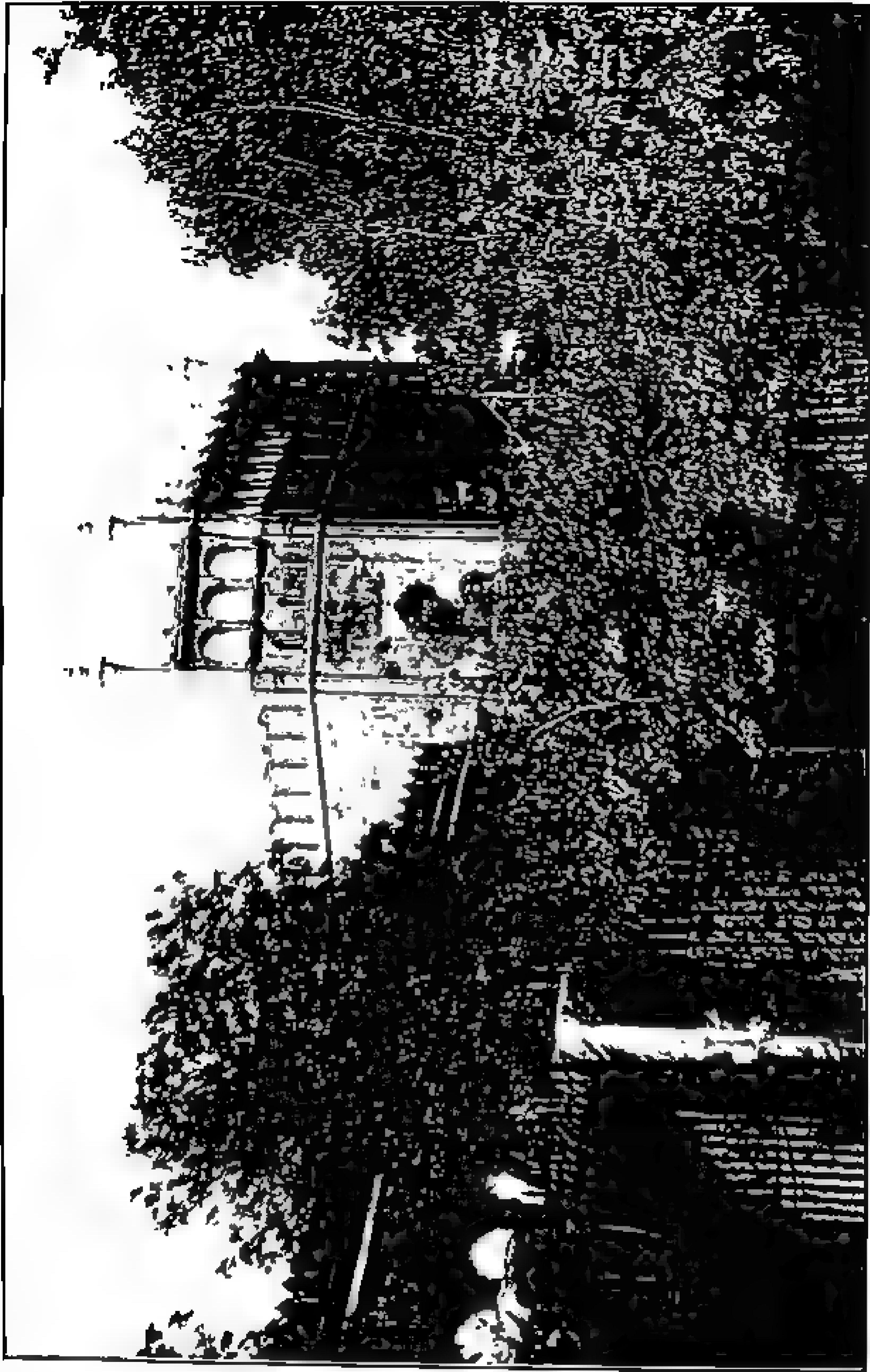
جامع مسجد دہلی
صدر دروازہ، مسجد کی محراب (مشرق سے مغرب)
(دہلی، بھارت)



جامع مسجد دہلی
صدر دروازہ اندر سے (مغرب سے مشرق)
(دہلی، بھارت)



جامع مسجد دہلی
صدر دروازہ اندر سے (مغرب سے شرق)
(دہلی، بھارت)



جامع مسجد دہلی
شمالی دروازہ باہر سے
(دہلی، بھارت)

(۵)......دہلی



(مسجد فتحپوری)

اُجالا ہند و پاکستان میں ہے علم کا جس کے　　وہ شمع بجھ گئی، افسوس پیاری فتحپوری میں
خدا نے اپنے گھر میں دی جگہ تم کو مرے مرشد　　رہے گی قبر حشر تک تمہاری فتحپوری میں
پیو اے بادۂ عرفاں کے متوالو یہاں آکر　　جو چشمہ پہلے تھا اب بھی ہے جاری فتحپوری میں

(گلزار دہلوی)



گزرے جس راہ سے وہ سیدِ والا ہو کر
رہ گئی ساری زمیں، عنبرِ سارا ہو کر

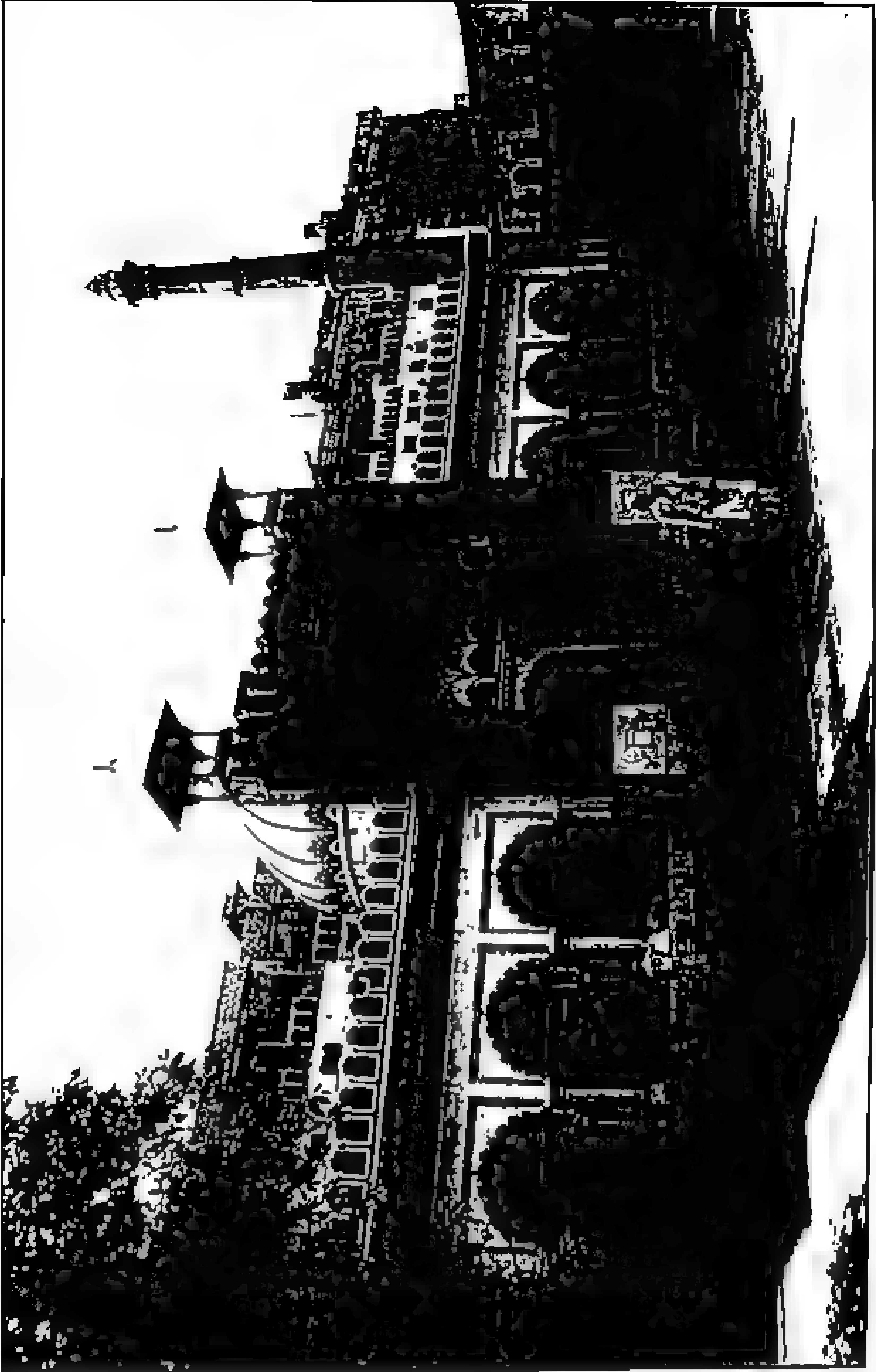
رُخِ انور کی تجلّی جو قمر نے دیکھی
رہ گیا بوسہ دہِ نقشِ کفِ پا ہو کر

چمنِ طیبہ ہے وہ باغ کہ مرغِ سدرہ
برسوں چہکے ہیں جہاں، بلبلِ شیدا ہو کر

صرصرِ دشتِ مدینہ کا مگر آیا خیال
رشکِ گلشن جو بنا، غنچۂ دل وا ہو کر

ہے یہ اُمید رضاؔ کو تری رحمت سے شہا!
نہ ہو زندانیِ دوزخ، ترا بندا ہو کر

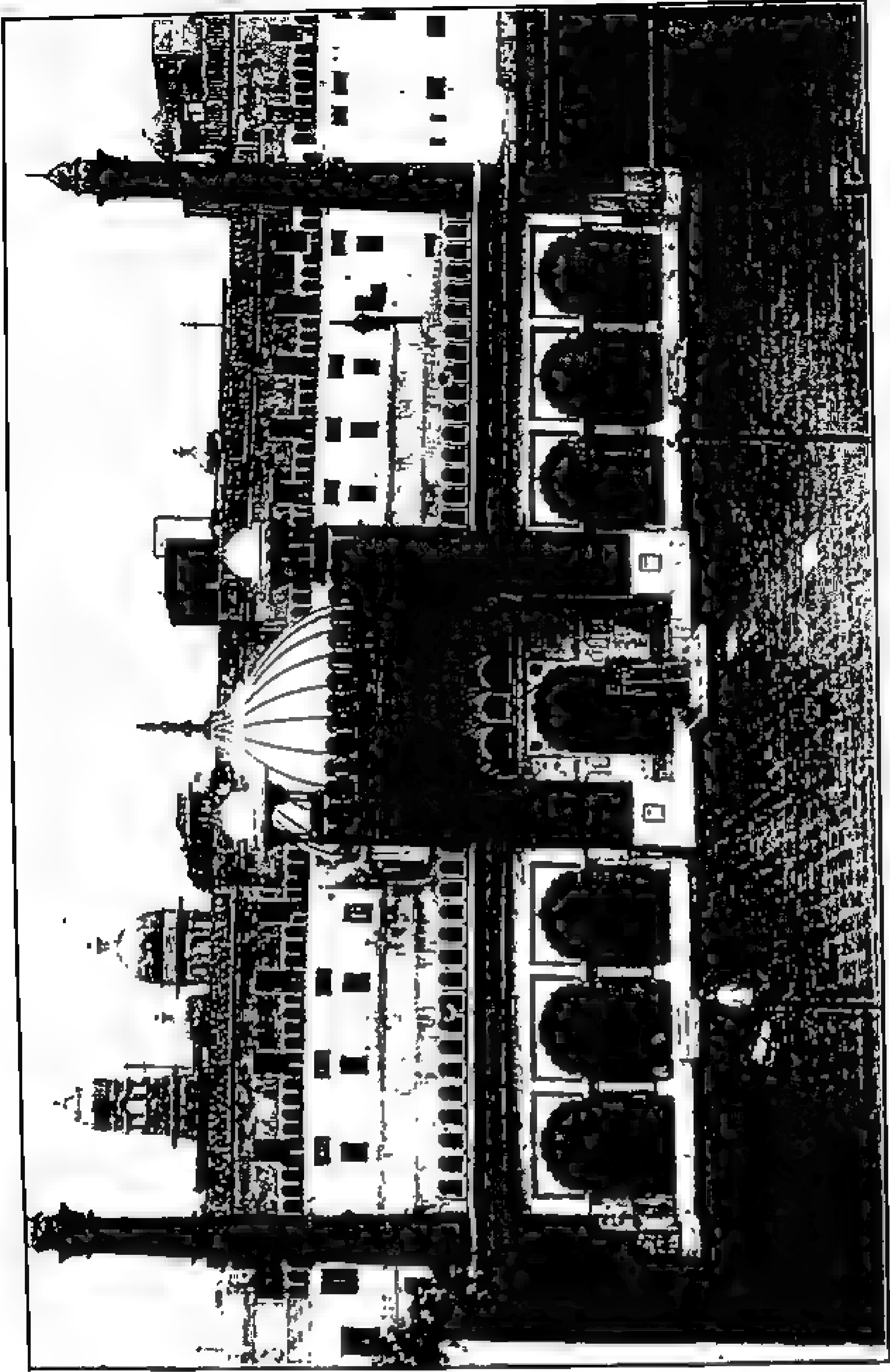
Marfat.com
Marfat.com



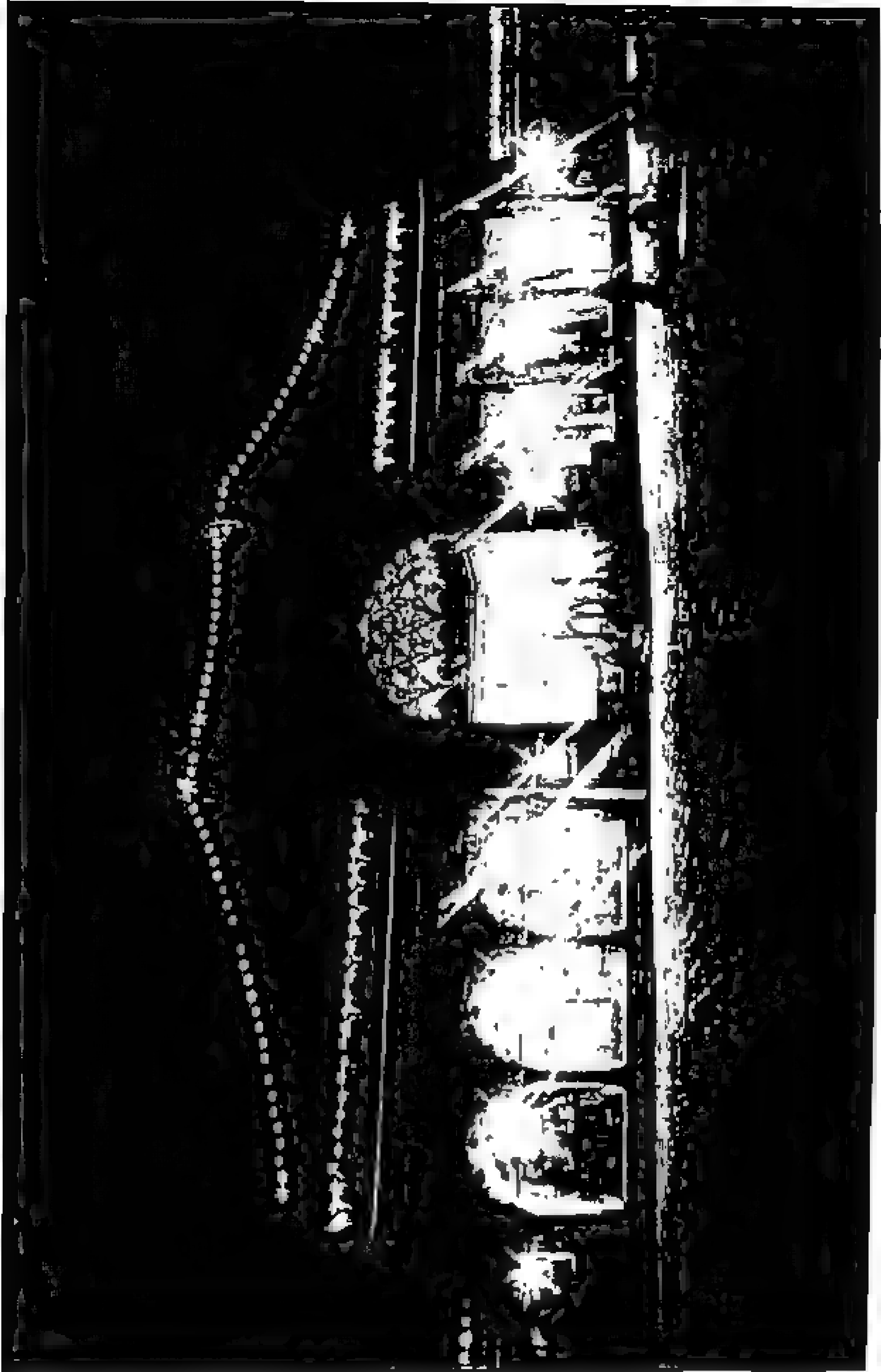
مسجد فتح پوری

یہ مسجد سنہ ۱۰۶۰ھ/۱۶۵۰ء میں شاہجہاں بادشاہ کی ملکہ نواب فتحپوری بیگم نے تعمیر کرائی

(دہلی، بھارت)



مسجد فتح پوری
(دہلی، بھارت)

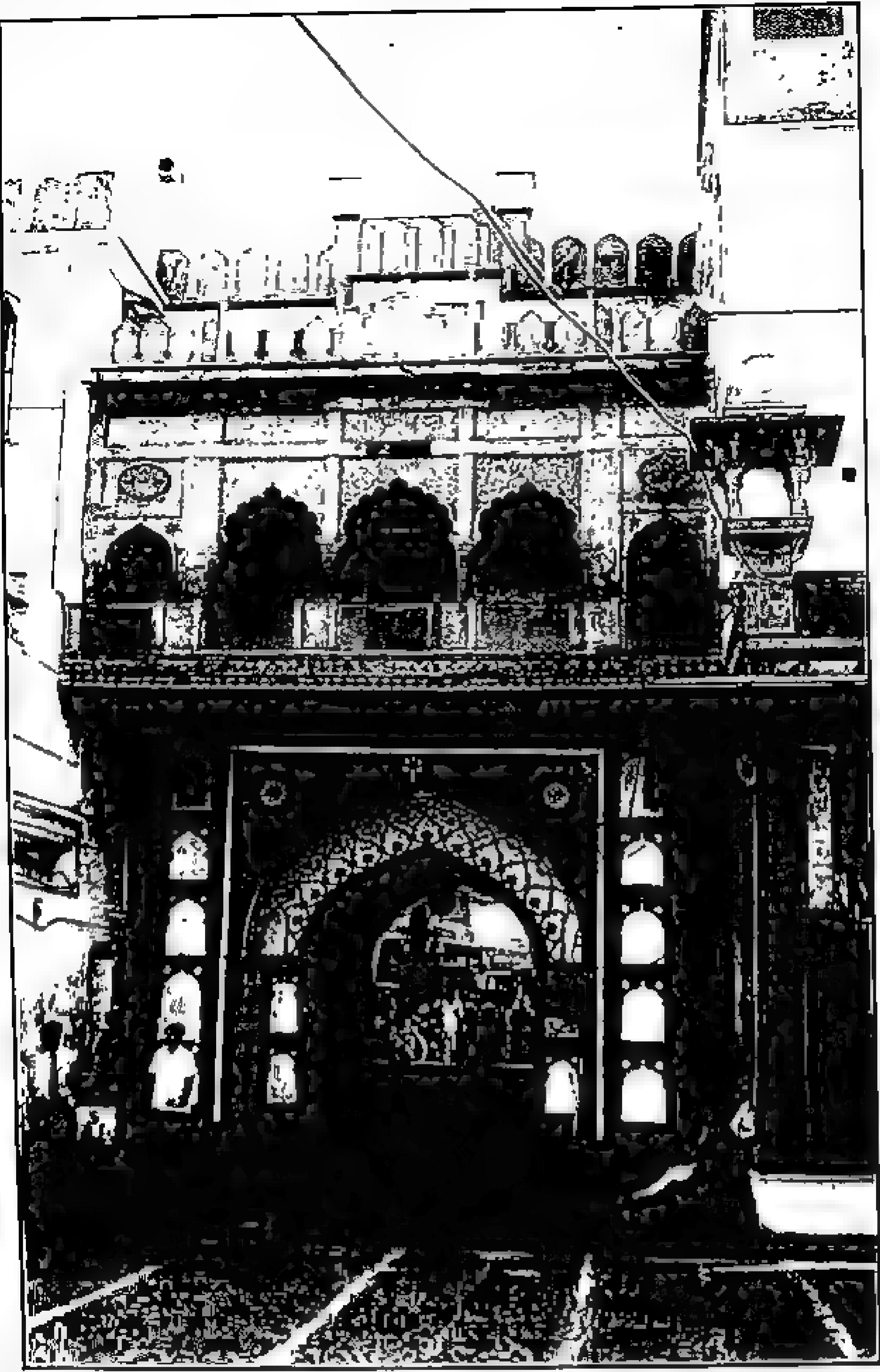


مسجد فتح پوری

محفل عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر (۱۲ ربیع الاول ۱۴۲۷ھ/۲۰۰۶ء) کا دلربا منظر

(دہلی، بھارت)

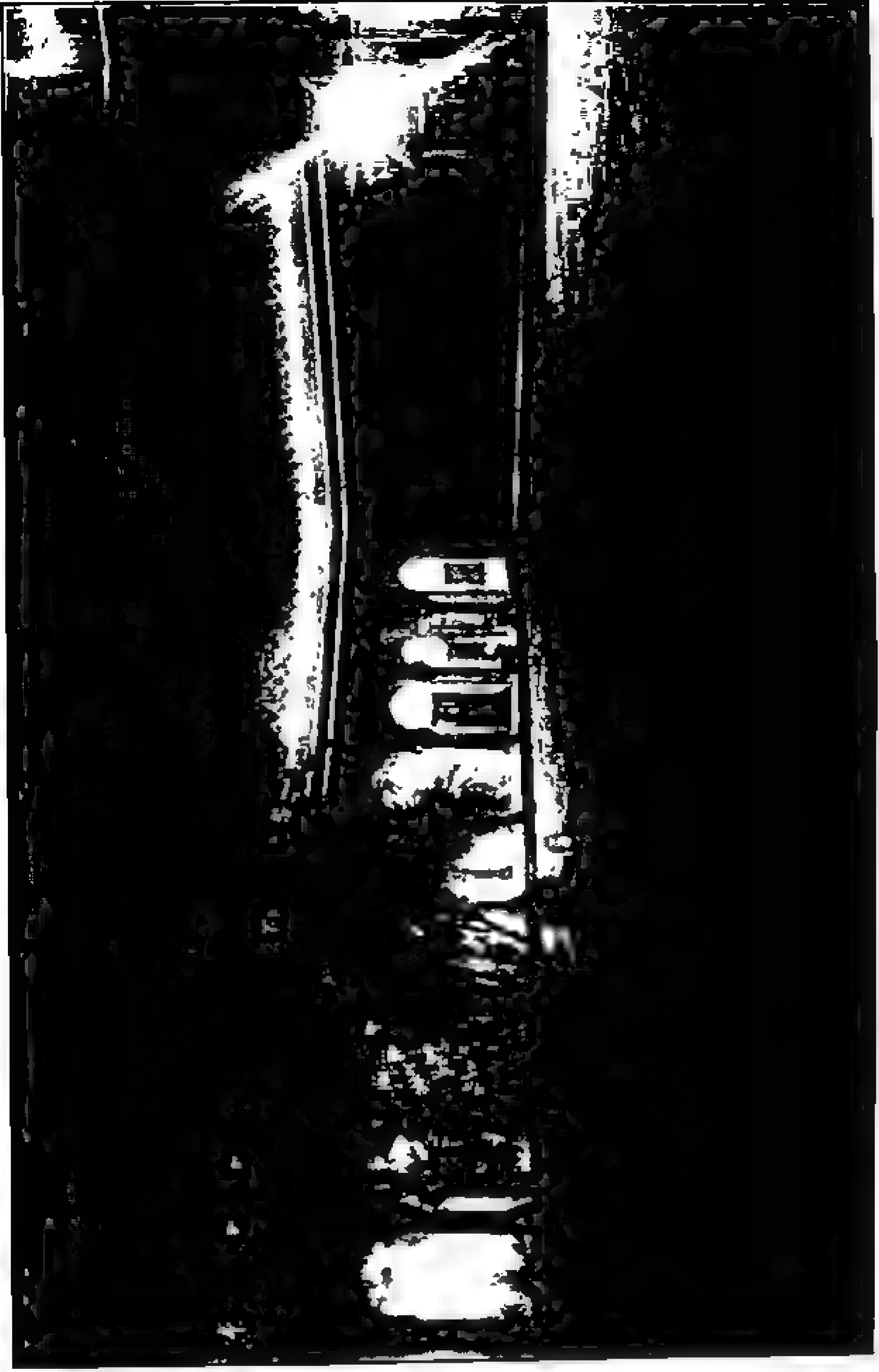
Marfat.com



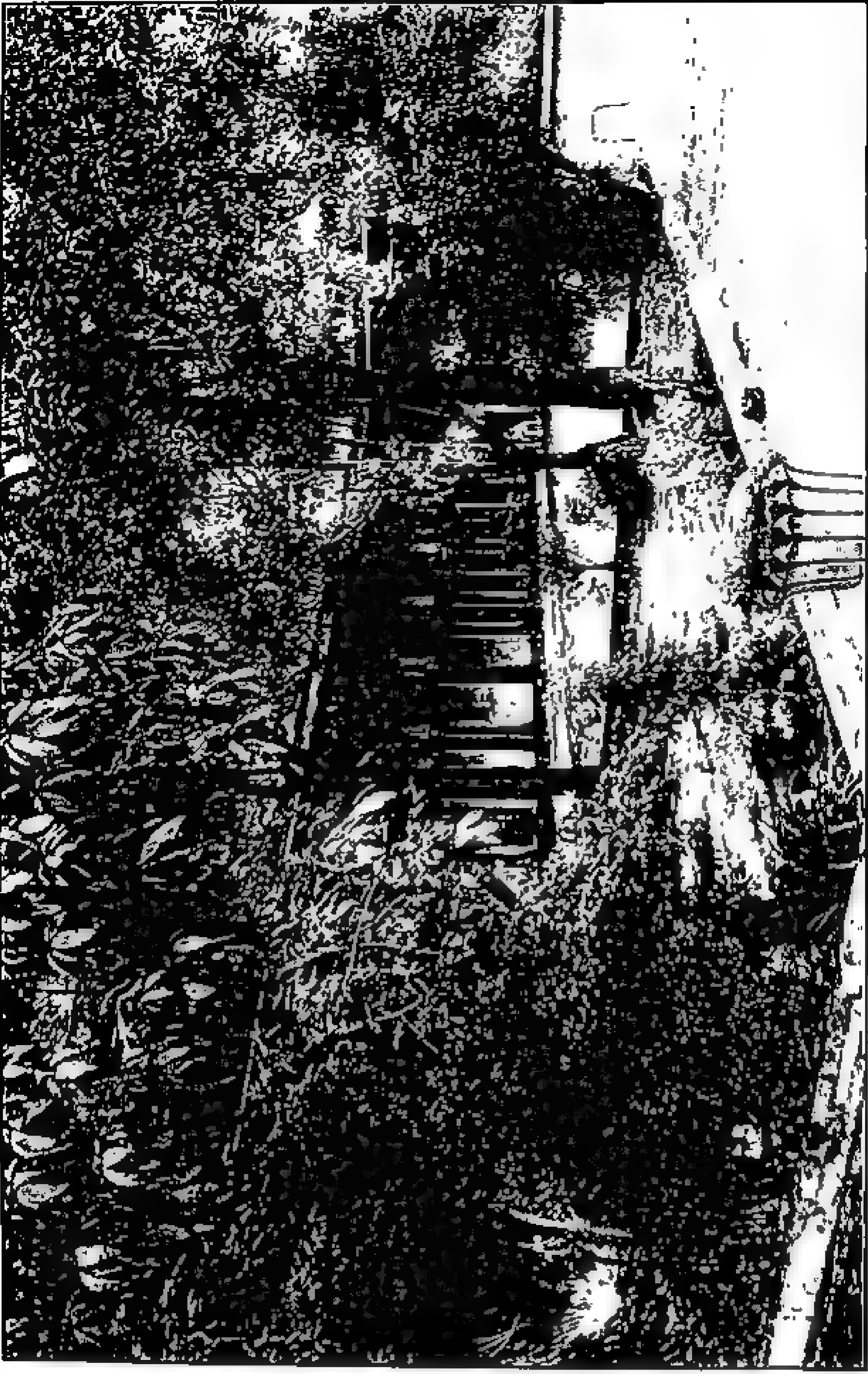
مسجد فتح پوری

مسجد کا شمالی دروازہ جو مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ (م ۱۳۸۶ھ/ ۱۹۶۶ء) کی گزرگاہ رہا

(دہلی، بھارت)

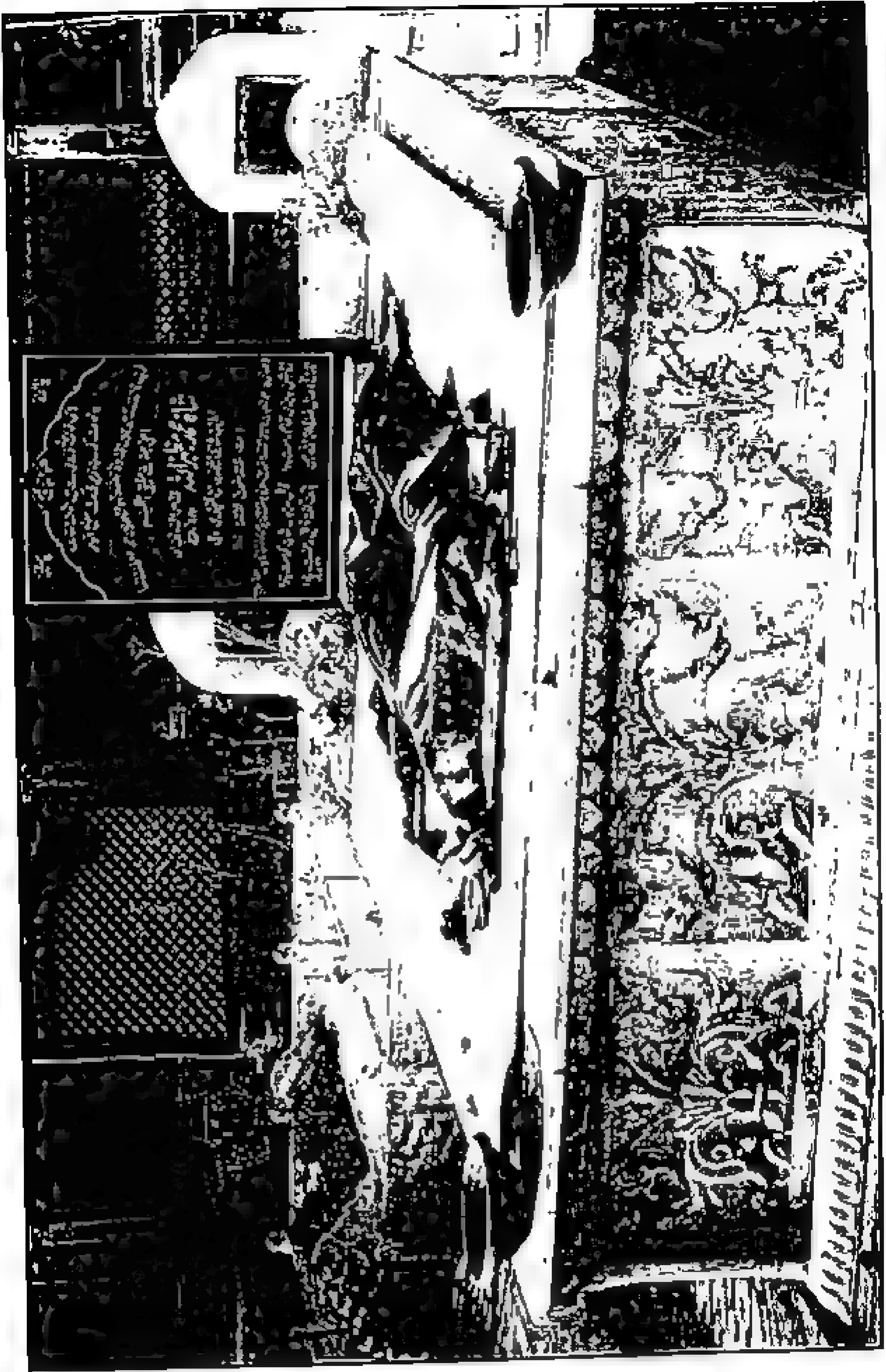


مسجد فتح پوری
مسجد کا جنوب مغربی سمت دالان اور مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد کا حجرہ
(دہلی، بھارت)



مسجد فتح پوری

صحن مسجد کے پس منظر میں وہ دالان نظر آ رہا ہے جہاں ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد کی نشست گاہ ہے
(دہلی، بھارت)

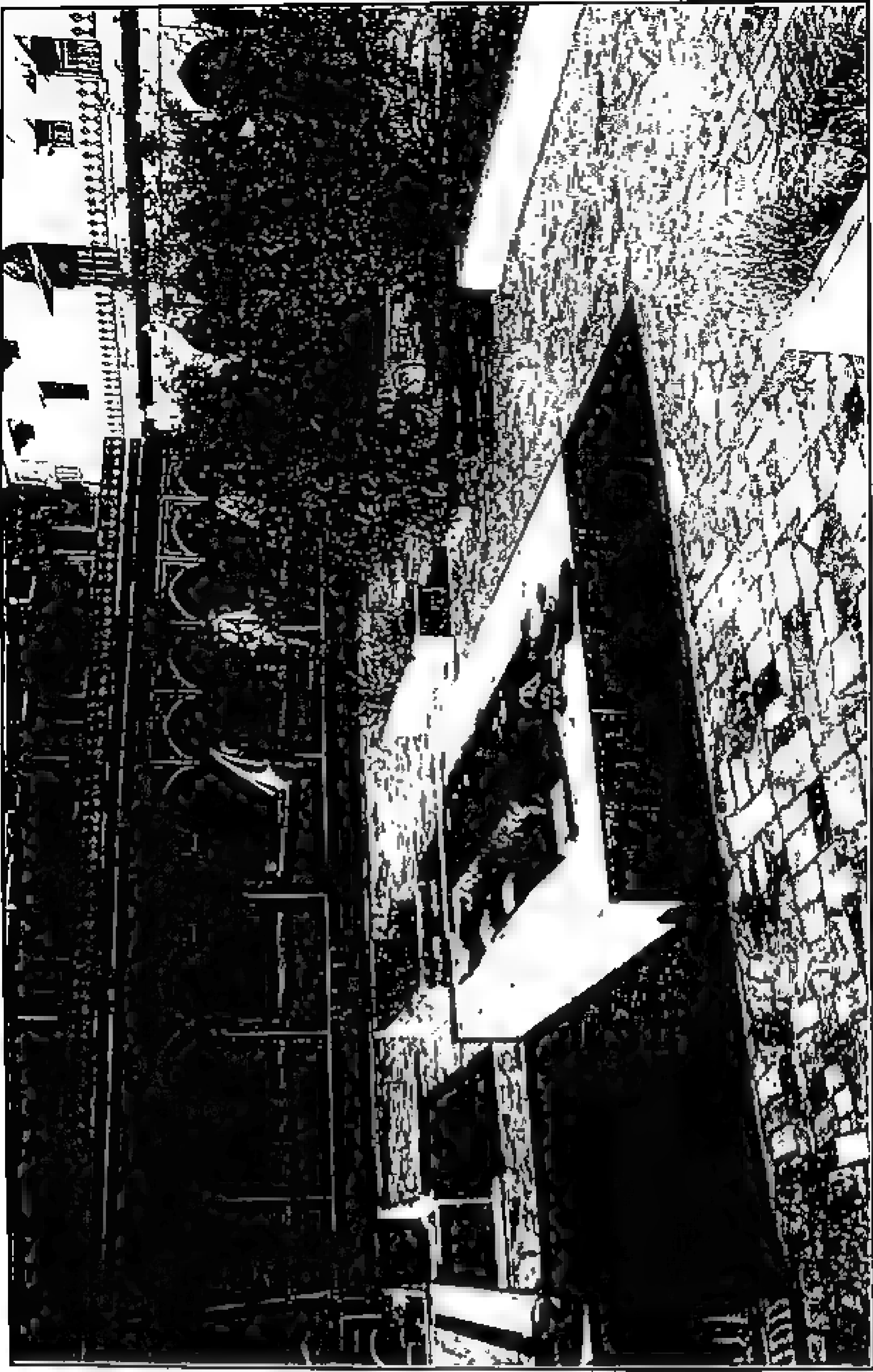


درگاہ نانوشاہ......مزار مفتی اعظم

مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ (م ۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء) کا مزار مبارک

(مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)

Marfat.com



مزار مبارک مولانا ڈاکٹر محمد احمد

(م۔ ۱۳۹۰ھ/۱۹۷۰ء) مفتی اعظم کے منجھلے صاحبزادے اور شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی
پس منظر میں مسجد کے دالان نظر آرہے ہیں
(مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)



درگاہ نانوشاہ

مزار مبارک مولانا ڈاکٹر محمد سعید احمد (م۔ ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء) مفتی اعظم کے چھوٹے
صاحبزادے اور درگاہ خواجہ باقی باللہ کے سجادہ نشین
(مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)



مسجد فتح پوری کا حوض

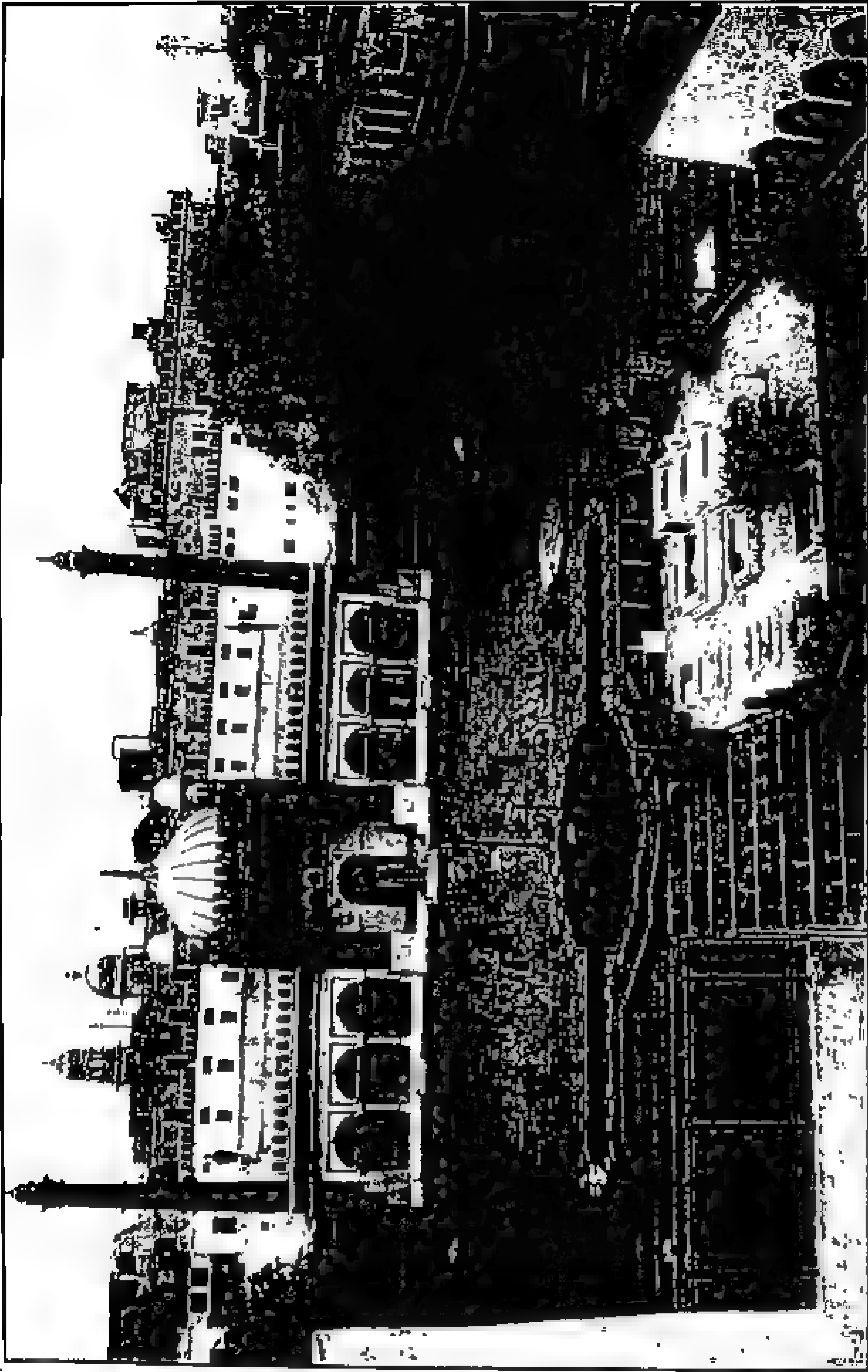
کبوتر بھی نظر آرہے ہیں...... پیچھے نانوشاہ کی درگاہ اور دالان نظر آرہے ہیں

(مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)



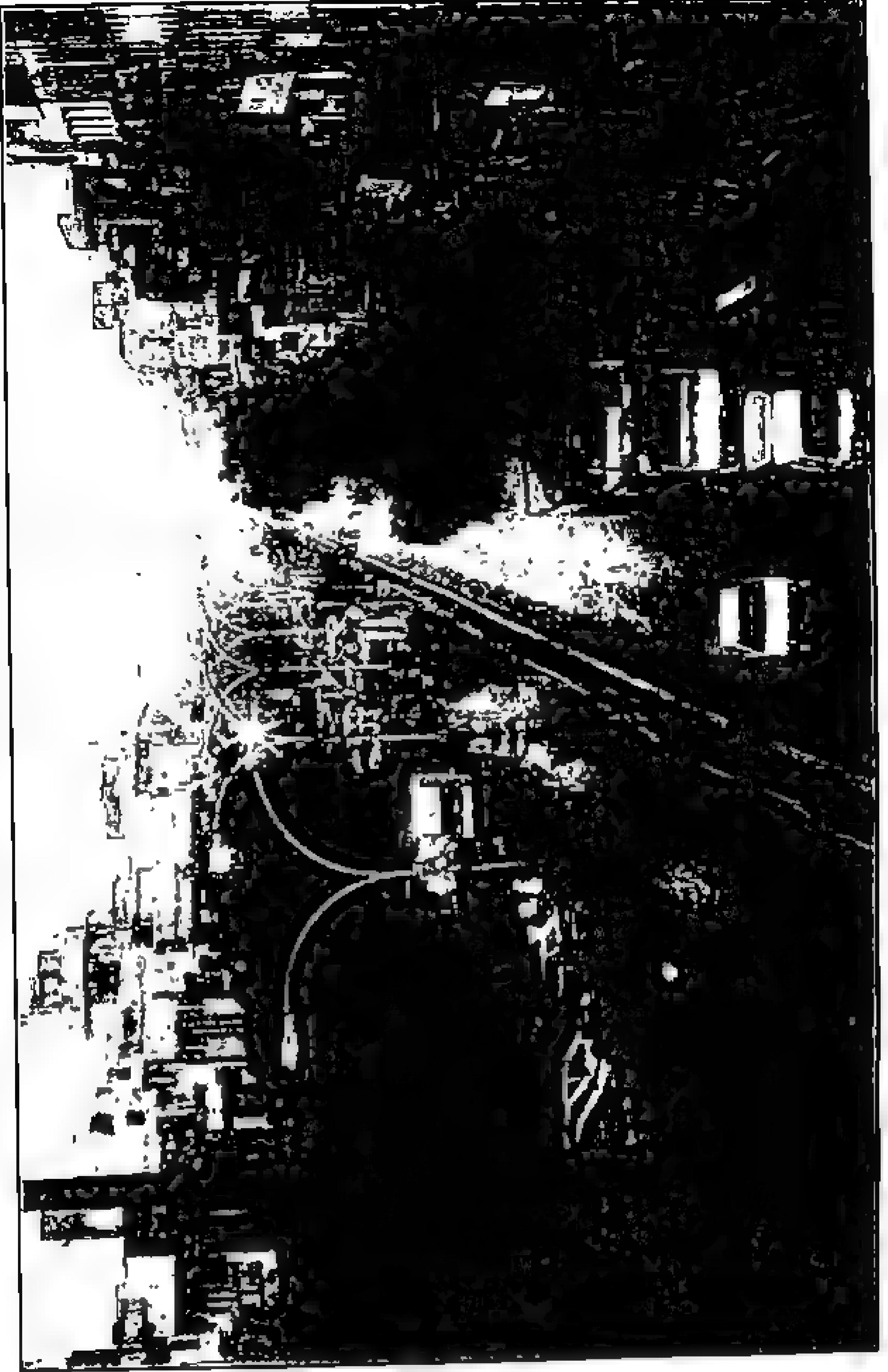
درگاہ نانوشاہ

صحنِ مسجد میں درگاہ نانوشاہ کا فضائی منظر، مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ (م ۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء) اور ان کے فرزندانِ گرامی (مفتی محمد مشرف احمد، مولانا ڈاکٹر محمد احمد اور ڈاکٹر محمد سعید احمد) کے مزارات بھی نظر آ رہے ہیں۔ (مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)



مزارات درگاہ نانوشاہ

مسجد فتحپوری میں درگاہ نانوشاہ کا فضائی منظر۔ میراں شاہ نانو ولی کامل تھے اور مسجد فتحپوری کے حجرے میں رہتے تھے۔ تقریباً ۱۰۶۰ھ/۱۶۵۰ء میں یہیں وصال فرمایا آپ کے خلیفہ شیخ جلال الدین بھی مسجد فتحپوری میں رہتے تھے یہیں وصال فرمایا، آپ کے پہلو میں مدفون ہوئے (مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)



بازار چاندنی چوک

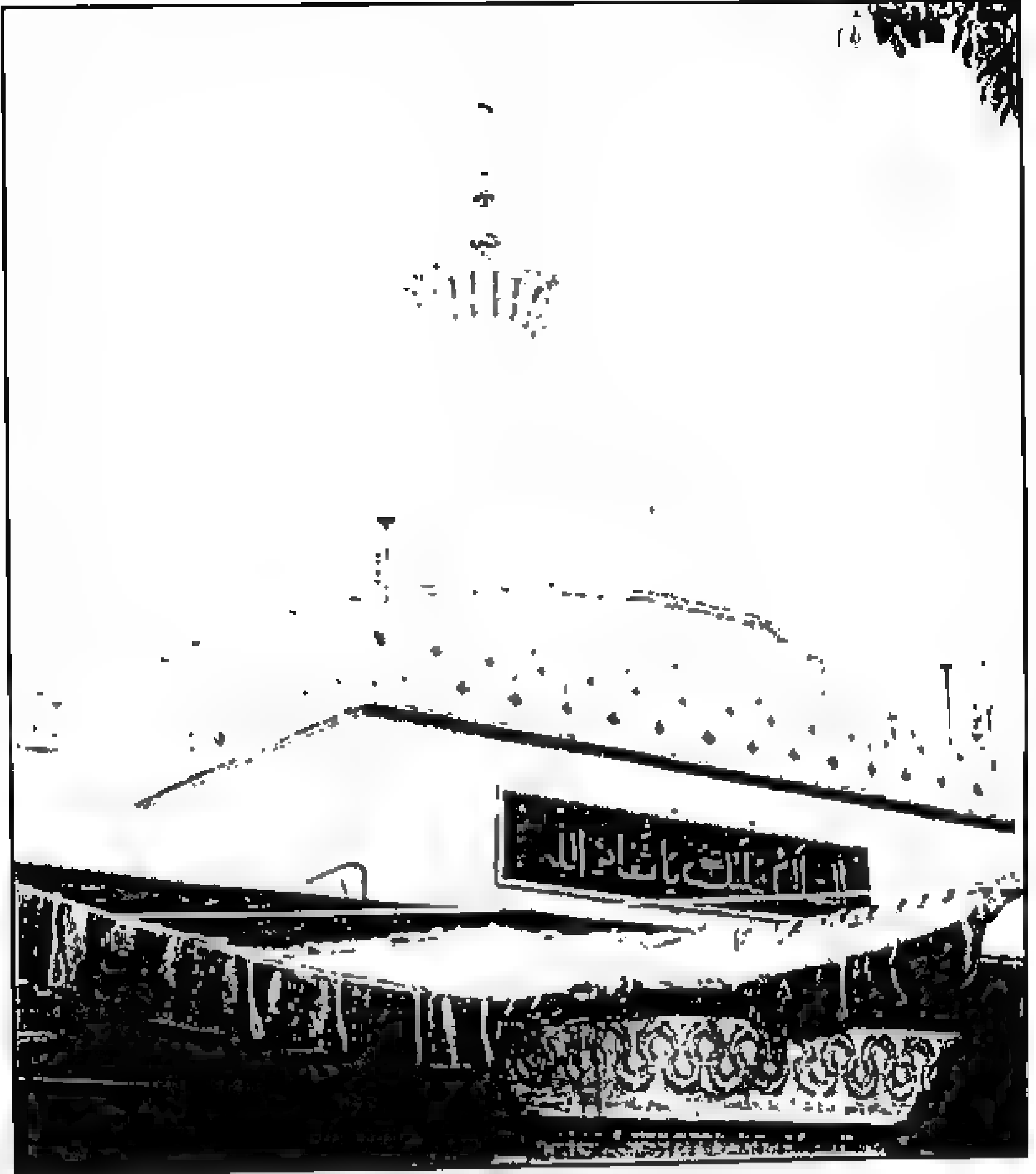
مفتی اعظم ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد کے دولت کدے کی بالائی منزل سے تاریخی بازار چاندنی چوک
جو لال قلعہ سے شروع ہو کر مسجد فتحپوری پر ختم ہوتا ہے
(مسجد فتحپوری، دہلی، بھارت)



مکان شریف مفتی اعظم
چاندنی چوک سے ایک منظر
(دہلی، بھارت)

Marfat.com

(۶)......اجمیر شریف



(روضہ شریف خواجہ غریب نواز)

از تیغ بجائے صلیب و کلیسا دردار کفر مسجد و محراب و منبر است
آں جا کہ بود نعرہ و فریاد مشرکاں اکنوں خروش نعرۂ اللہ اکبر است

(امیر خورد کرمانی: سیر الاولیاء، دہلی ۲۰۰۲ء، ص ۹۲)

Marfat.com



جوبنوں پر ہے ، بہارِ چمن آرائیِ دوست
خلد کا نام نہ لے ، بُلبُل شیدائیِ دوست

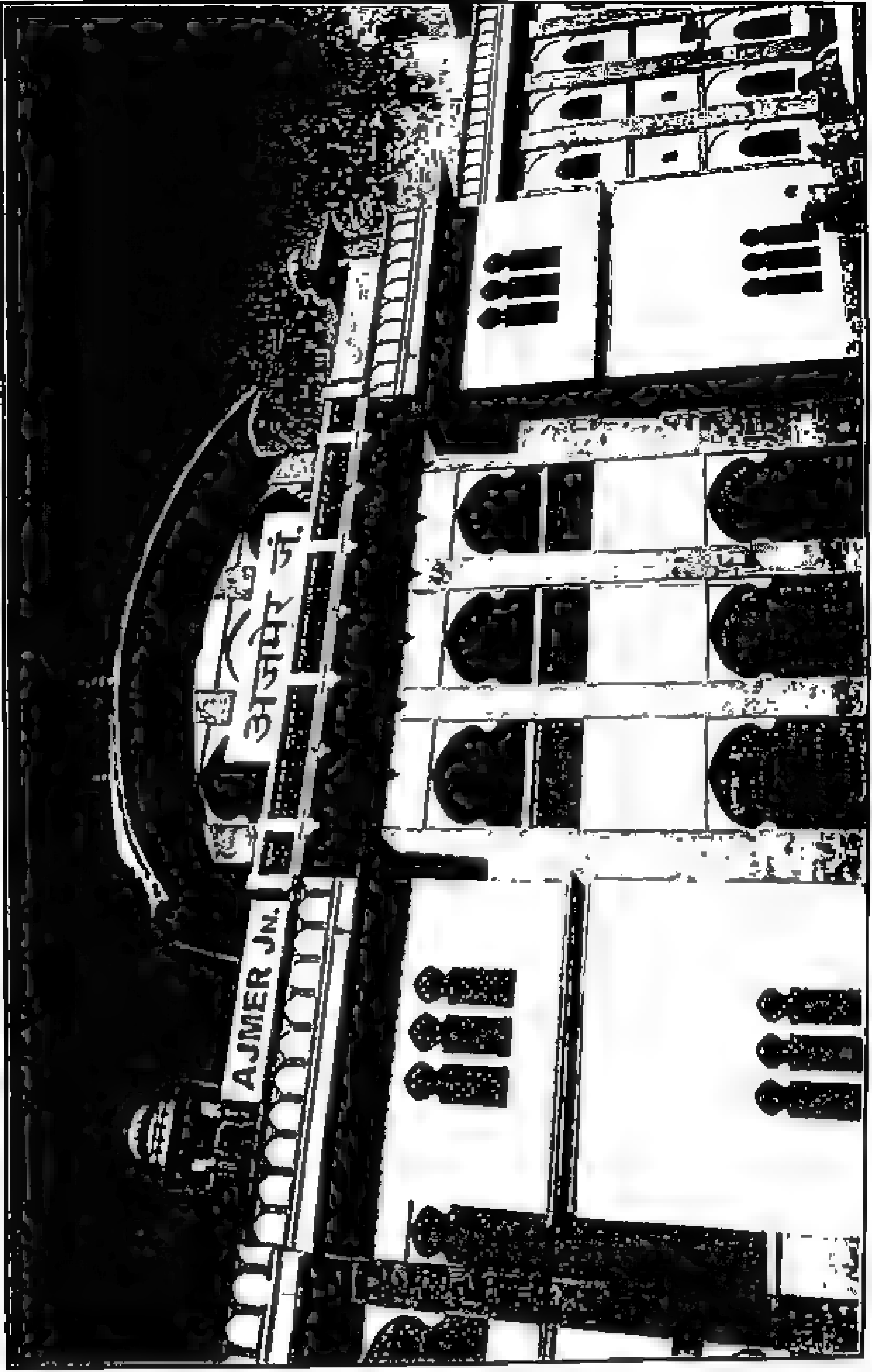
شوق روکے نہ رُکے ، پاؤں اُٹھائے نہ اُٹھے
کیسی مشکل میں ہیں اللہ ، تمنّائیِ دوست!

تاج والوں کا یہاں خاک پہ ماتھا دیکھا
سارے داراؤں کی دارا ہوئی ، دارائیِ دوست

طُور پر کوئی ، کوئی چرخ پہ ، یہ عرش سے پار
سارے بالاؤں پہ بالا رہی ، بالائیِ دوست

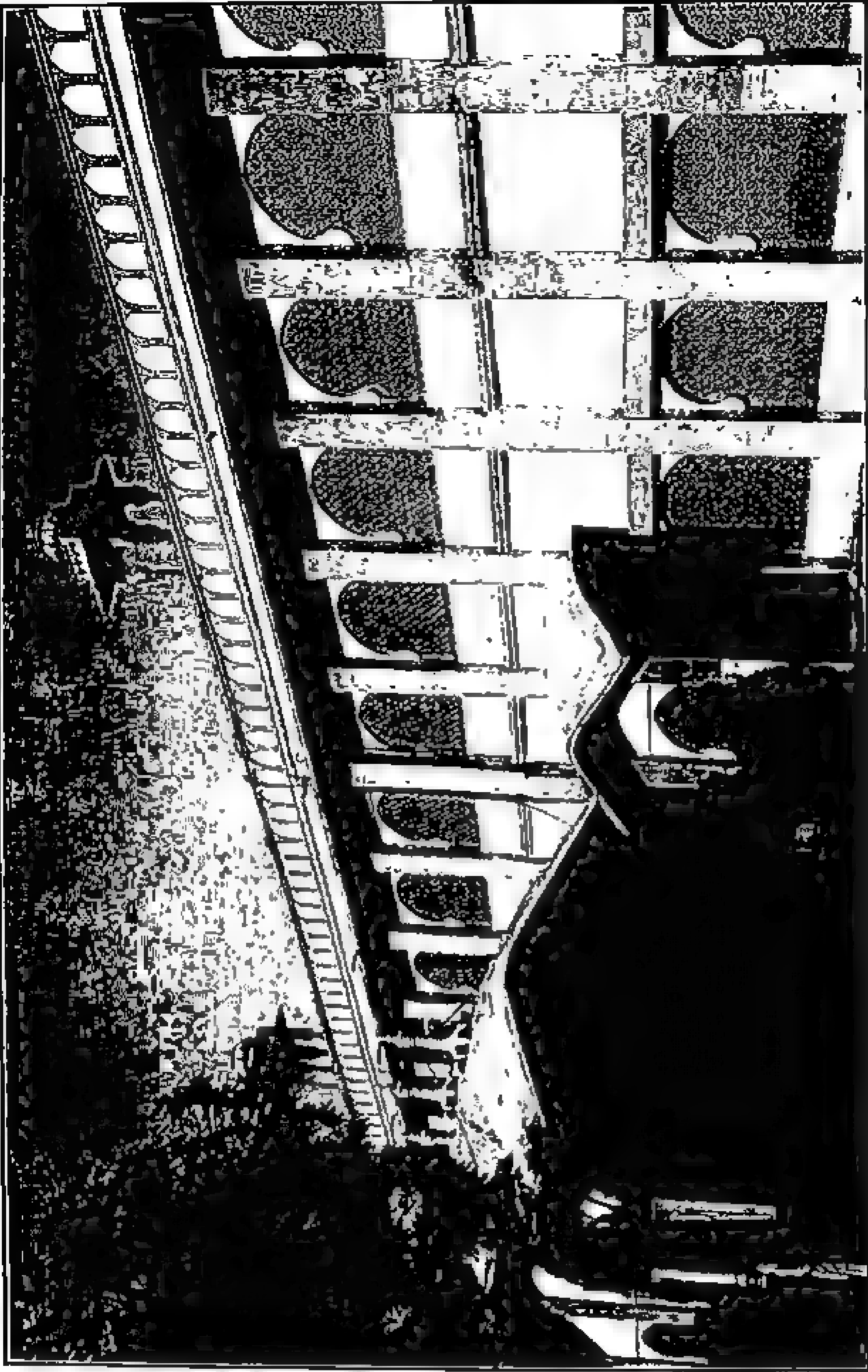
رنجِ اعدا کا رضاؔ چارہ ہی کیا ہے جب اُنھیں
آپ گستاخ رکھے حلم و شکیبائیِ دوست

Marfat.com

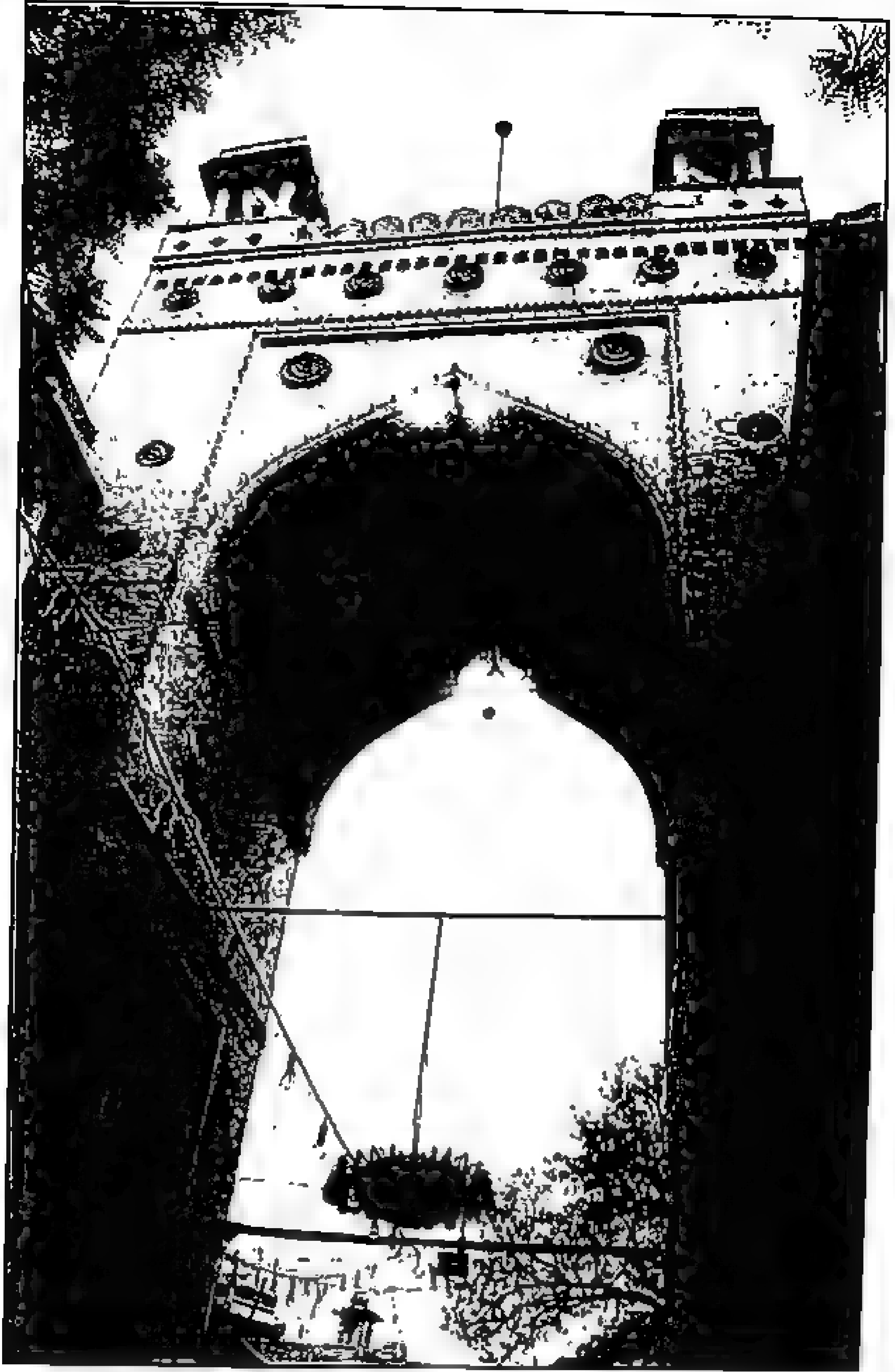


اجمیر شریف
ریلوے اسٹیشن کا ایک منظر
(اجمیر شریف، راجستھان، بھارت)

Marfat.com
Marfat.com



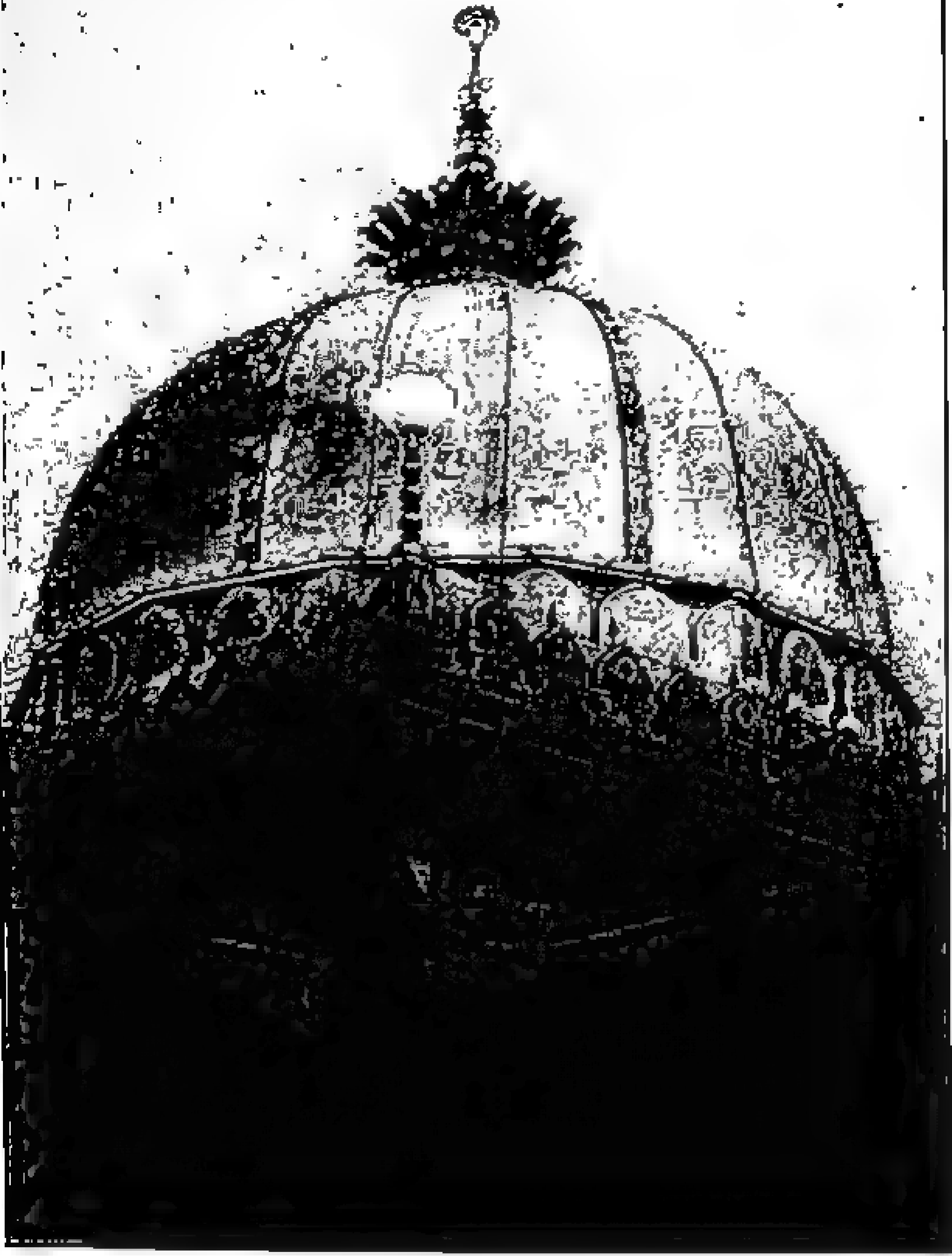
اجمیر شریف
ریلوے اسٹیشن کا ایک منظر
(اجمیر شریف، راجستھان، بھارت)



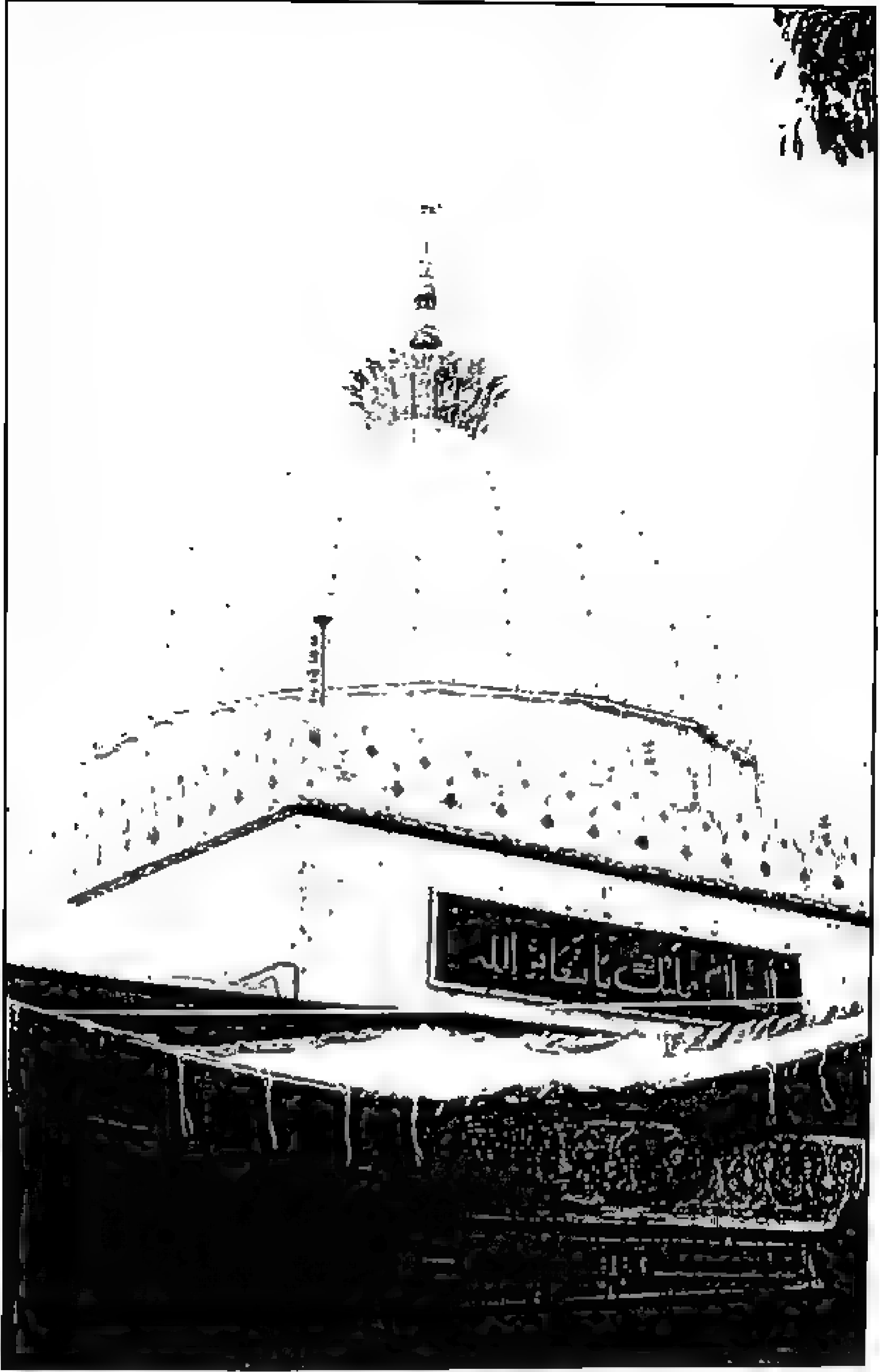
نظام دروازہ، درگاہ شریف

یہ دروازہ ۱۹۱۱ء / ۱۳۳۰ھ میں نواب عثمان علی خاں نظام دکن نے بنوایا تھا

(اجمیر شریف، بھارت)

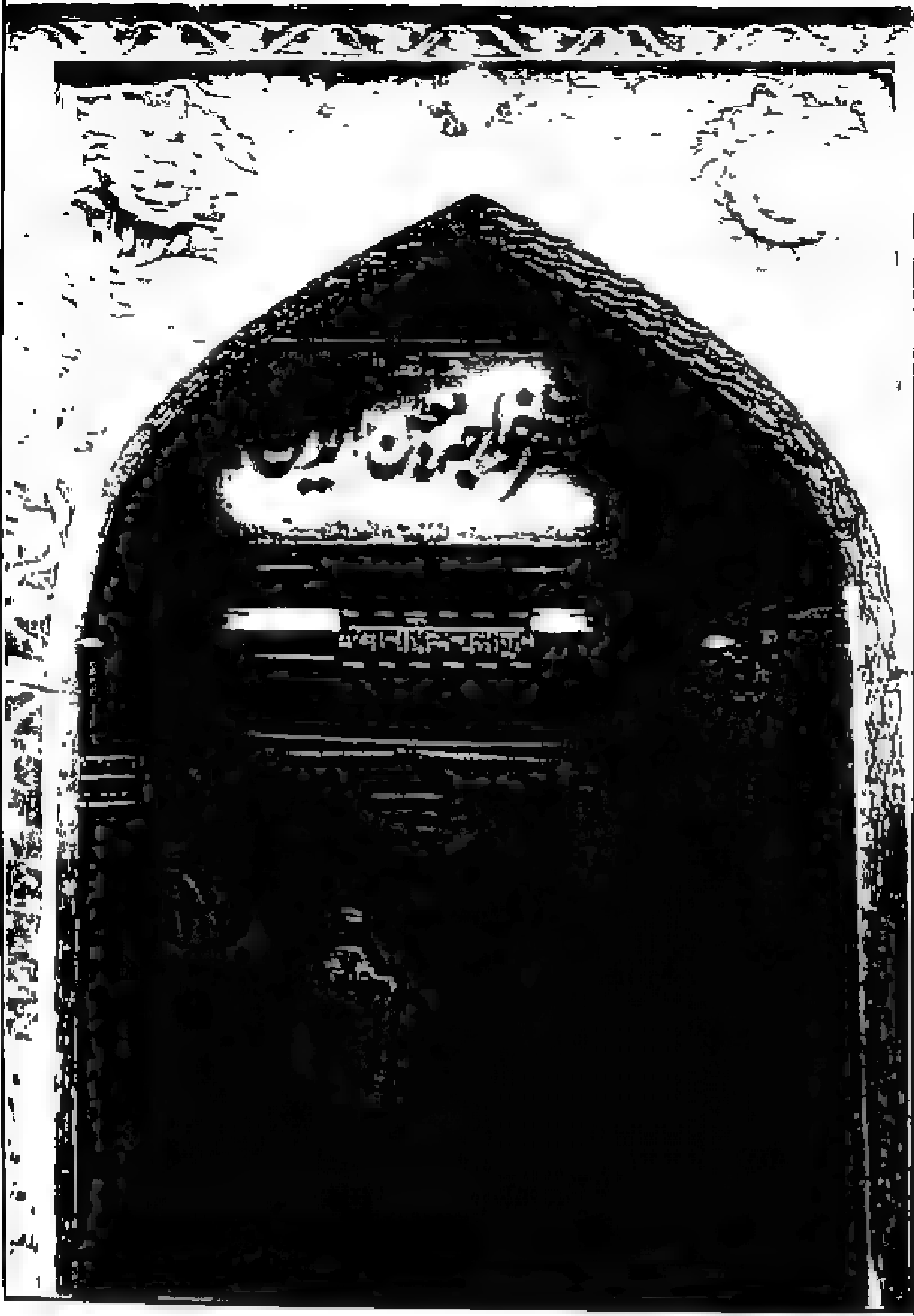


گنبد شریف غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی
(م۔ ۶۳۳ھ/ ۱۲۳۵ء)
(اجمیر شریف، بھارت)

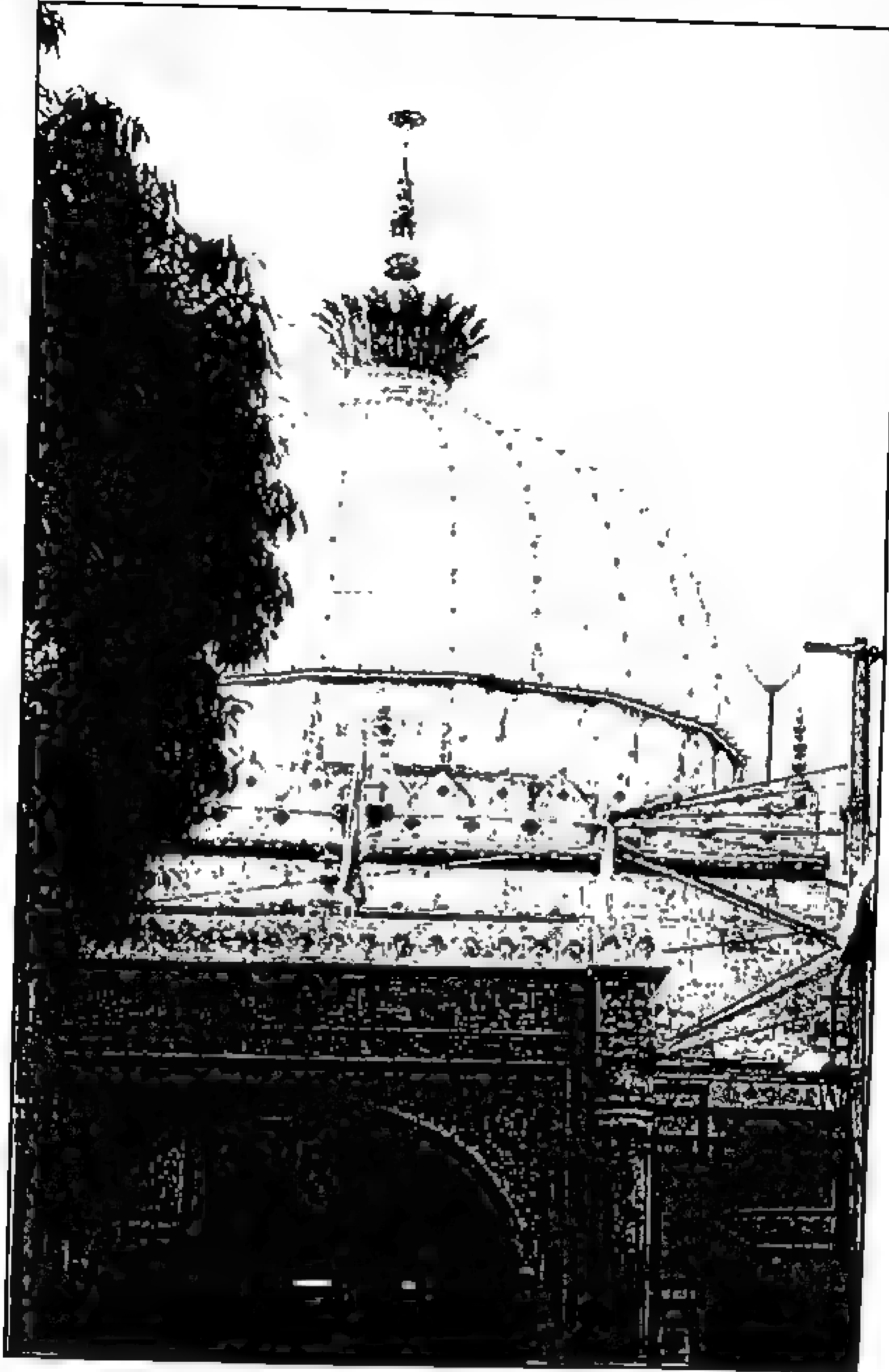


گنبد شریف غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی

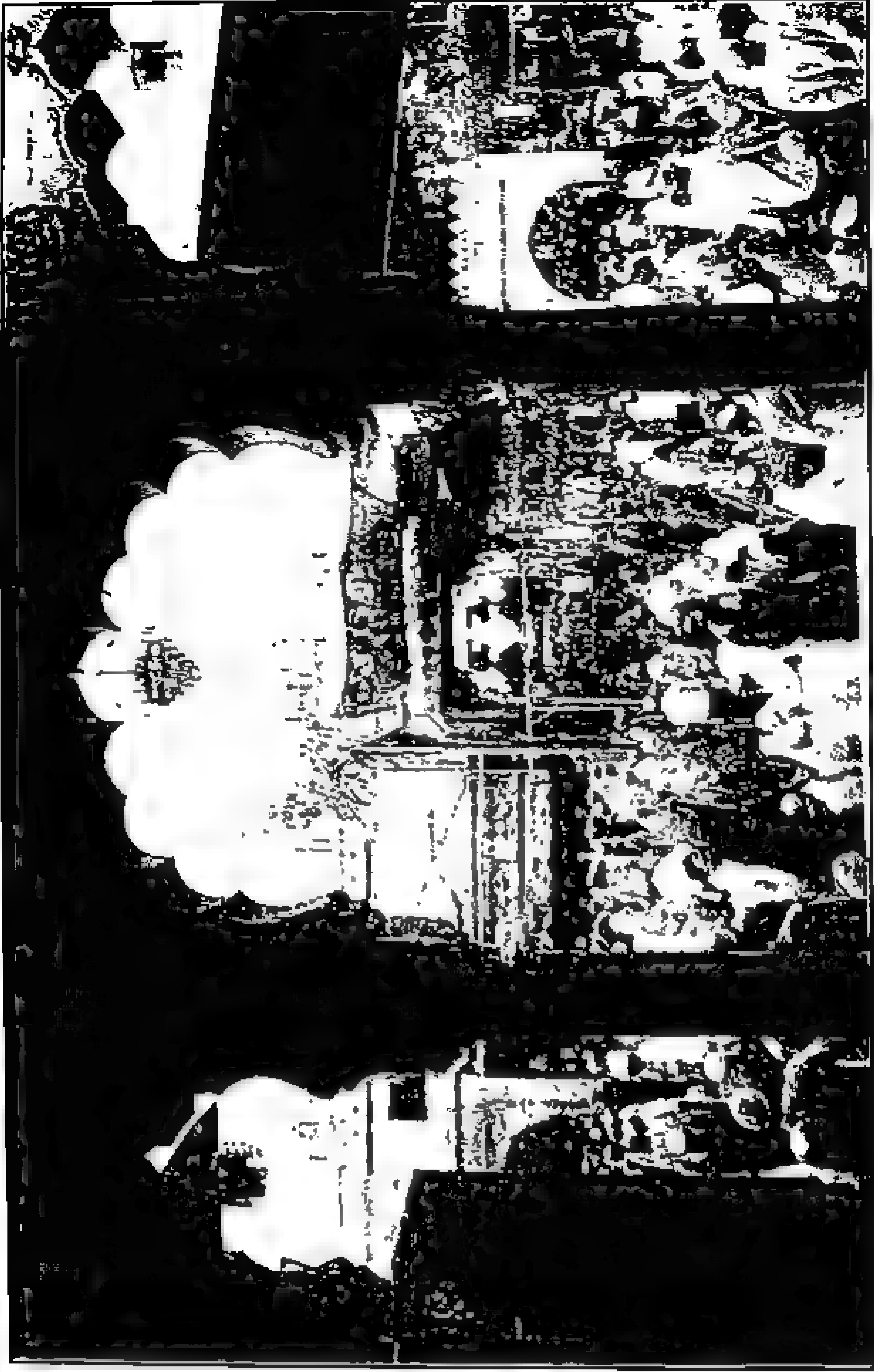
آپ ۱۴ رجب المرجب ۵۴۹ھ/۱۱۳۵ء میں پیدا ہوئے رائے پتھورا کے عہد ۱۱۷۰ء ۔ ۱۱۴۲ء ..... ۱۱۹۰ء) میں اجمیر شریف تشریف لائے اور یہیں رجب ۶۳۳ھ/۱۲۳۵ء کو وصال فرمایا (اجمیر شریف، بھارت)



مزار مبارک غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی
صحن درگاہ شریف سے
(اجمیر شریف، بھارت)



گنبد شریف
درگاہ خواجہ غریب نواز
(اجمیر شریف، بھارت)



درگاہ شریف
درگاہ خواجہ غریب نواز کا صحن
(اجمیر شریف، بھارت)



بڑی دیگ، درگاہ خواجہ غریب نواز
یہ دیگ اکبر بادشاہ نے پیش کی جس میں ۱۲۰ من کھانا پکتا ہے
(اجمیر شریف، بھارت)

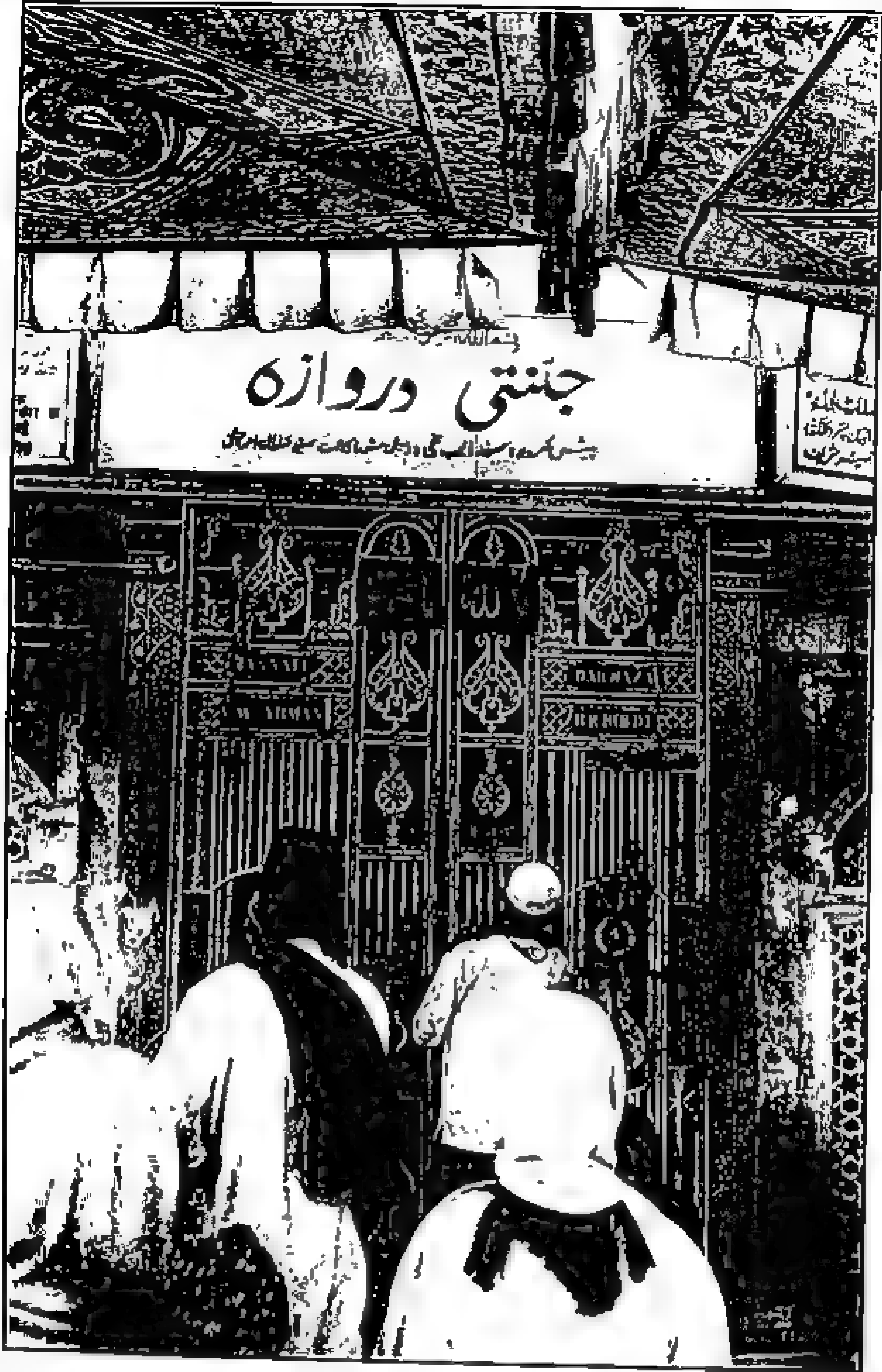


چھوٹی دیگ، درگاہ خواجہ غریب نواز
یہ دیگ جہاں گیر بادشاہ نے پیش کی اس میں ۶۰ من کھانا پکتا ہے
(اجمیر شریف، بھارت)

کتبہ چلہ شریف، خواجہ فرید الدین گنج شکر

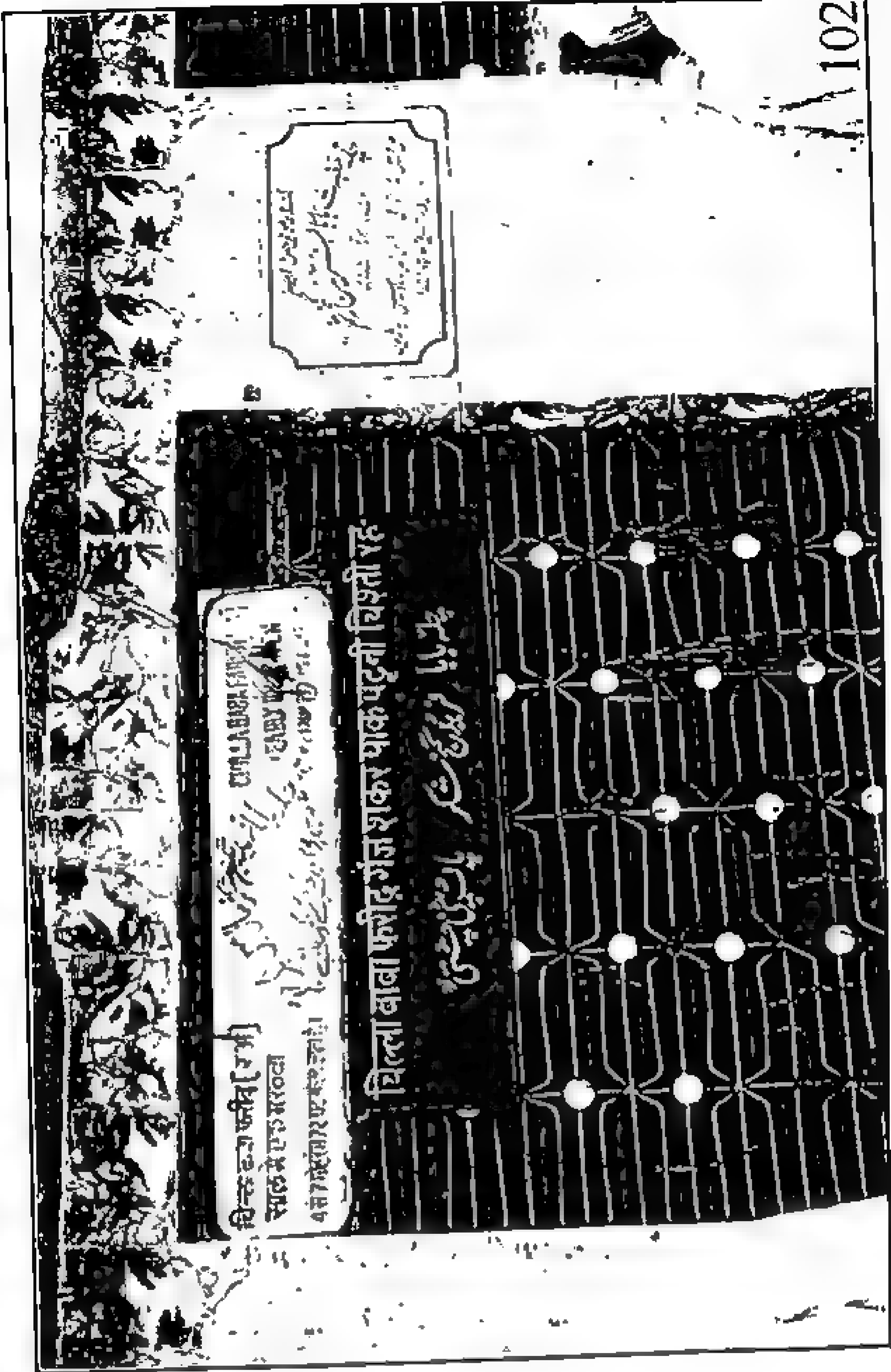
(م۔ ۶۶۴ھ/۱۲۶۵ء)

(اجمیر شریف، بھارت)



جنتی دروازہ
درگاہ خواجہ غریب نواز
(اجمیر شریف، بھارت)

Marfat.com



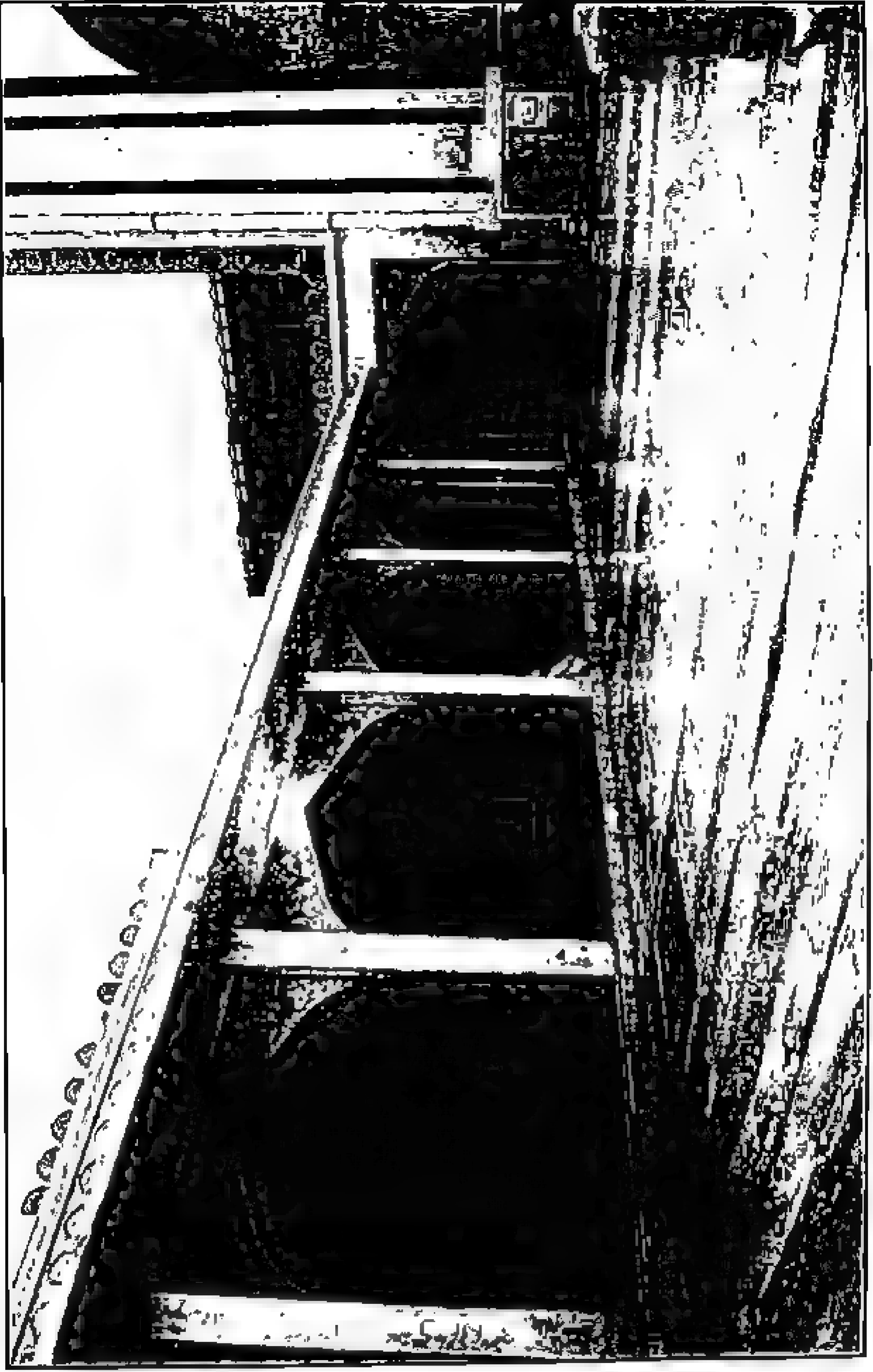
چلہ بابا فرید الدین گنج شکر

(م۔ ۶۶۳ھ/۱۲۶۵ء)

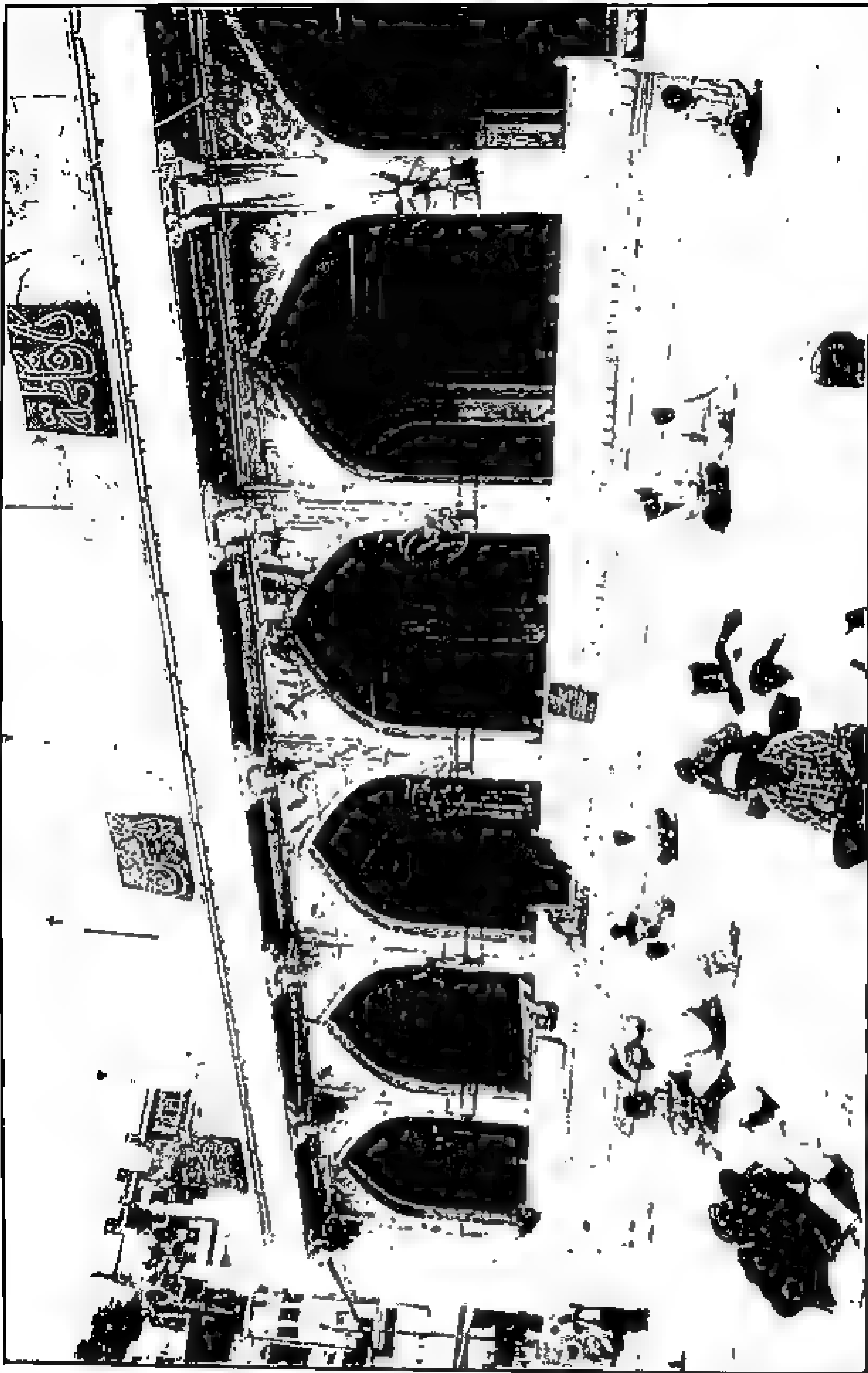
(اجمیر شریف، بھارت)



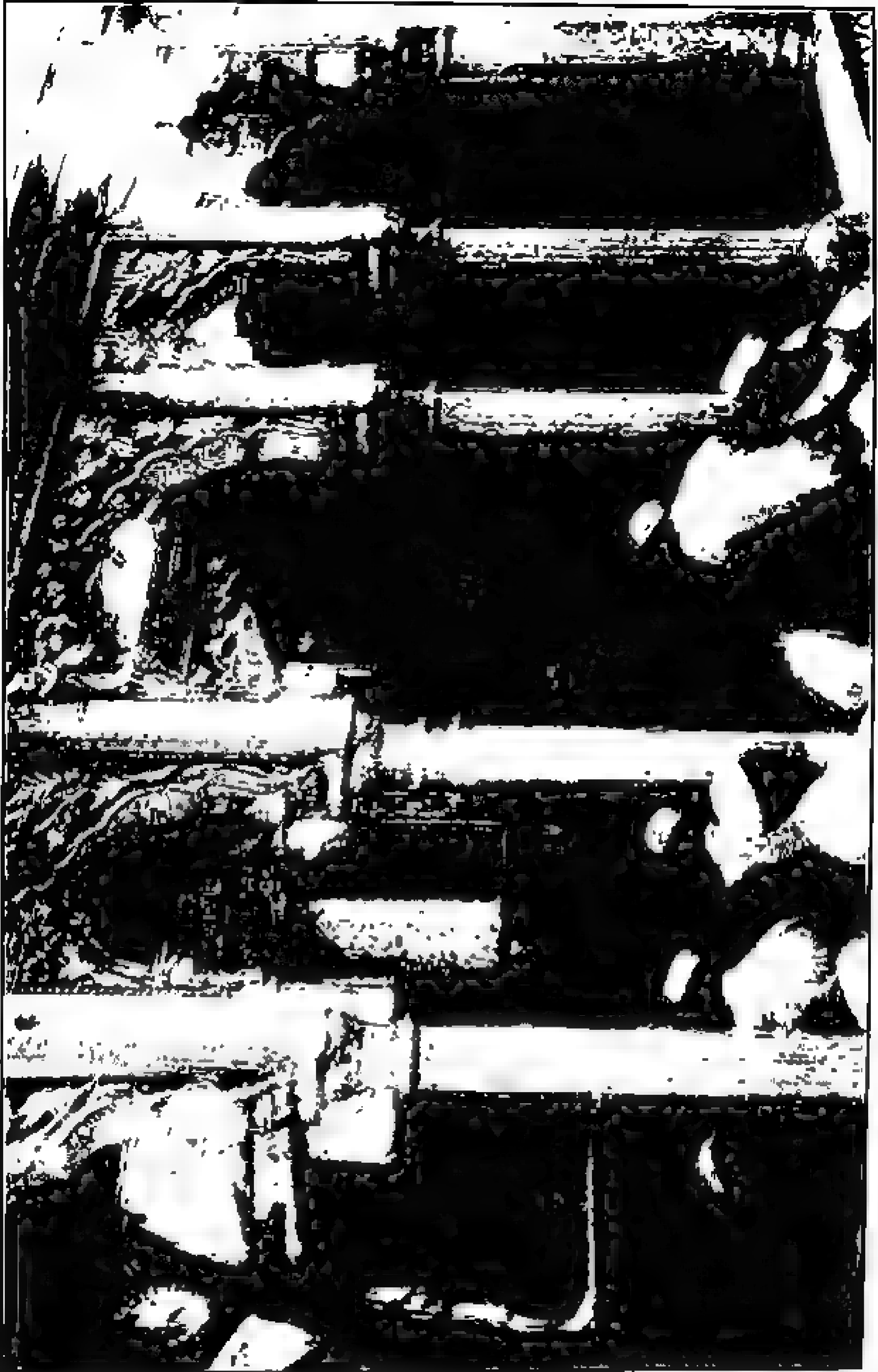
محراب اکبری مسجد
یہ مسجد شریف اکبر بادشاہ نے بنوائی
(درگاہ خواجہ غریب نواز، اجمیر شریف، بھارت)



دالان اکبری مسجد
(درگاہ خواجہ غریب نواز، اجمیر شریف، بھارت)



مسجد شاہجہانی
(درگاہ خواجہ غریب نواز، اجمیر شریف، بھارت)



مسجد شاہجہانی

تعمیر کردہ شاہجہاں بادشاہ (جلوس ۱۱۷۳ھ/۱۷۵۹ء)

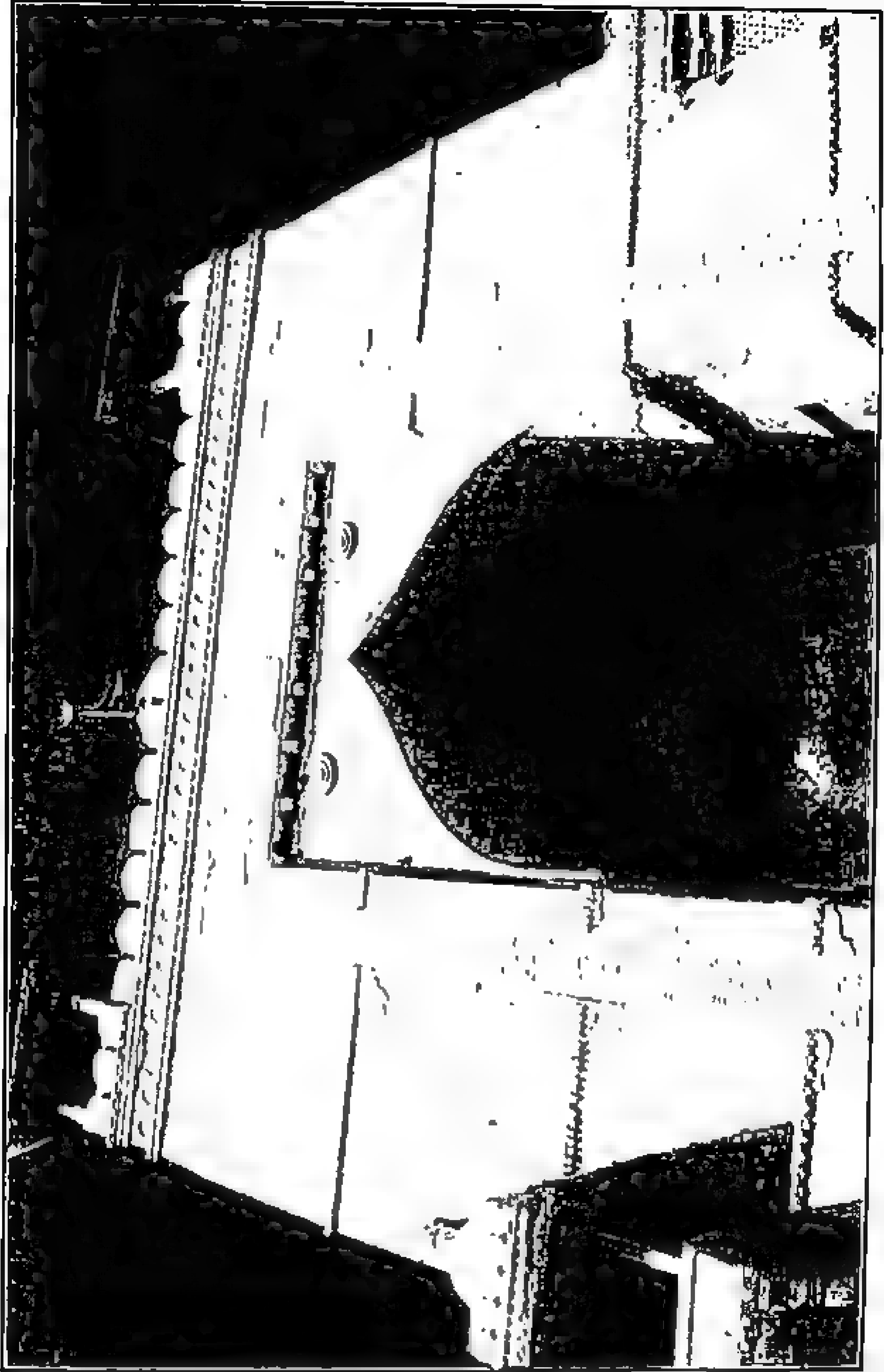
(درگاہ خواجہ غریب نواز، اجمیر شریف، بھارت)



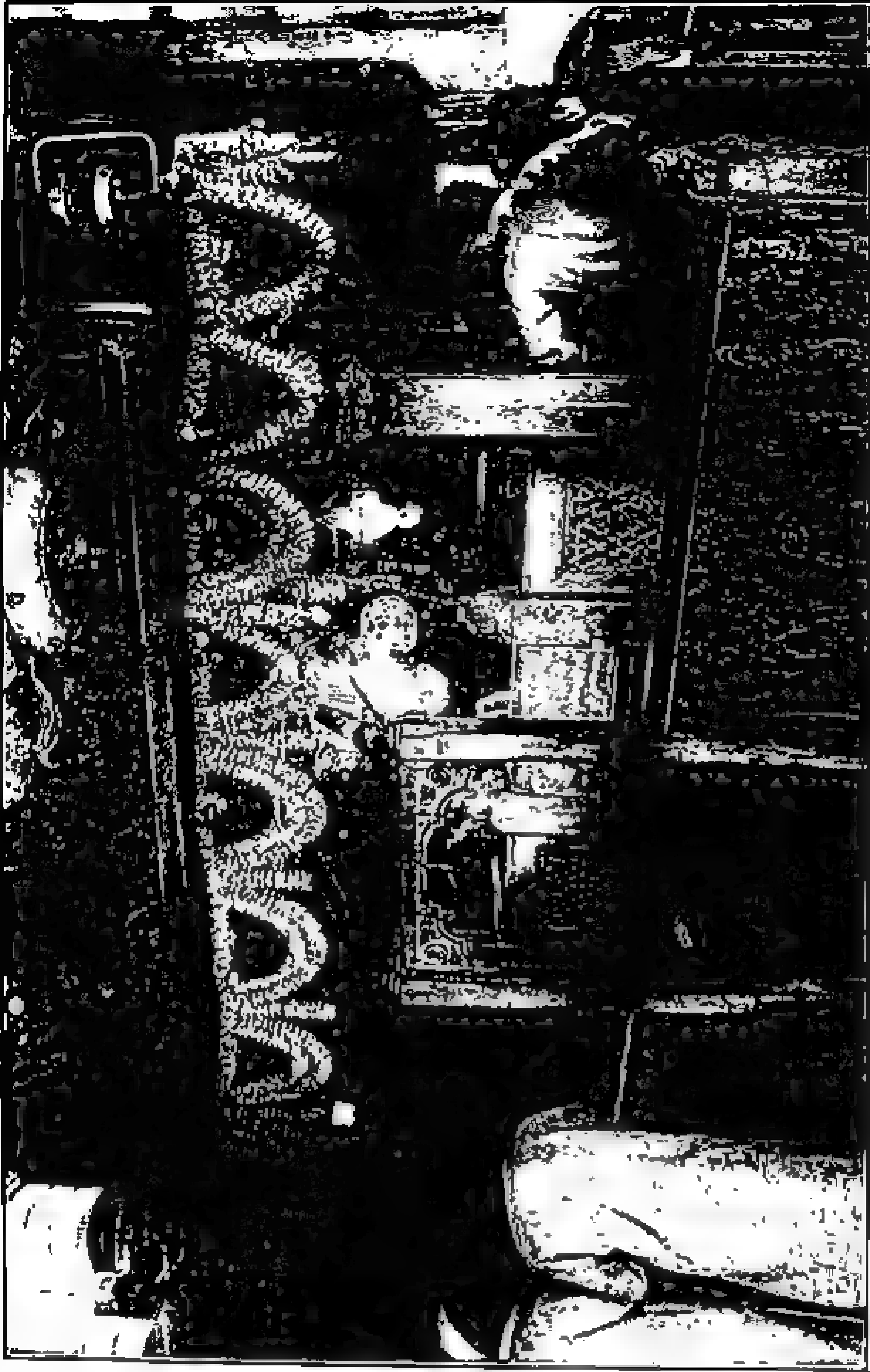
قلعہ

رائے پتھورا کے قدیم قلعہ کے آثار (بارہویں صدی عیسوی)

(تاراگڑھ، اجمیر شریف، بھارت)

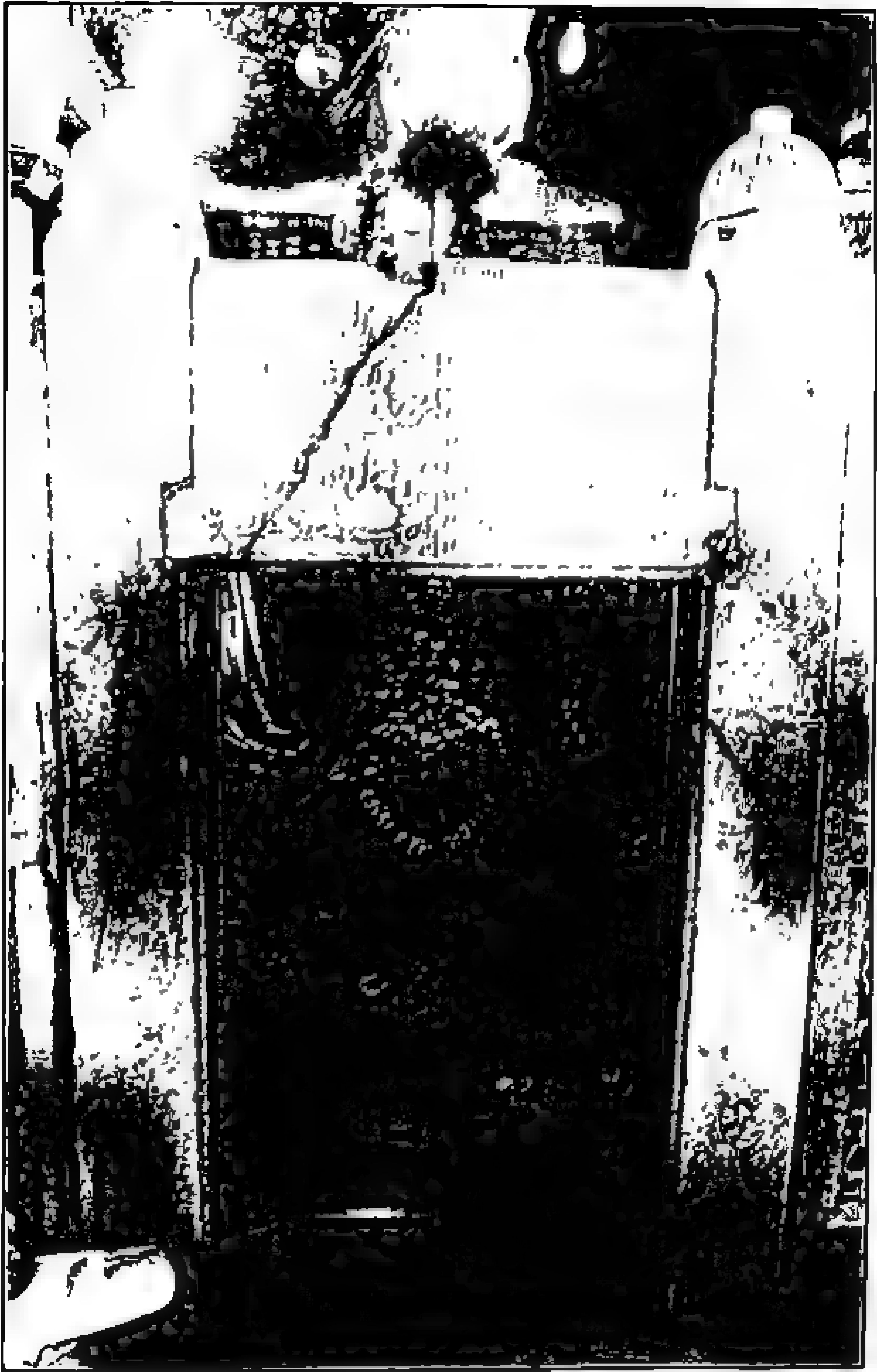


بلند دروازہ، میراں حسن خنگ سوار
(بارہویں صدی عیسوی)
(تاراگڑھ، اجمیر شریف، بھارت)

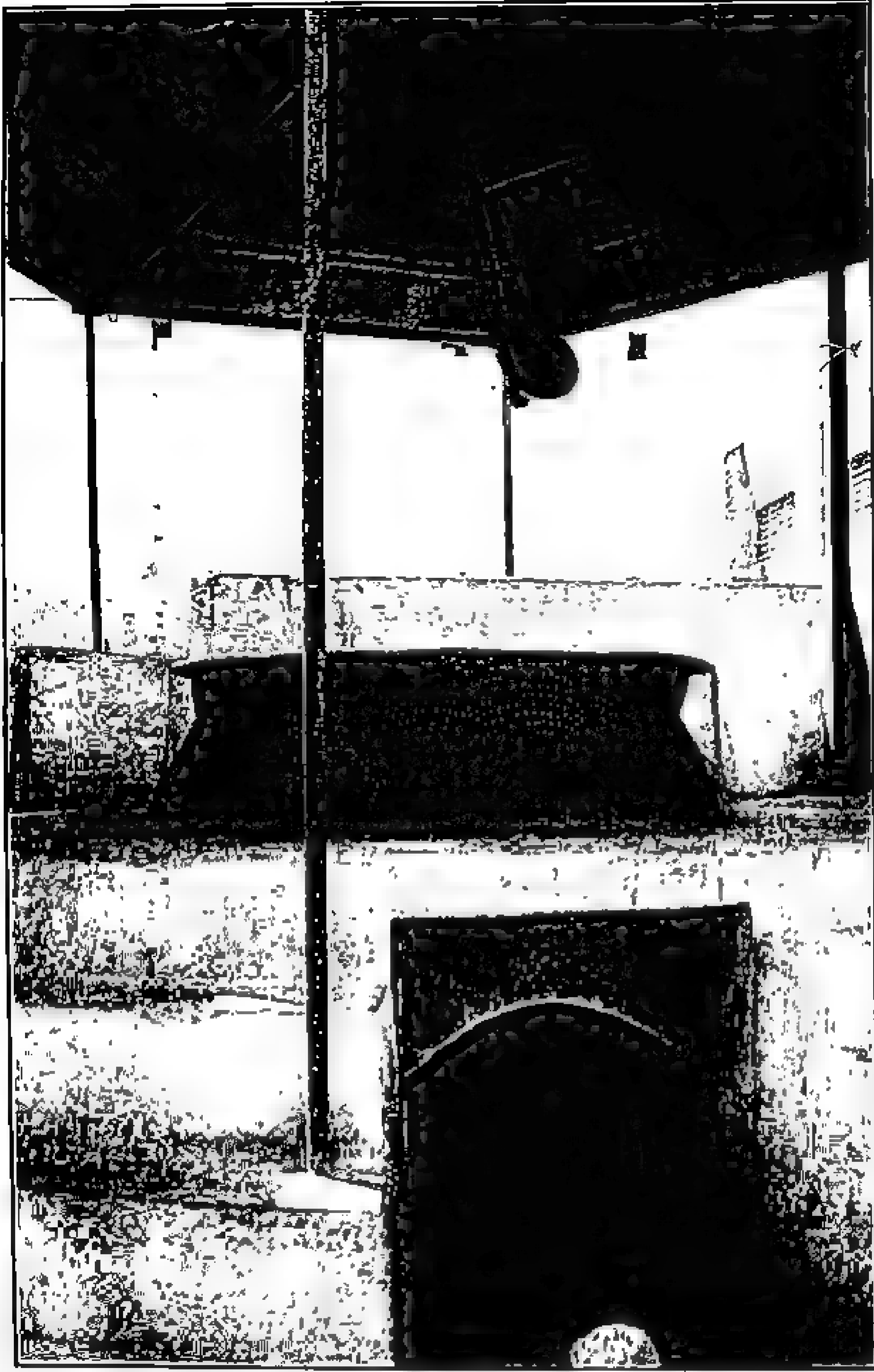


مزار مبارک حضرت میراں حسن خنگ سوار
(تاراگڑھ، اجمیر شریف، بھارت)

Marfat.com
Marfat.com



قبر شریف حضرت میراں حسن خنگ سوار
(تاراگڑھ، اجمیر شریف، بھارت)



دیگ

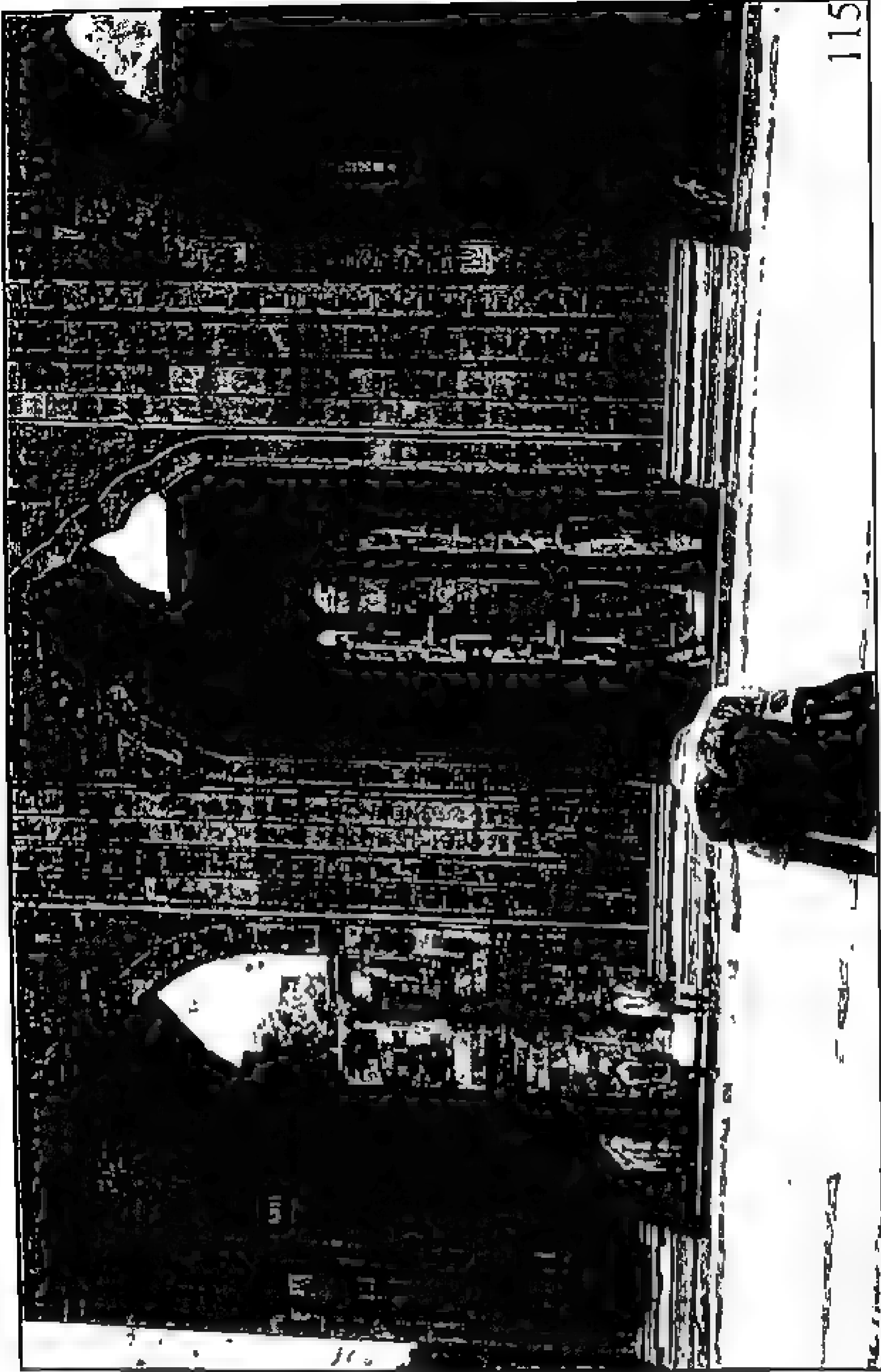
عہد جہانگیری میں مہاراجہ گوالیار کے افسر ملا مداری نے بنوائی تھی، واللہ اعلم

(تاراگڑھ، اجمیر شریف، بھارت)



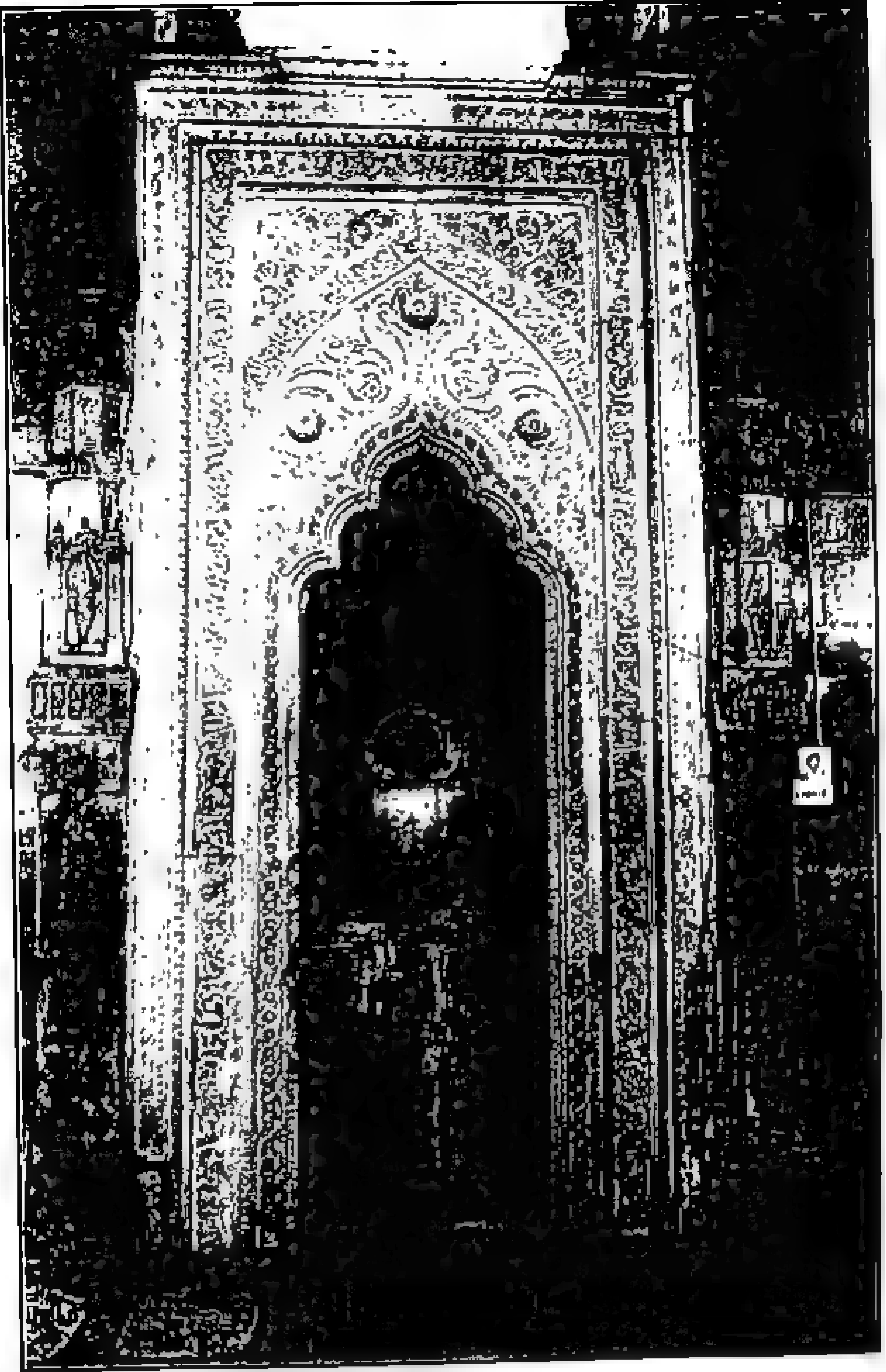
جادو کا پتھر

ساتویں صدی ہجری میں میراں حسن خنگ سوار پت سے جے پال جادوگر نے تاراگڑھ پہاڑ سے جادو کے ذریعے منوں وزنی پتھر پھینکا جو آپ نے دو انگلیوں کا سہارا دے کر اتار لیا، پتھر اور پہاڑ پر نشان اب بھی موجود ہے (تاراگڑھ، اجمیر شریف، بھارت)



ڈھائی دن کا جھونپڑا
(اجمیر شریف، بھارت)

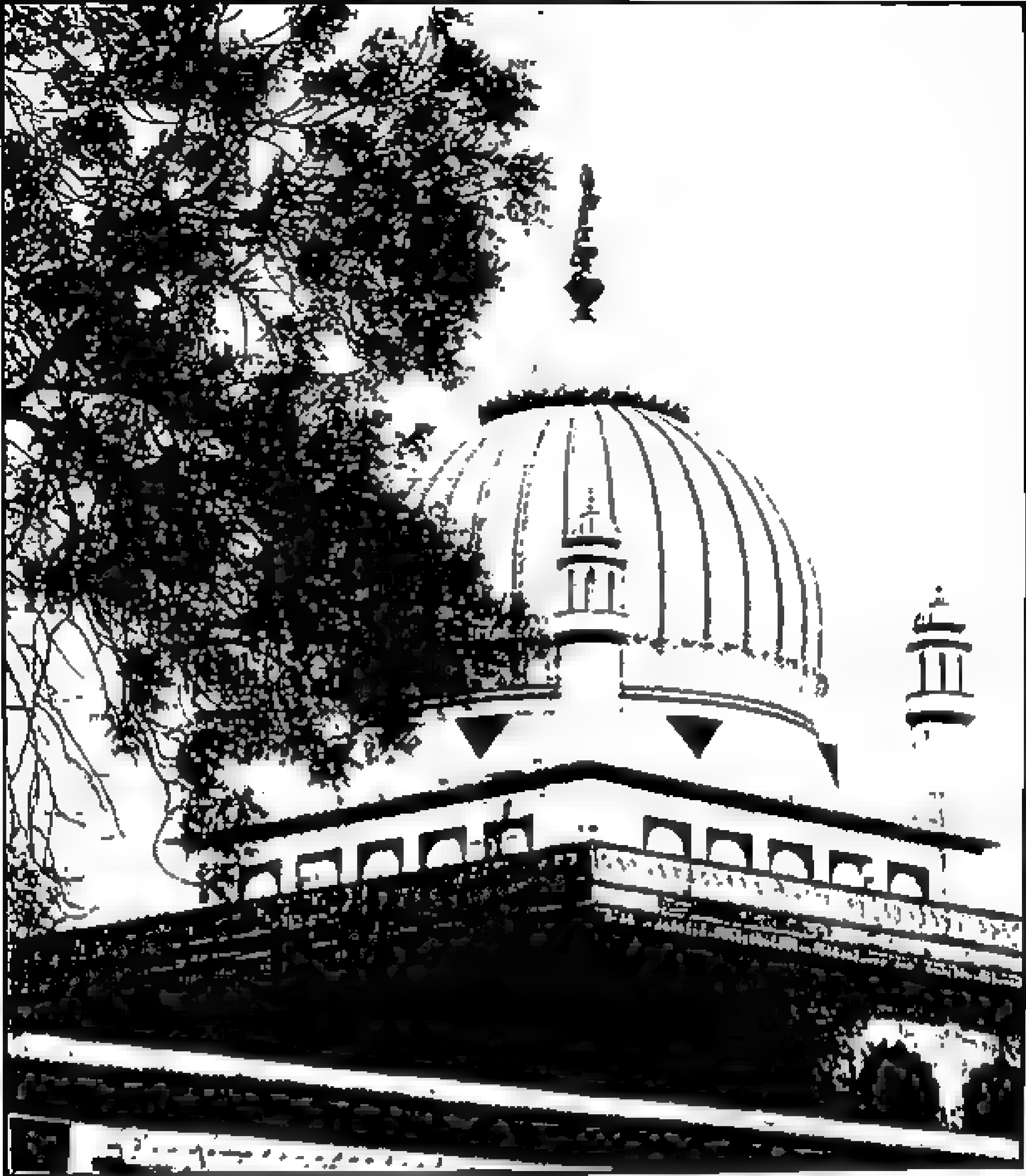
Marfat.com



ڈھائی دن کا جھونپڑا
(اجمیر شریف، بھارت)


ومن يتوكل على الله فهو حسبه
١٤٠٢

(۷)......سرہند شریف



(روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی)

اس خاک کے ذروں سے ہیں شرمندہ ستارے
اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحب اسرار

(ڈاکٹر محمد اقبال لاہوری)



لطف اُن کا، عام ہو ہی جائے گا
شاد، ہر ناکام، ہو ہی جائے گا

جان دے دو، وعدۂ دیدار پر
نقد اپنا دام، ہو ہی جائے گا

بے نشانوں کا نشاں مِٹتا نہیں
مِٹتے مِٹتے، نام، ہو ہی جائے گا

سائلو! دامن سخی کا تھام لو!
کچھ نہ کچھ، انعام ہو ہی جائے گا

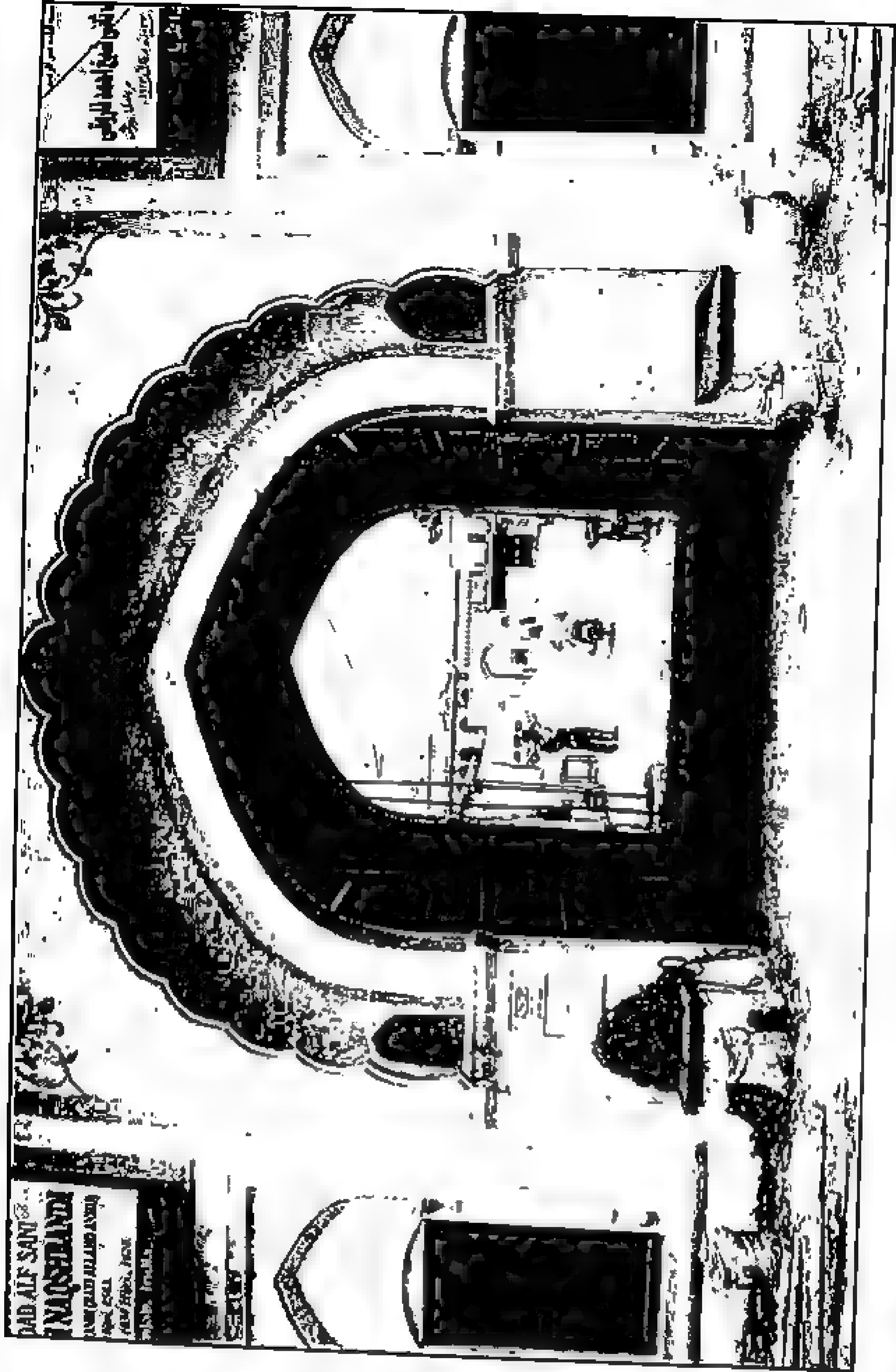
اے رضاؔ ہر کام کا اک وقت ہے
دل کو بھی، آرام، ہو ہی جائے گا

Marfat.com



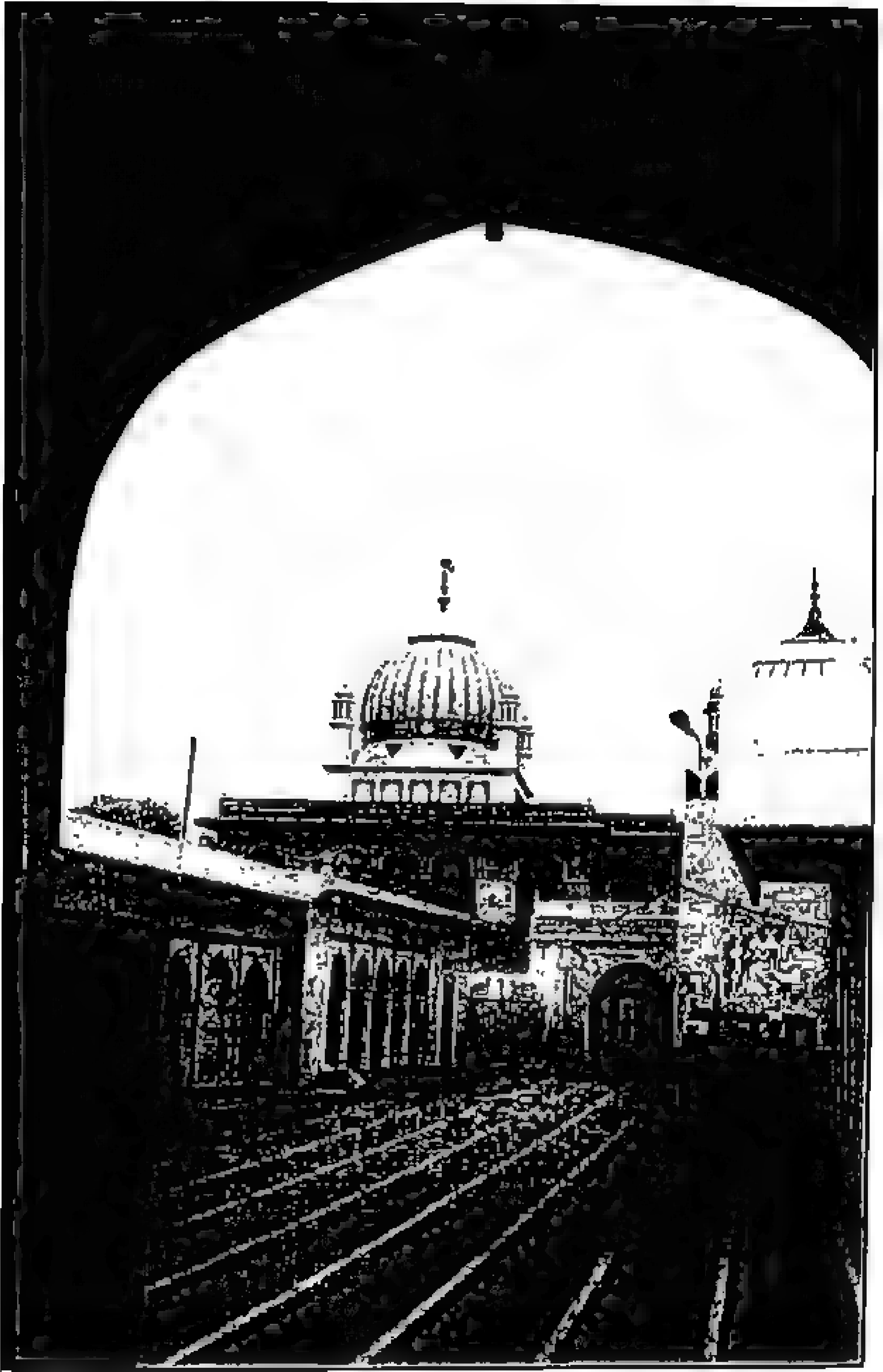
شاہراہ سرہند

سرہند ۵۴۶ھ/ ۱۱۵۱ء میں شہاب الدین غوری نے فتح کیا، فیروز شاہ تغلق کے ایماء پر ۷۵۲ھ/ ۱۳۵۱ء اور ۷۹۱ھ/ ۱۳۸۸ء کے درمیان یہ شہر آباد ہوا اور قلعہ تعمیر ہوا، اس شہر میں حضرت مجدد الف ثانی کے اجداد آباد ہوئے اور اسی شہر میں ۹۷۰ھ/ ۱۵۶۹ء میں آپ کی ولادت ہوئی (امرتسر، پنجاب، بھارت)

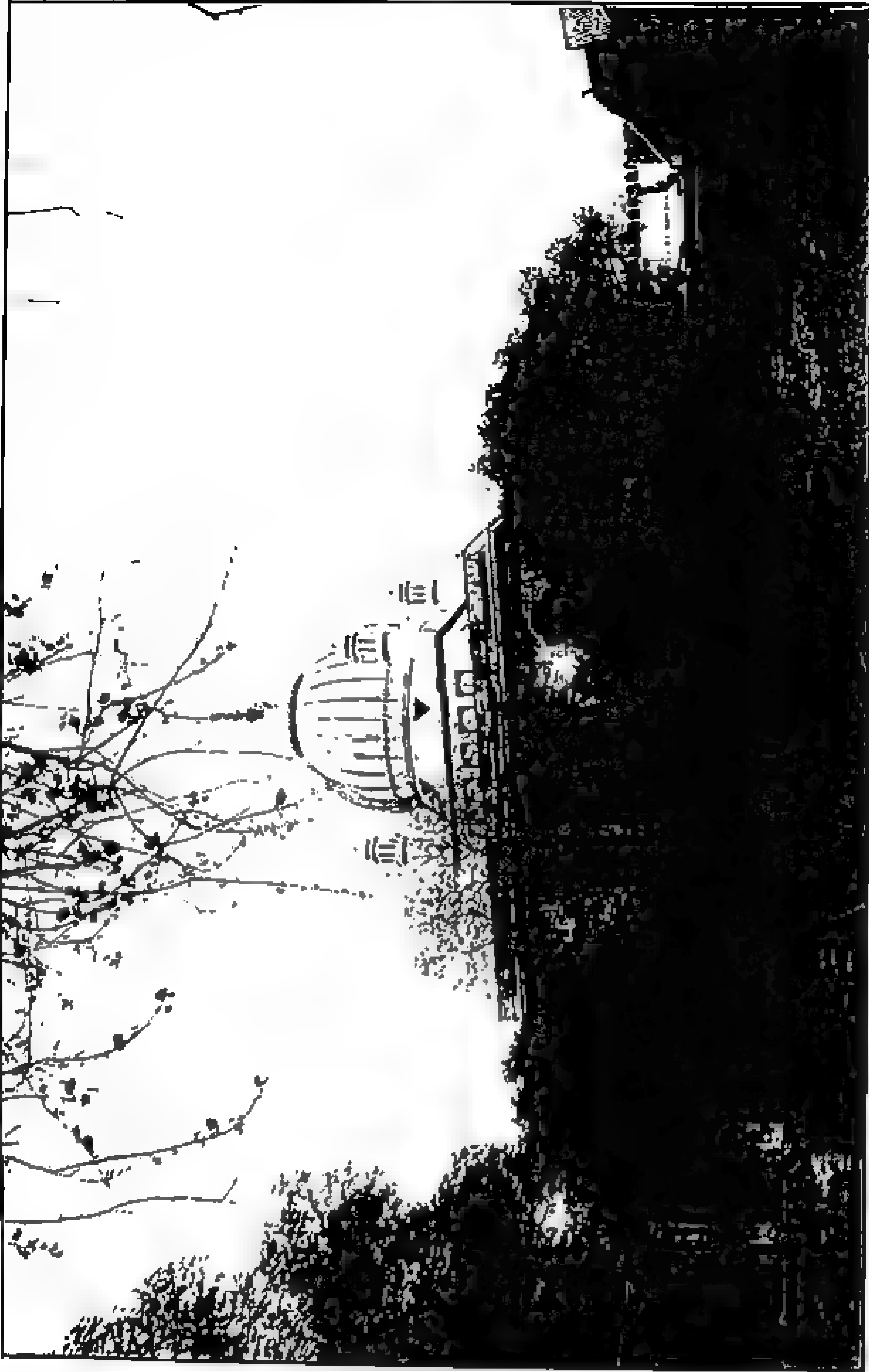


روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
پہلا صدر دروازہ
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

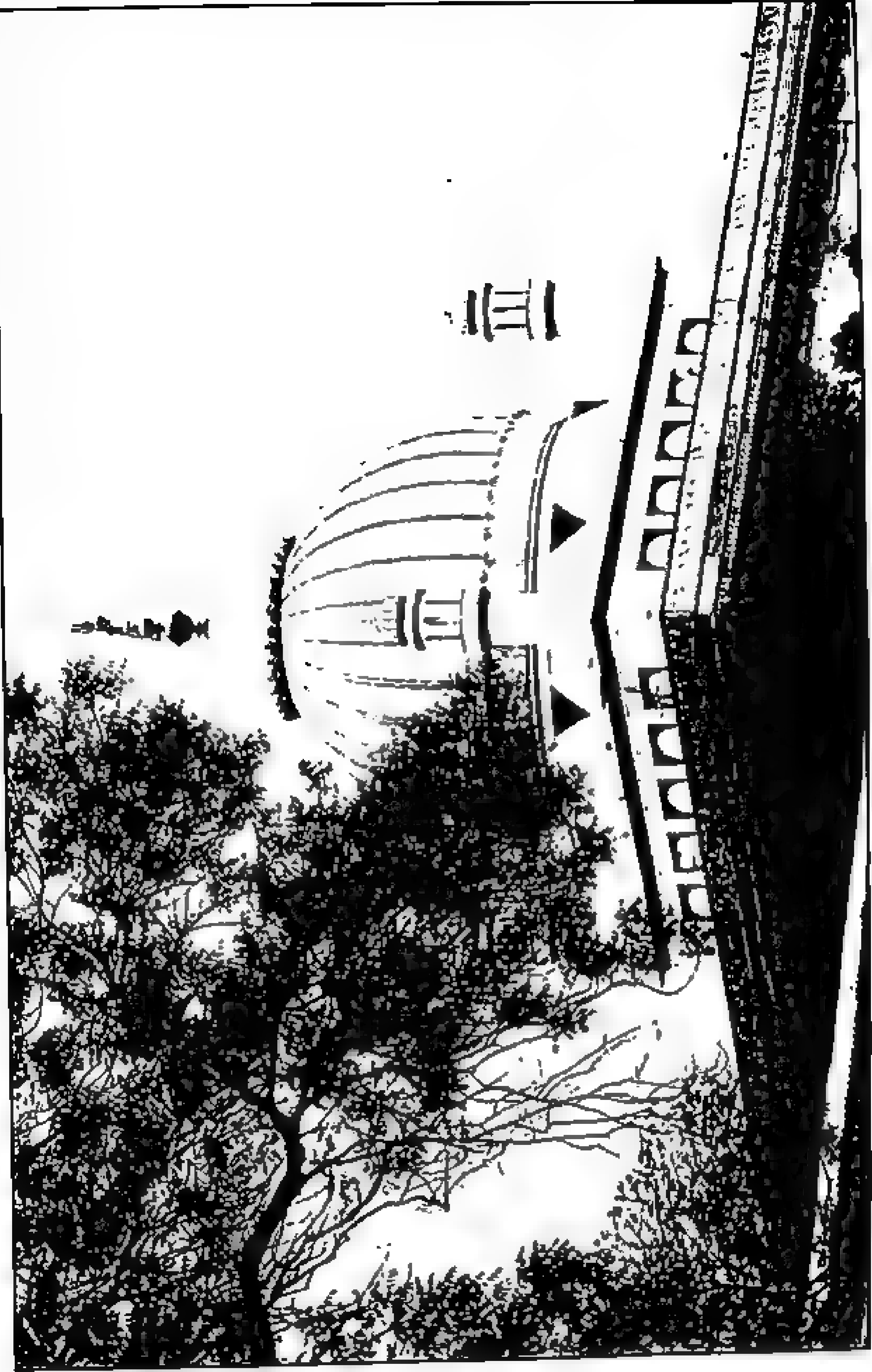
Marfat.com



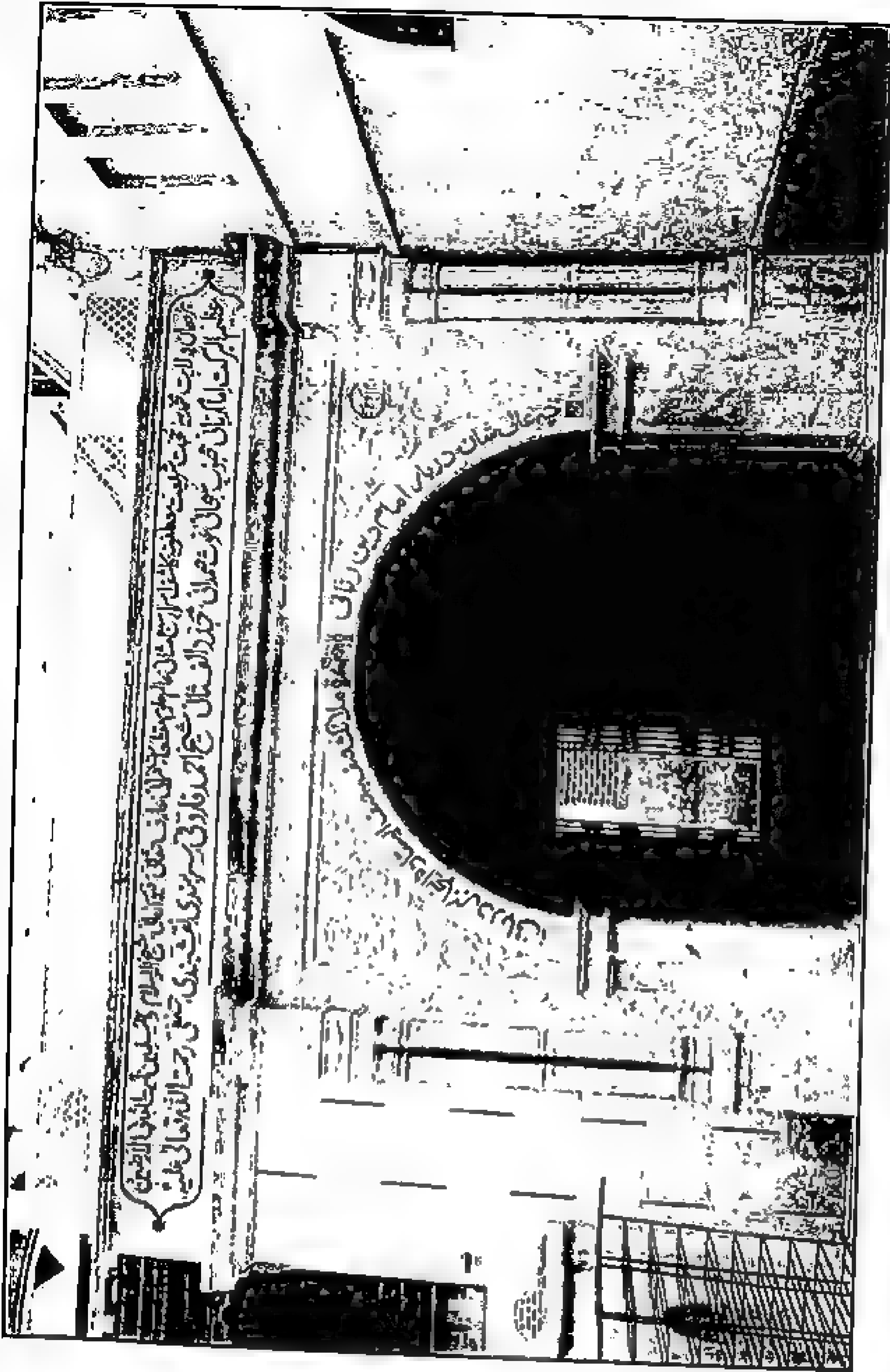
روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
دوسرا دروازہ
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
(م۔ ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴ء)
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



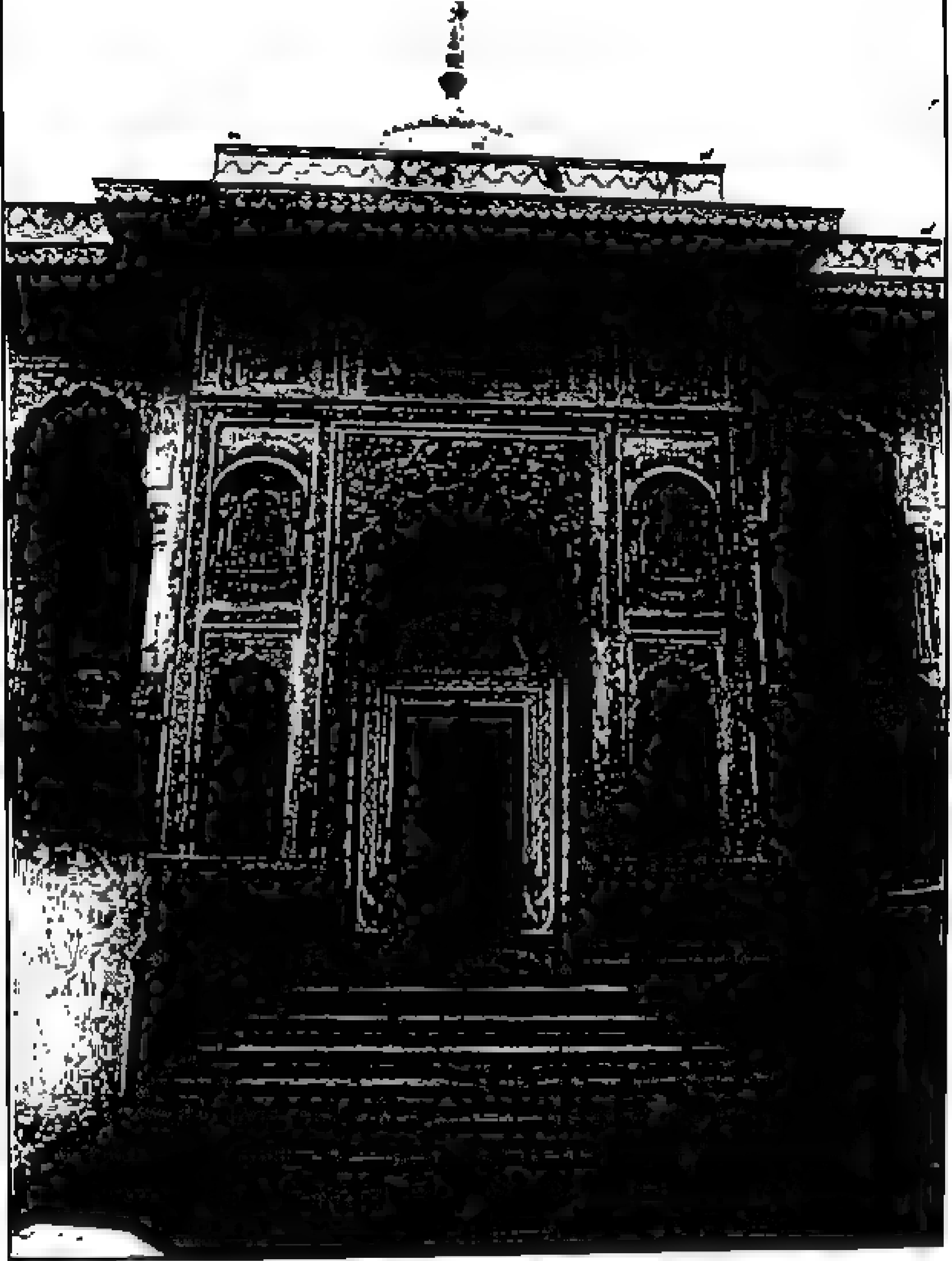
روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



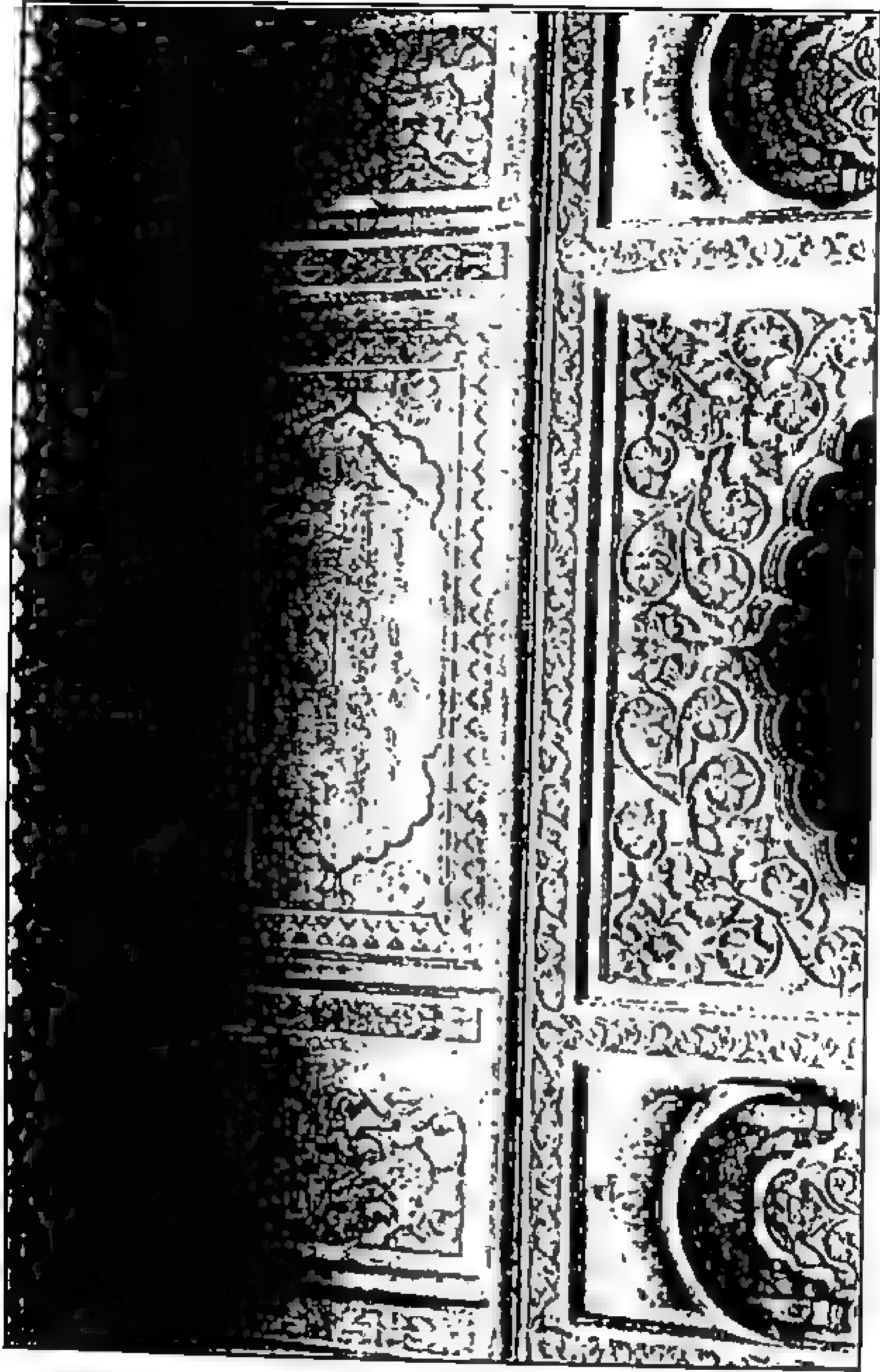
روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی

تیسرا دروازہ

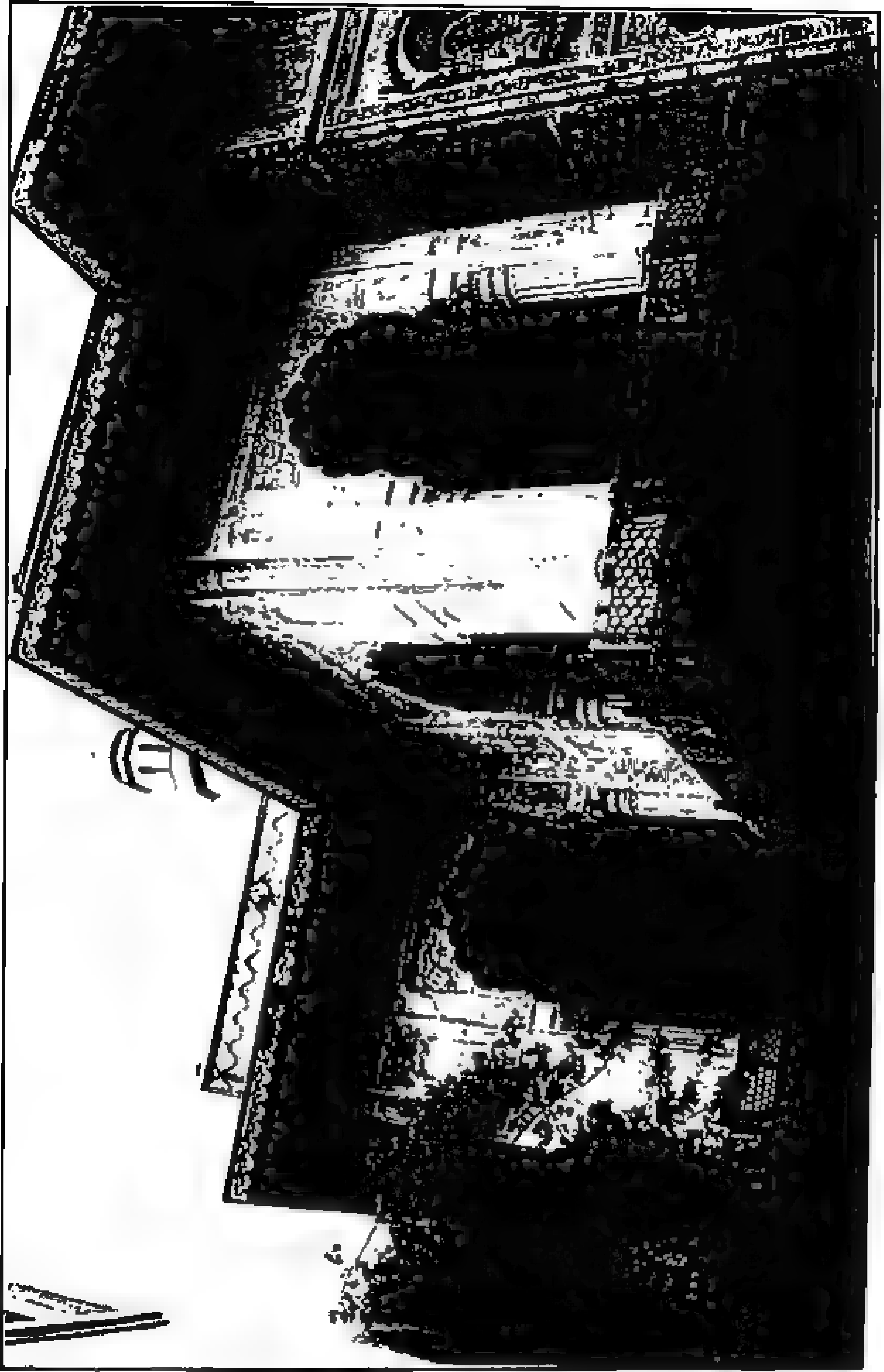
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



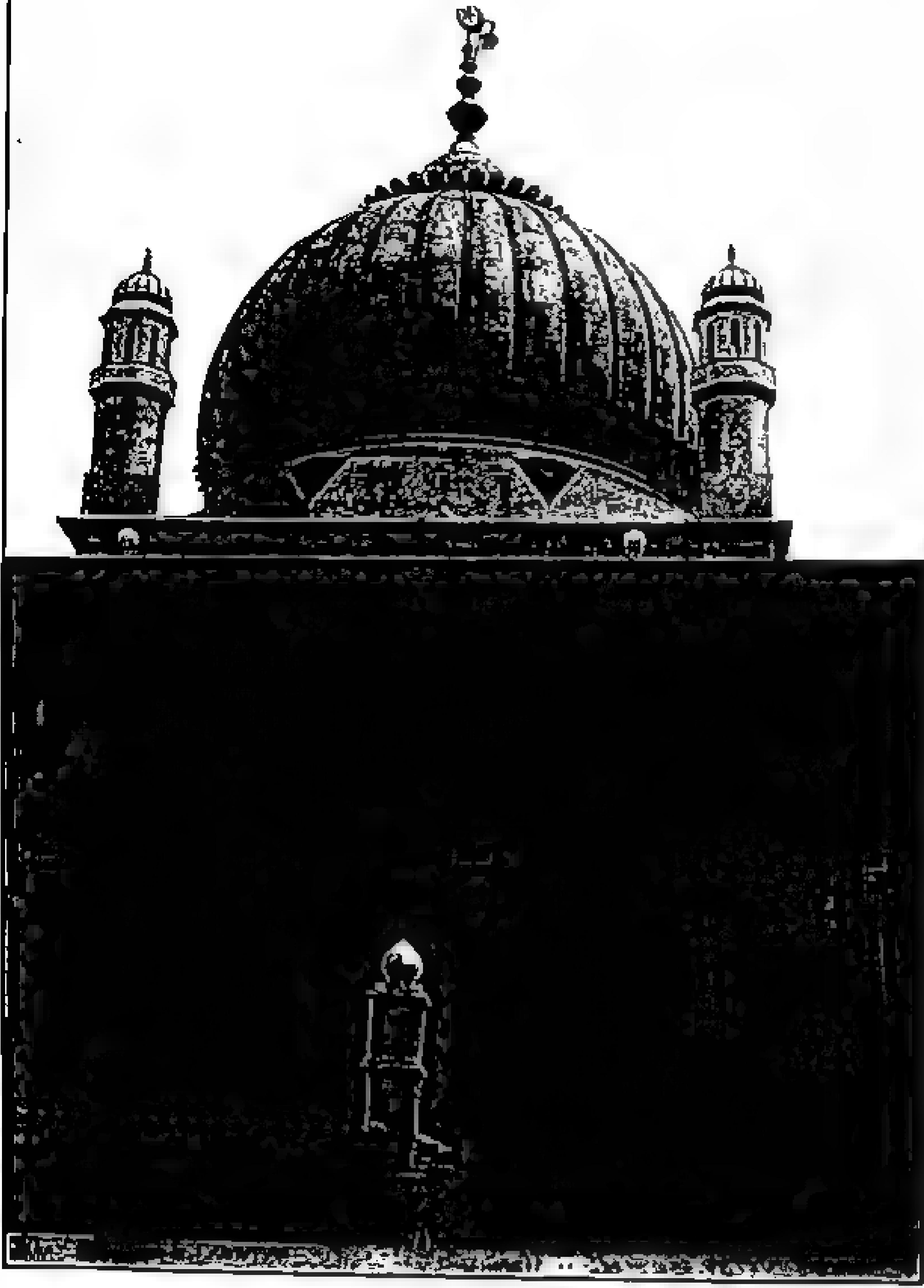
روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
نوتعمیر شدہ عمارت
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



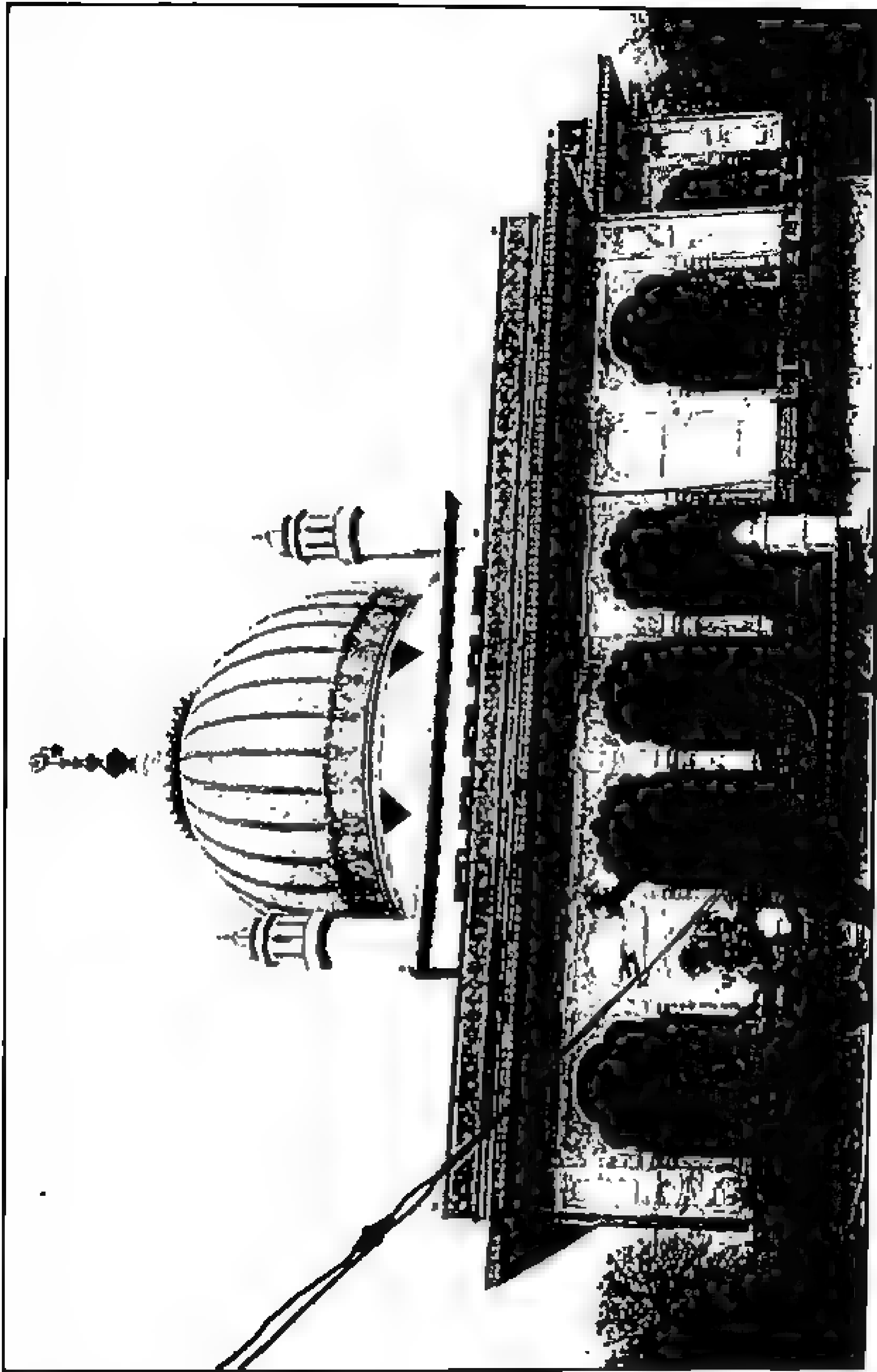
روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
نو تعمیر شدہ عمارت کی بالائی محراب
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
نئی تعمیر شدہ عمارت مغرب سے
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

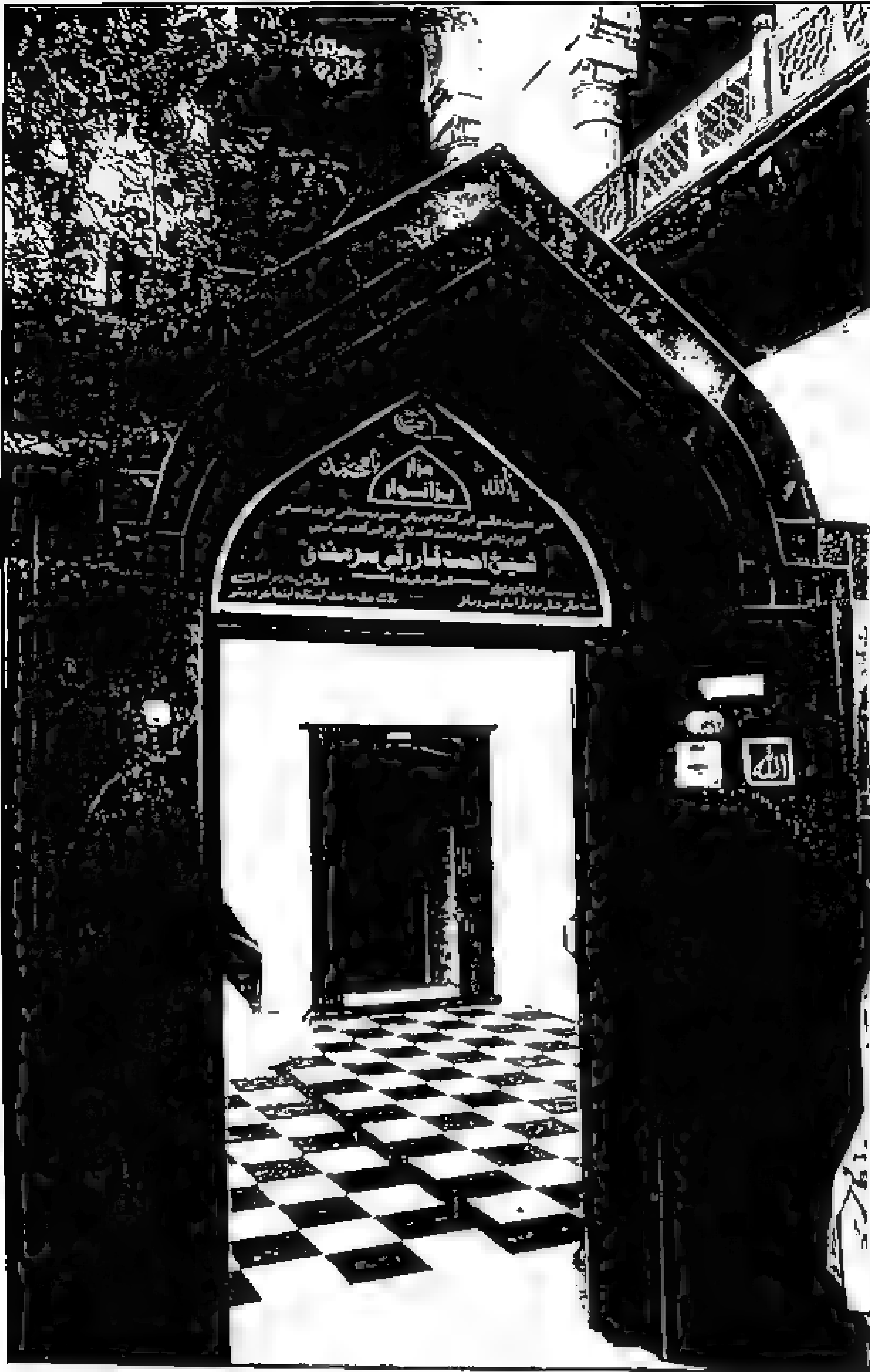


روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

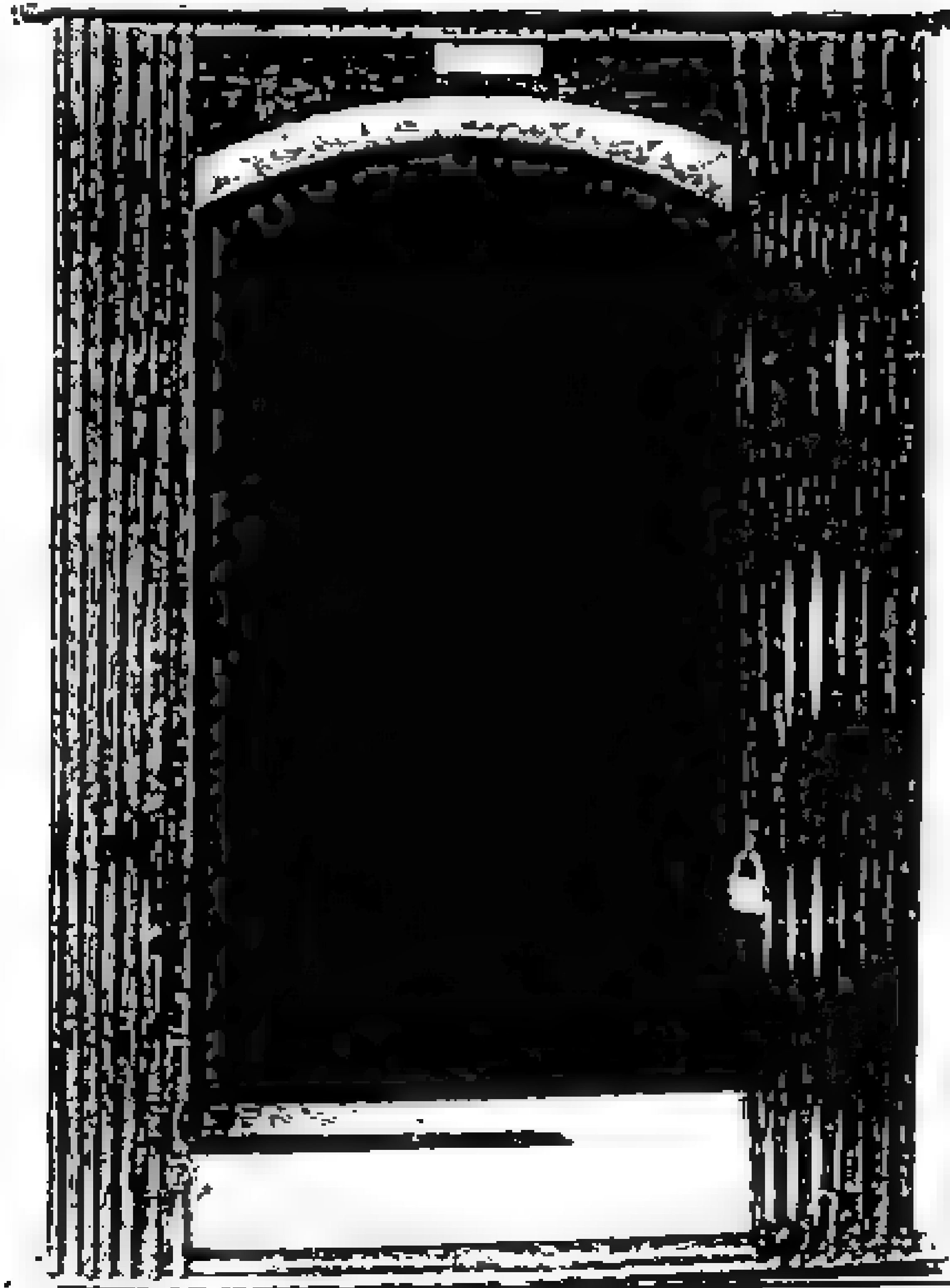


روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی

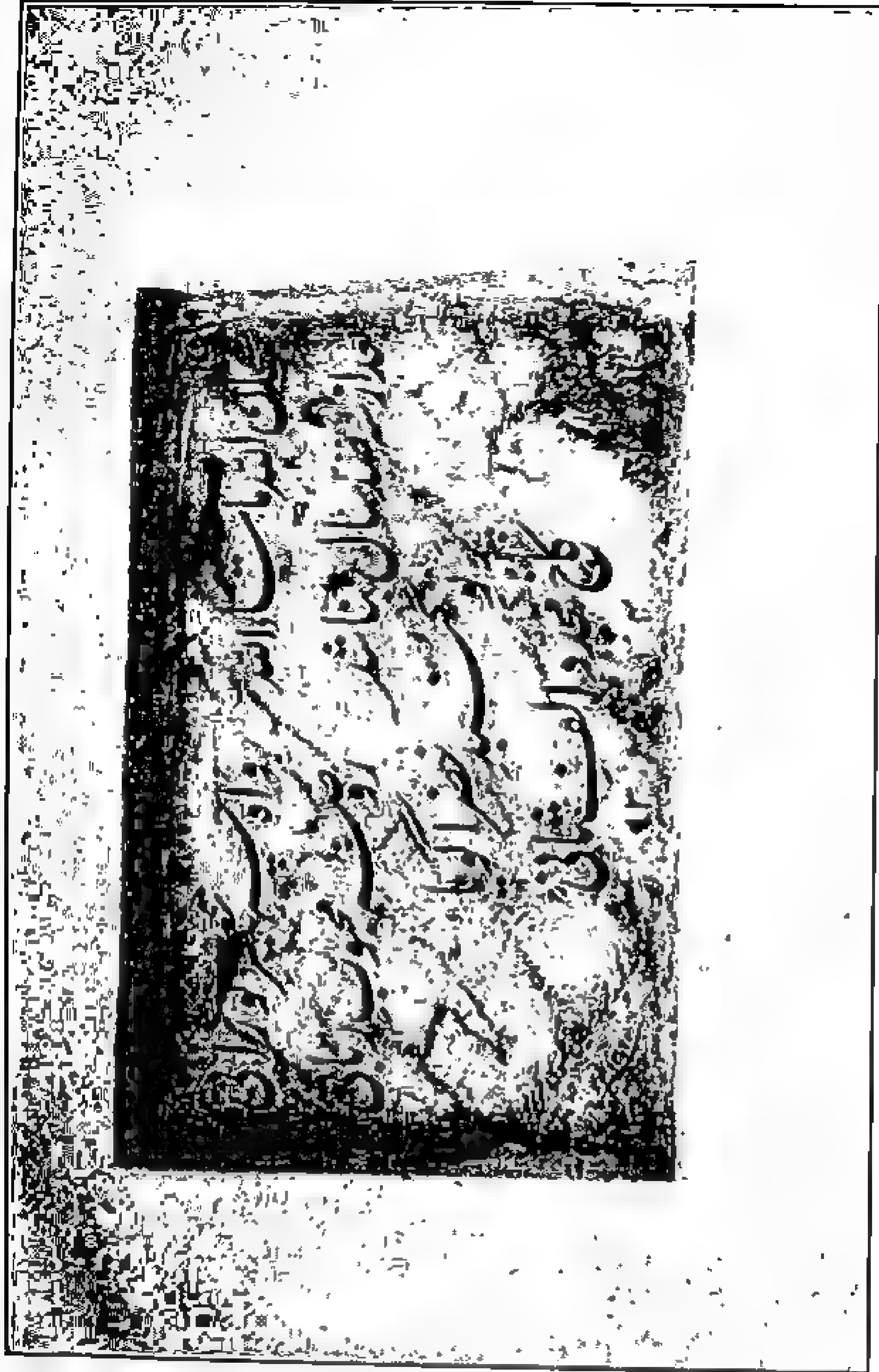
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
درگاہ شریف کا چوتھا دروازہ
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
درگاہ شریف کا پانچواں دروازہ
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



قطعہ تاریخ تعمیر روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

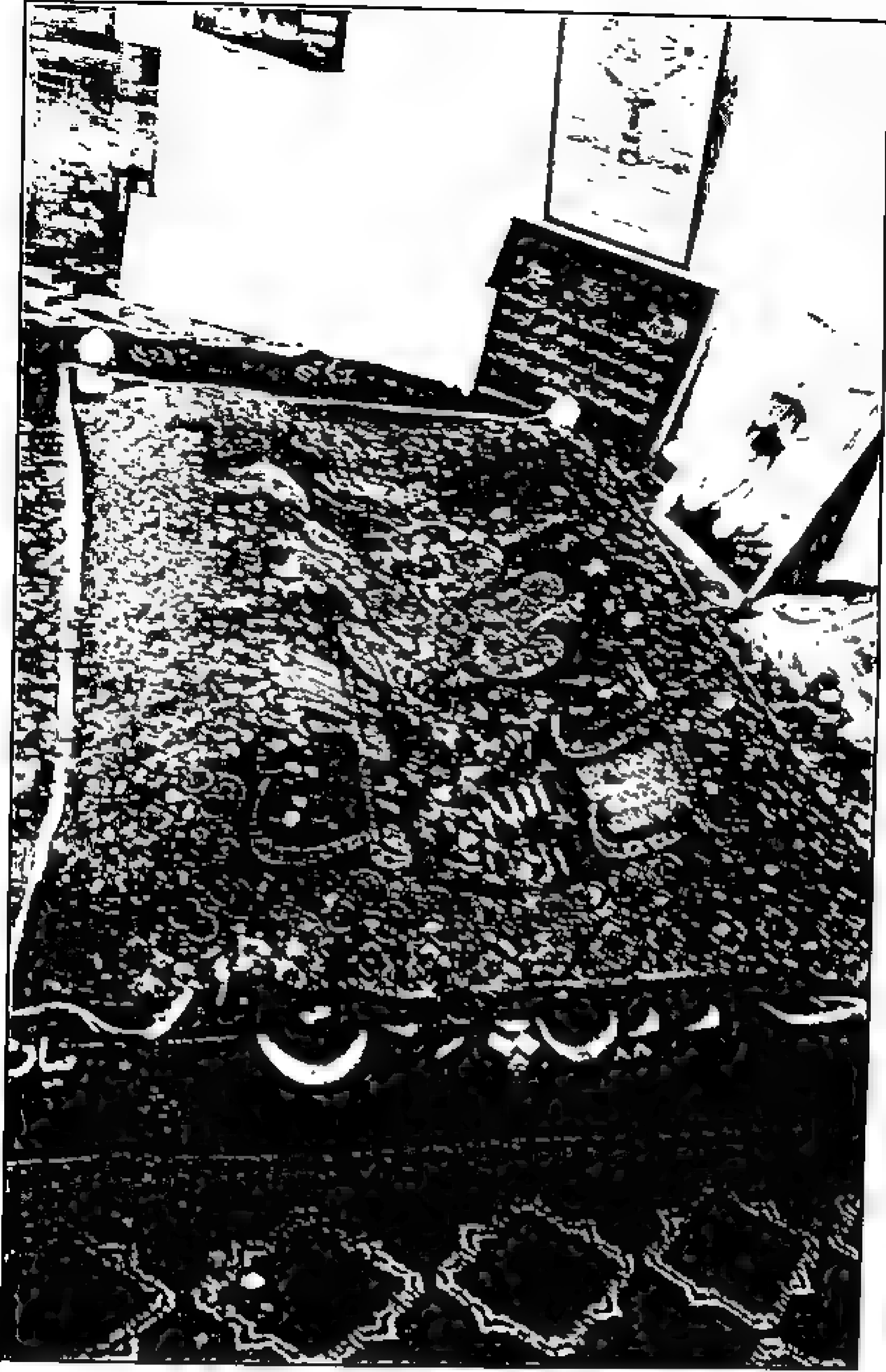
Marfat.com



مزارات مبارکہ حضرت مجدد الف ثانی وخواجہ محمد صادق
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مرقد انور حضرت مجدد الف ثانی
(م۔ ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴ء)
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

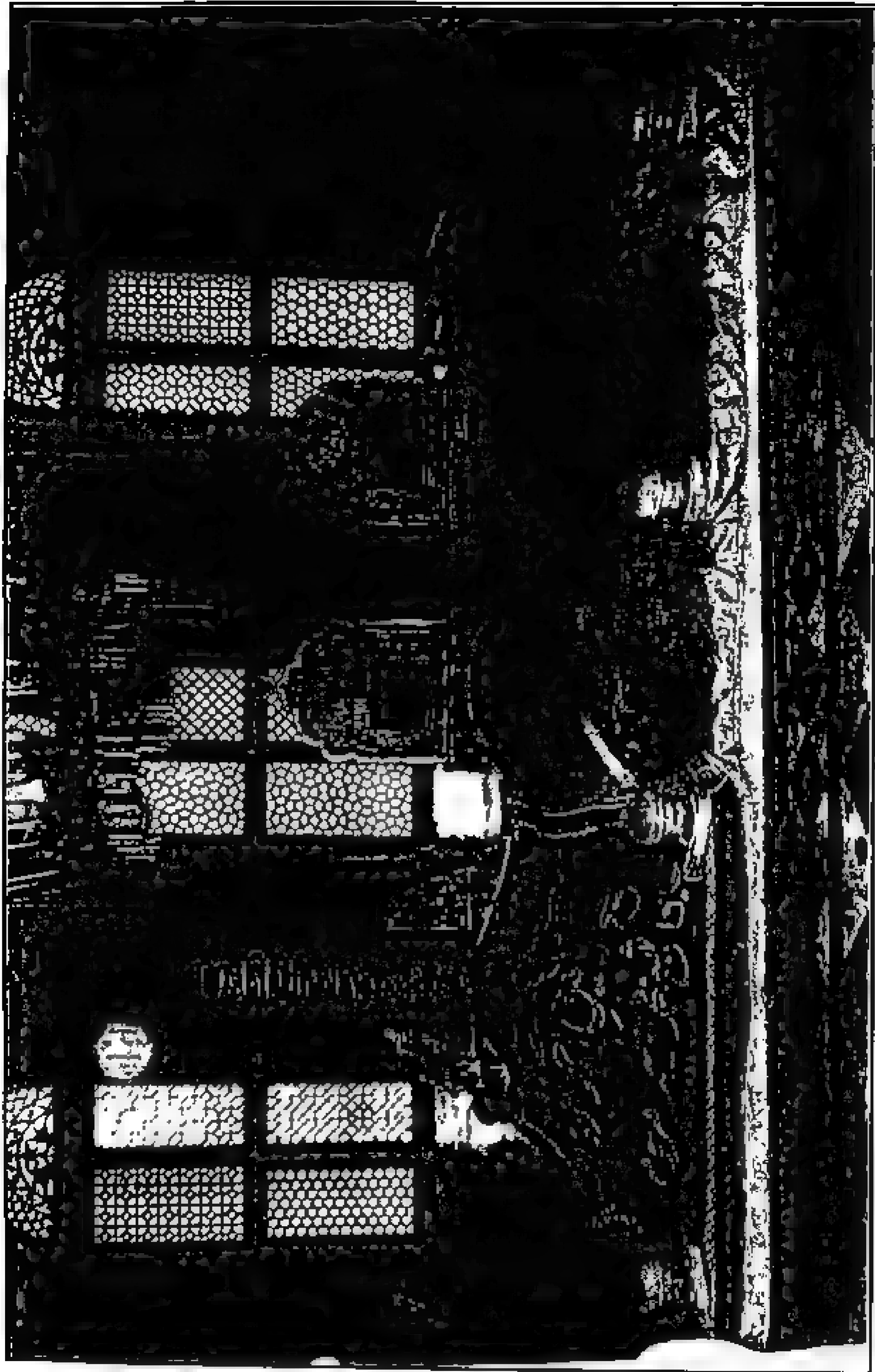


مزارات مبارکہ

خواجہ محمد صادق (م۔ سنہ ۱۰۲۵ھ/ ۱۶۱۶ء) خواجہ محمد سعید (م۔ سنہ ۱۰۷۰ھ/ ۱۶۵۰ء)

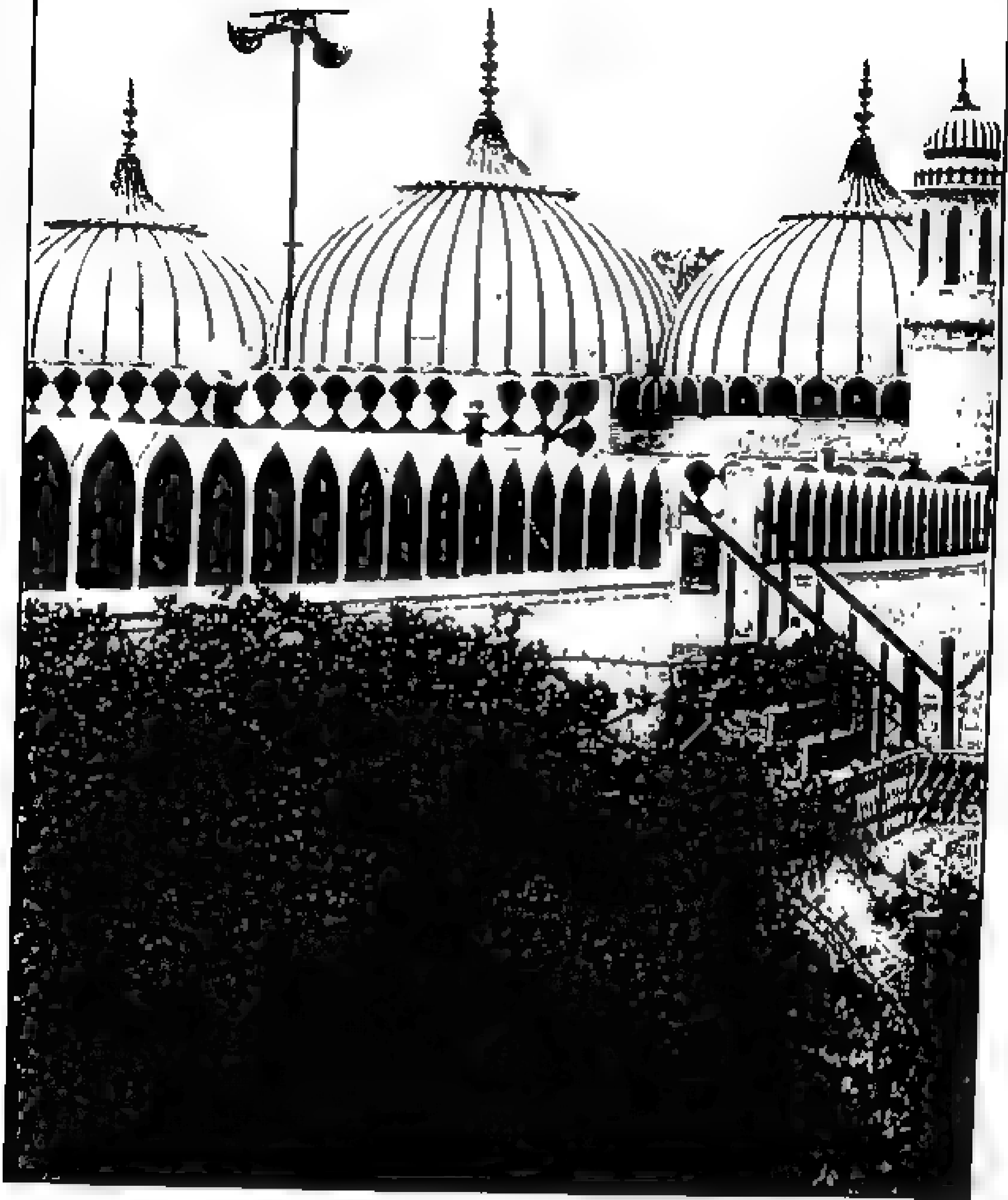
فرزندان گرامی حضرت مجدد الف ثانی

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مزاراتِ پُر انوار

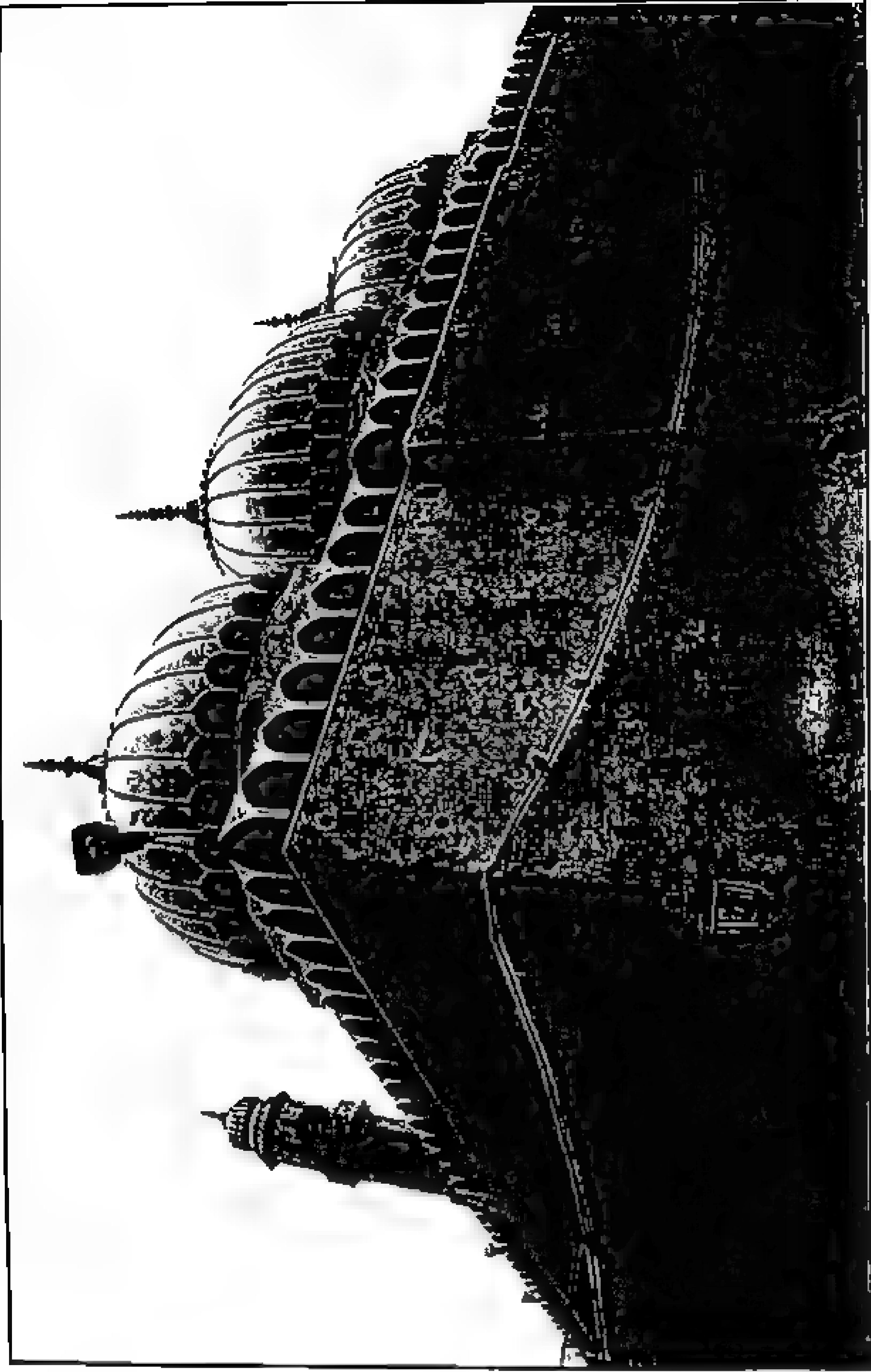
حضرت مجدد الف ثانی (م۔ ۱۰۳۴ھ/ ۱۶۲۴ء) خواجہ محمد صادق (م۔ ۱۰۲۵ھ/ ۱۶۱۶ء)
خواجہ محمد سعید (م۔ ۱۰۷۰ھ/ ۱۶۵۰ء) نوتعمیر شدہ بالائی منزل
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مسجد شریف

روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی......ایک منظر

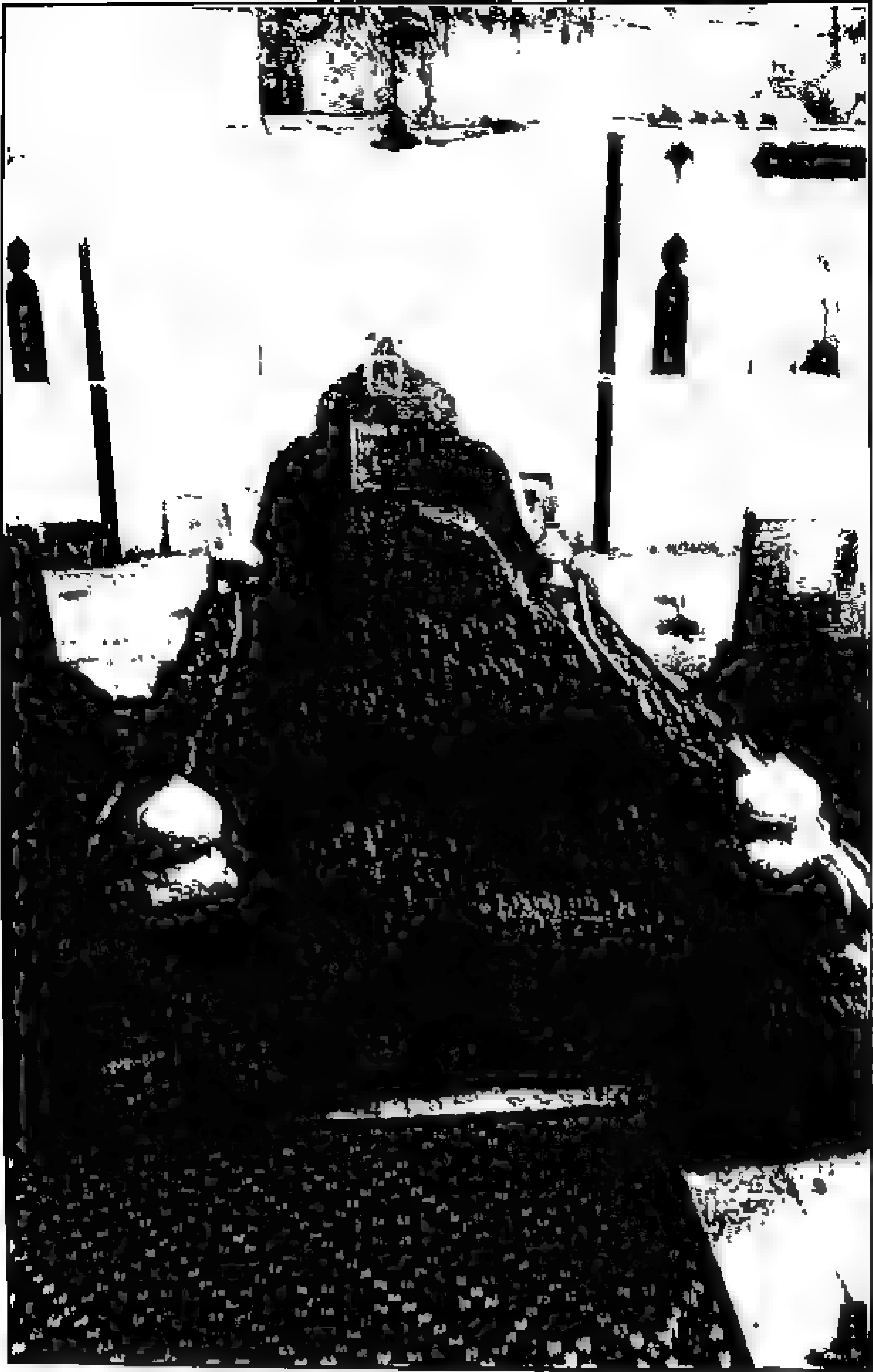
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مسجد شریف
روضہ شریف حضرت مجدد الف ثانی......نوتعمیر شدہ بالائی منزل سے
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مقبرہ شریف حضرت خواجہ محمد معصوم
(م۔ ۱۰۷۹ھ/۱۶۶۸ء) فرزند و جانشین حضرت مجدد الف ثانی
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مزارِ پُر انوار حضرت خواجہ محمد معصوم

(م ۱۰۷۹ھ/ ۱۶۶۸ء) فرزند و جانشین حضرت مجدد الف ثانی، اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ جن کا مرید تھا۔ آپ کی قبر کے پہلو میں آپ کے صاحبزادے خواجہ محمد صبغۃ اللہ اور پوتے خواجہ محمد ہادی بھی مدفون ہیں (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

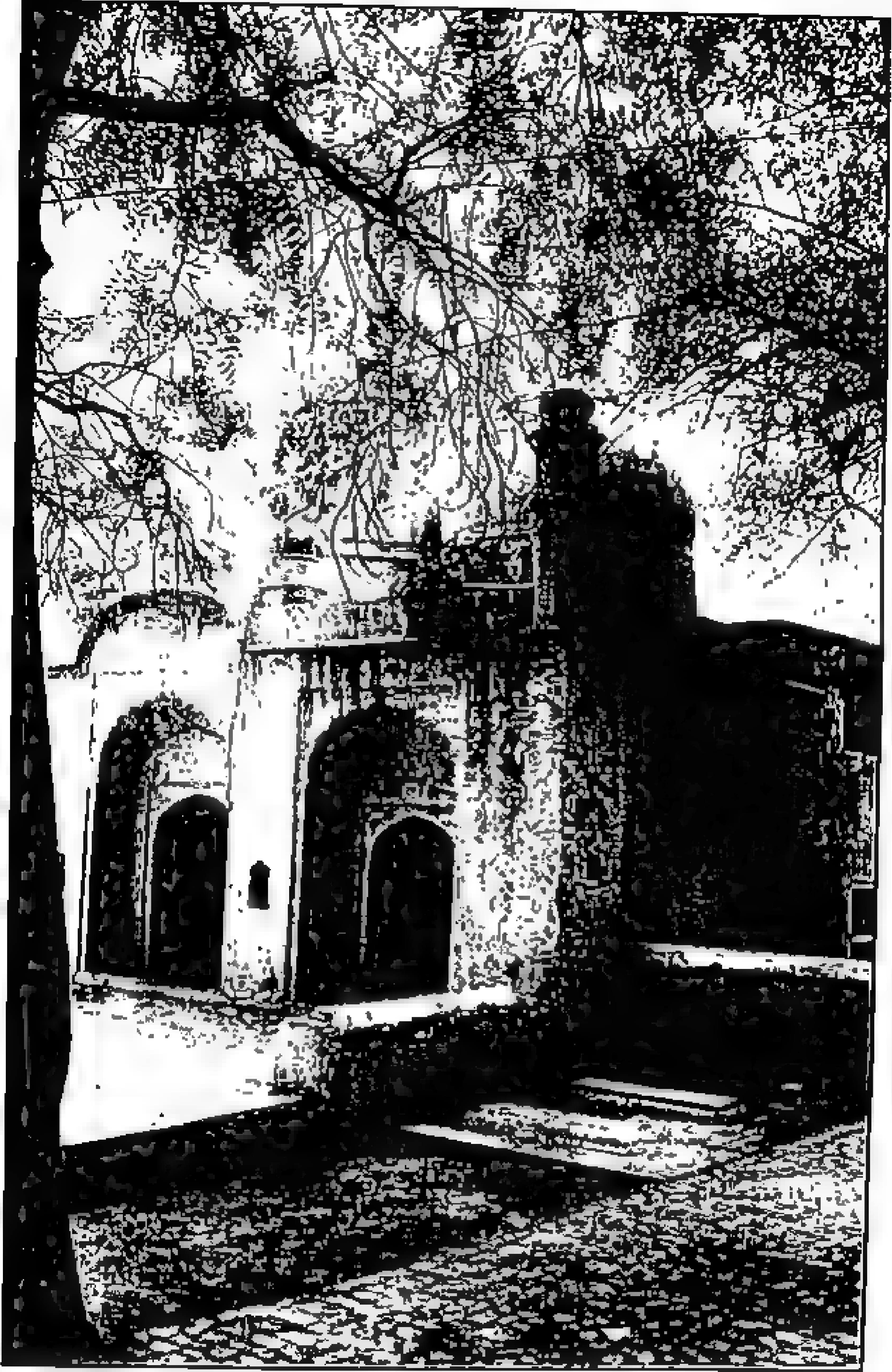


مقبرہ شریف
خواجہ محمد صدیق فرزند خواجہ محمد معصوم
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

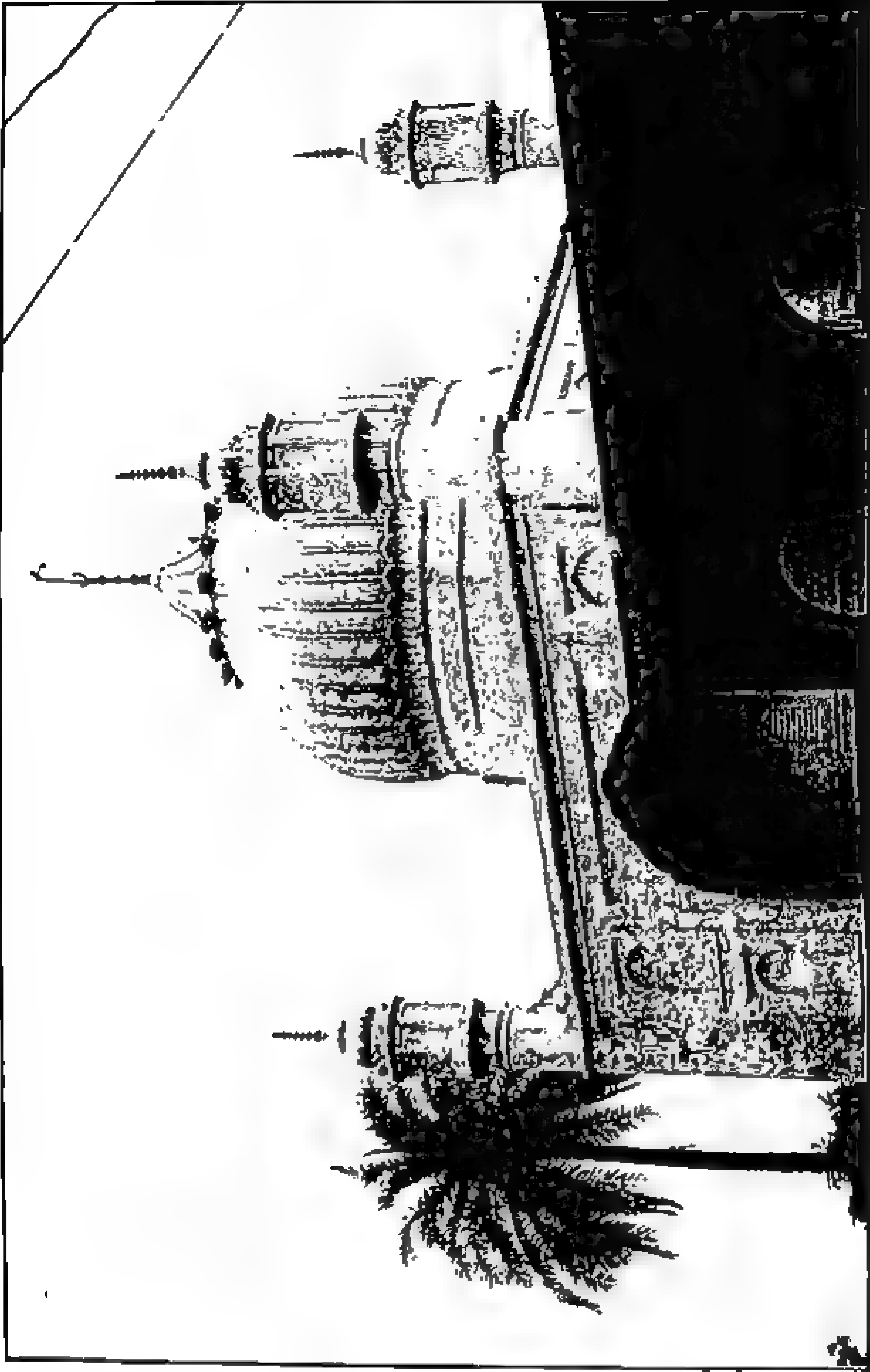


مزار مبارک حضرت خواجہ محمد صدیق

(م سنہ ۱۱۳۰ھ / ۱۷۱۷ء) فرزند خواجہ محمد معصوم جو اٹھارہ سال کی عمر میں "ولایت احمدی" سے
سرفراز ہوئے شاہ دہلی فرخ سیر جن کے مرید تھے (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



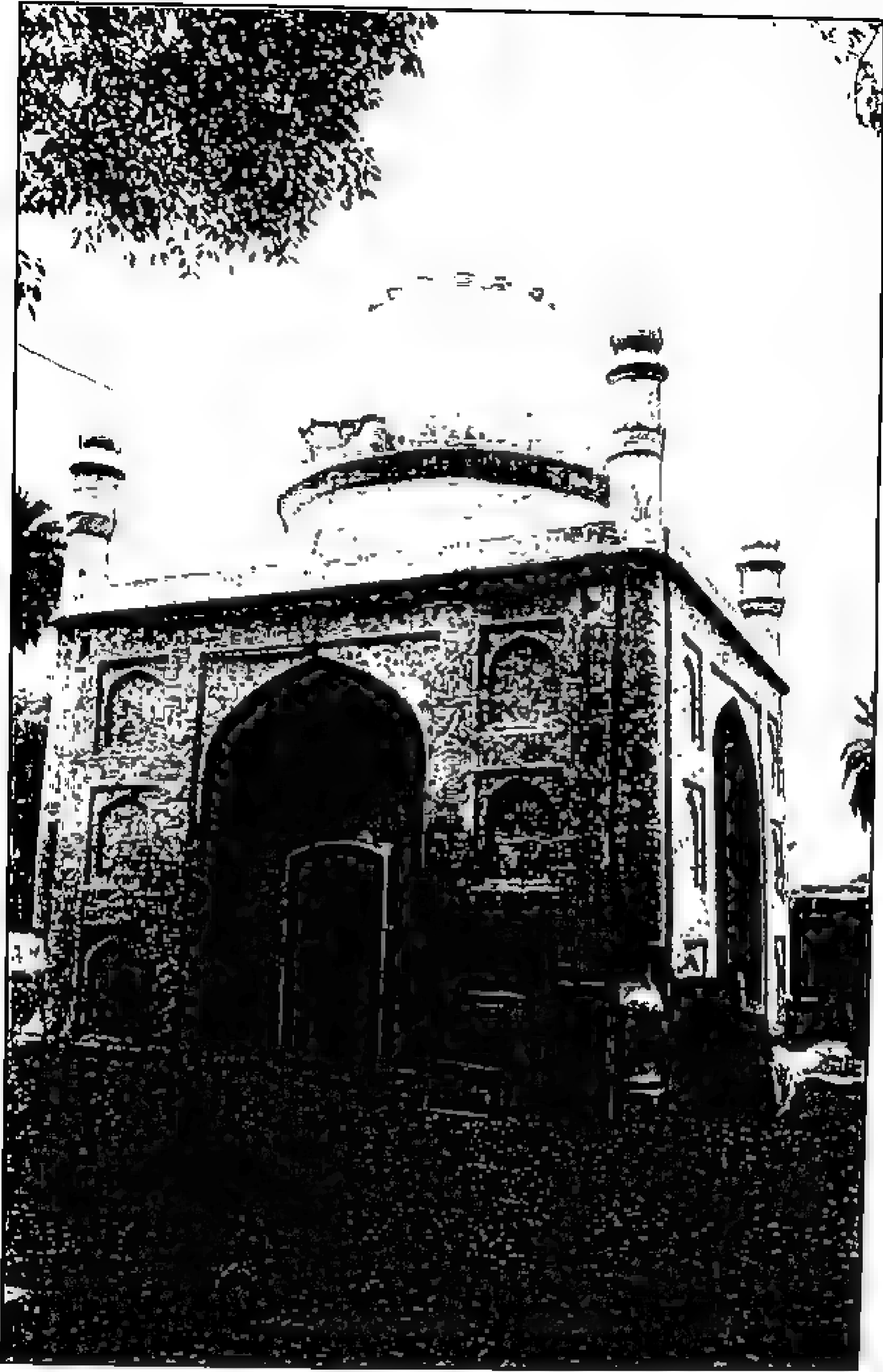
مسجد شریف، مقبرہ خواجہ محمد صدیق
(م سنہ ۱۱۳۰ھ / ۱۷۱۷ء)
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



مقبرہ شریف خواجہ سیف الدین

(م سنہ ۱۰۹۶ھ/۱۶۸۶ء) فرزند خواجہ محمد معصوم جنہوں نے دہلی میں اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کو منازل سلوک طے کرائے

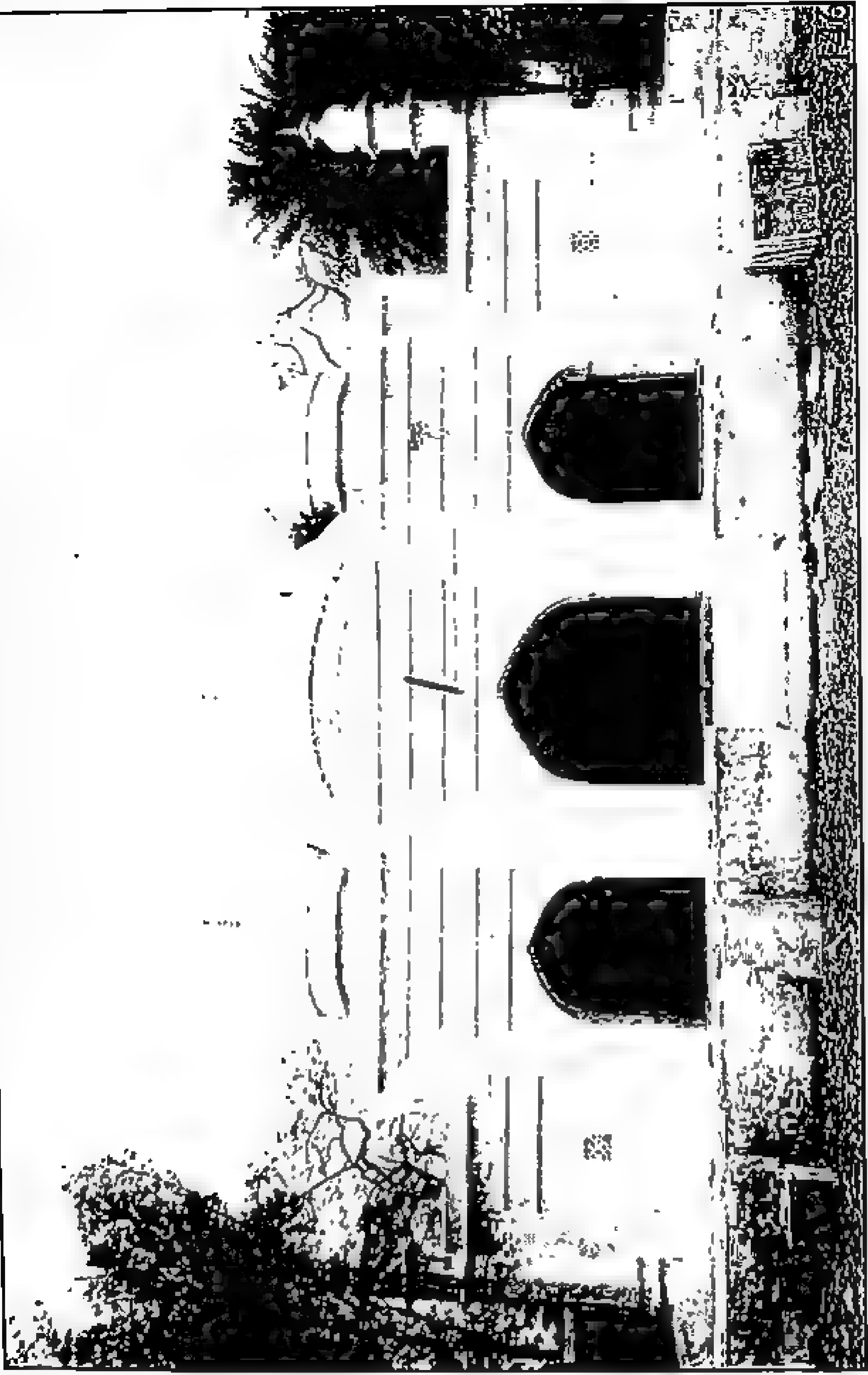
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



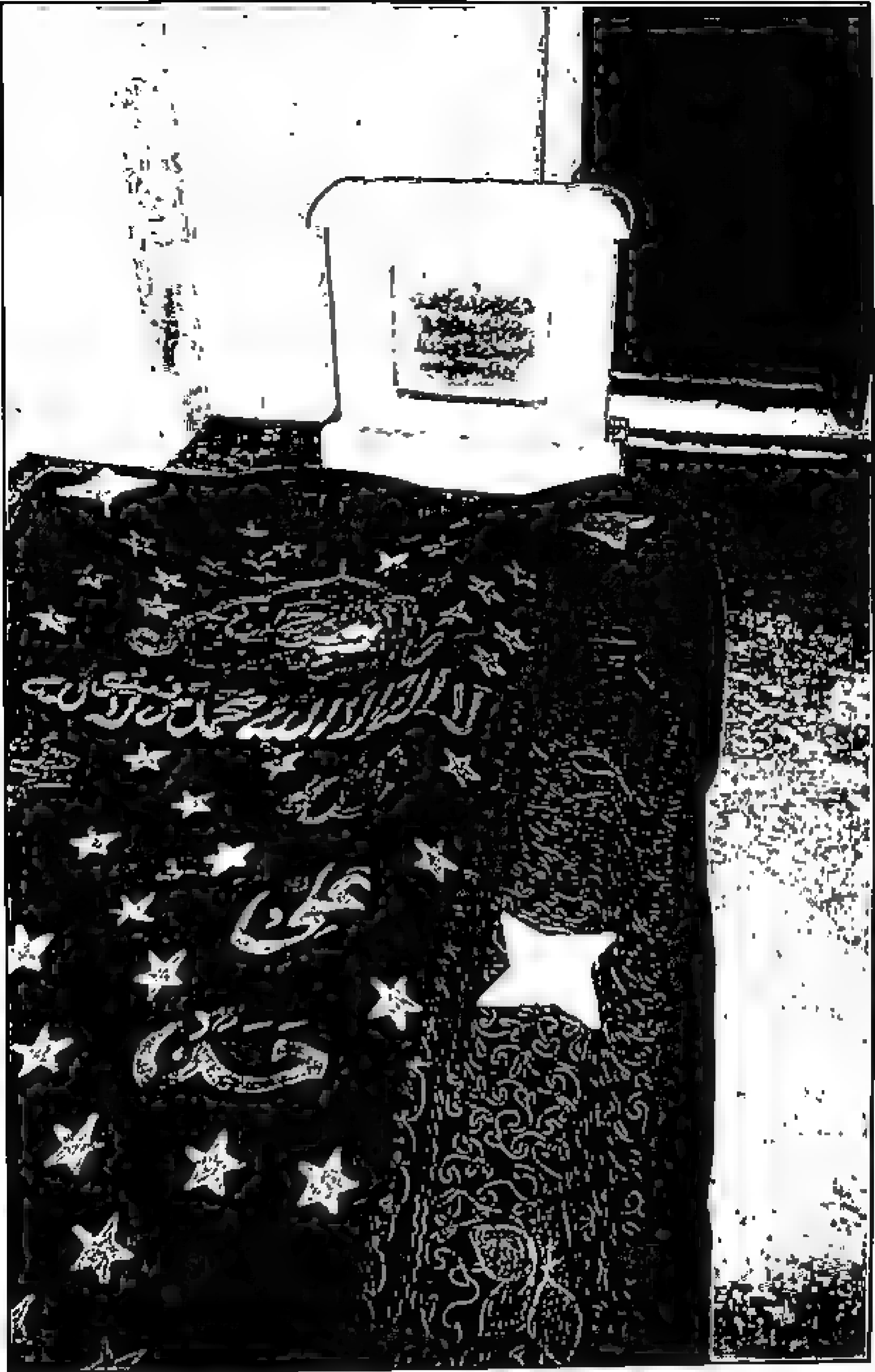
مقبرہ شریف حضرت خواجہ محمد زبیر

(م۔ ۱۱۵۳ھ/ ۱۷۴۰ء) بن شیخ ابوالعلٰی (م۔ ۱۱۰۶ھ/ ۱۶۹۴ء) بن خواجہ محمد نقشبند (م۔ ۱۱۱۴ھ/ ۱۷۰۲ء) بن خواجہ محمد معصوم (م۔ ۱۰۷۹ھ/ ۱۶۶۸ء) شاہان ہند جن کی خدمت میں خادمانہ حاضر ہوتے تھے۔ (سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

Marfat.com



مسجد شریف، مقبرہ خواجہ محمد زبیر
(م۔ ۱۱۵۳ھ/۱۷۴۰ء)
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

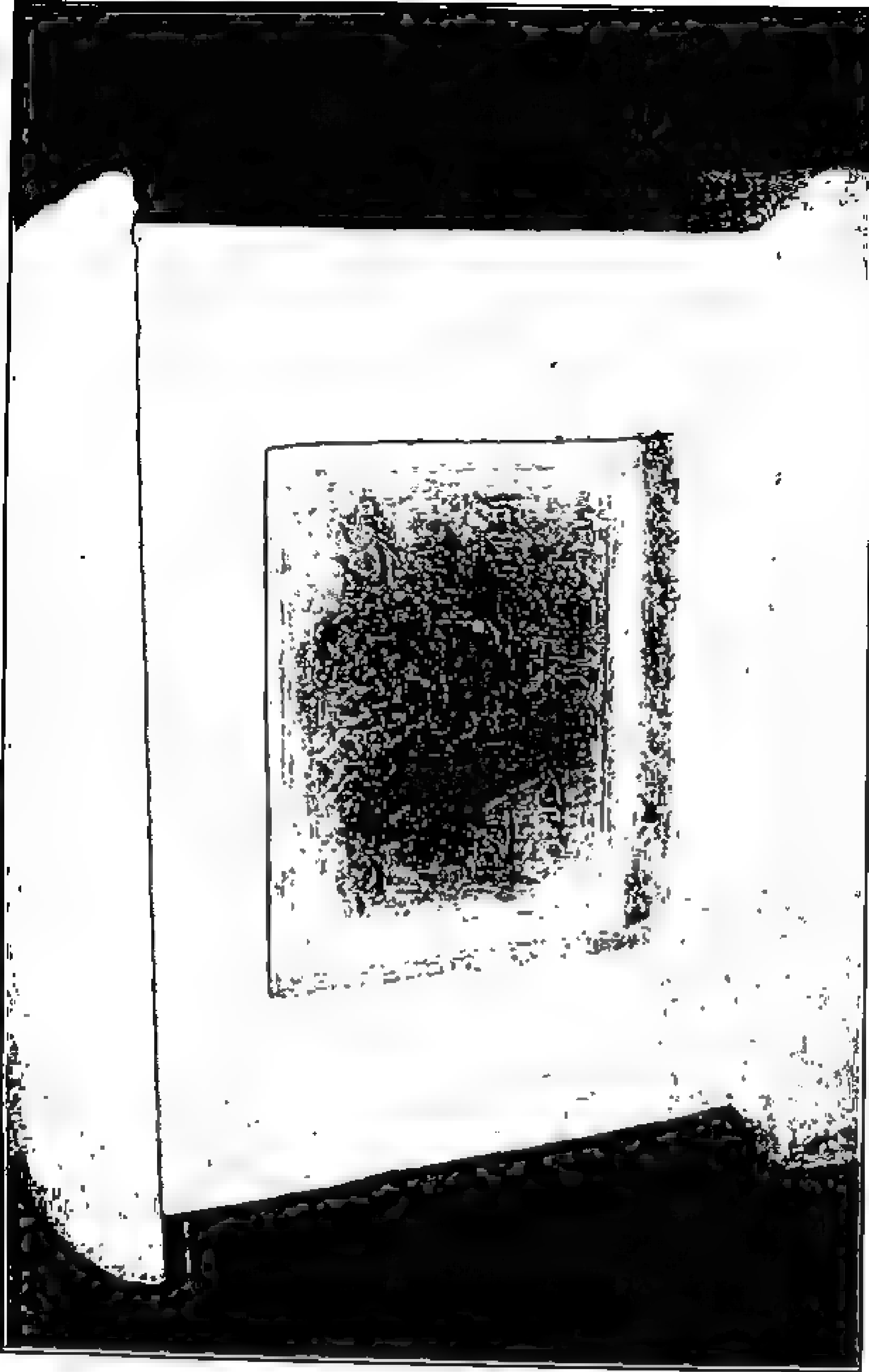


مزار مبارک حضرت خواجہ محمد فرخ

(م ۔ سنہ ۱۱۱۸ھ/ ۱۷۰۶ء) بن خواجہ محمد سعید (م سنہ ۱۰۷۰ھ/ ۱۶۵۰ء) بن حضرت مجدد الف ثانی

(م ۔ سنہ ۱۰۳۴ھ/ ۱۶۲۴ء)

(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)



کتبہ، حضرت خواجہ محمد فرخ
(م۔ ۱۱۱۸ھ/۱۷۰۶ء) فرزند خواجہ محمد سعید
(سرہند شریف، پنجاب، بھارت)

(۸)......پانی پت......ہریانہ

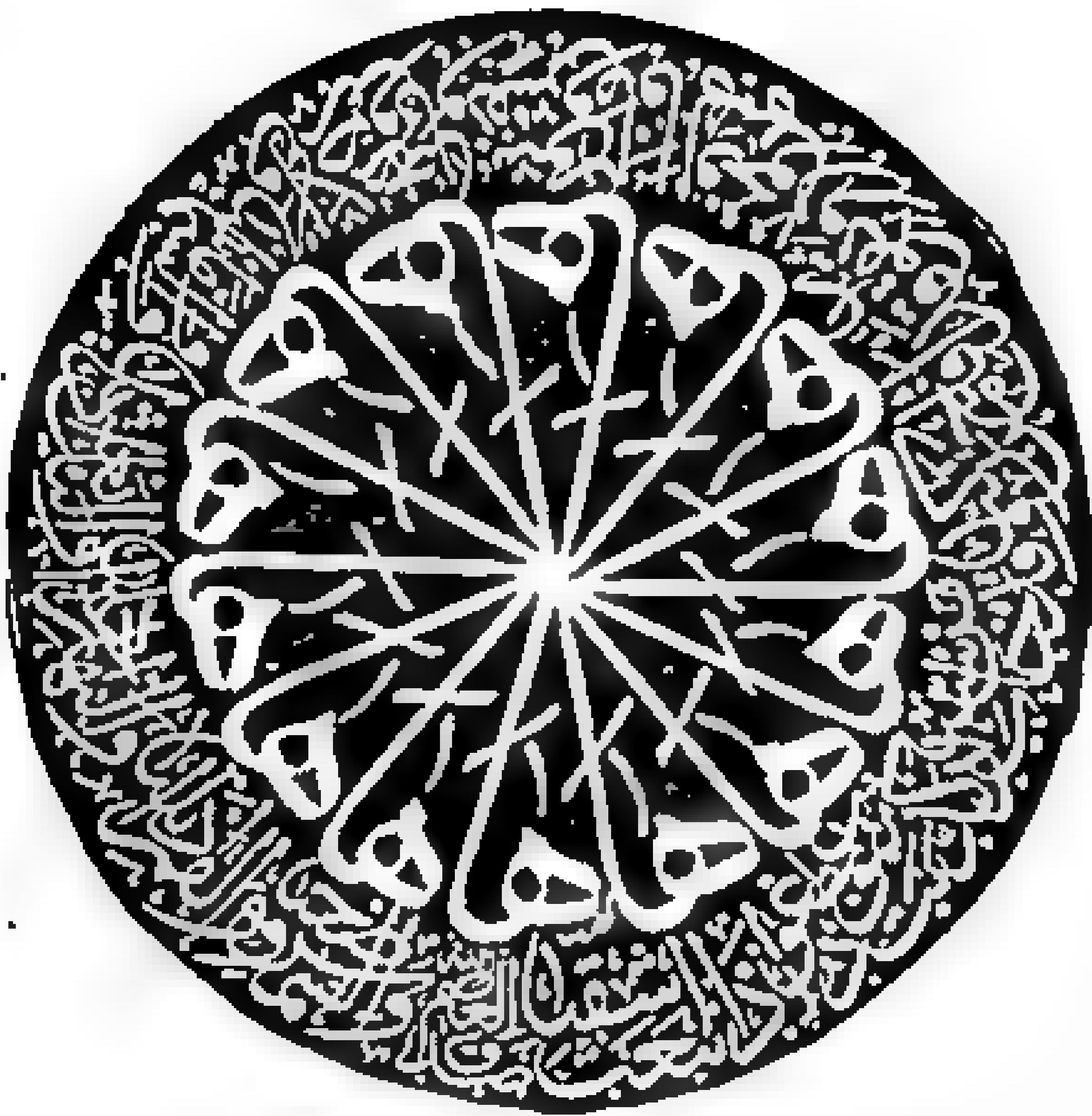


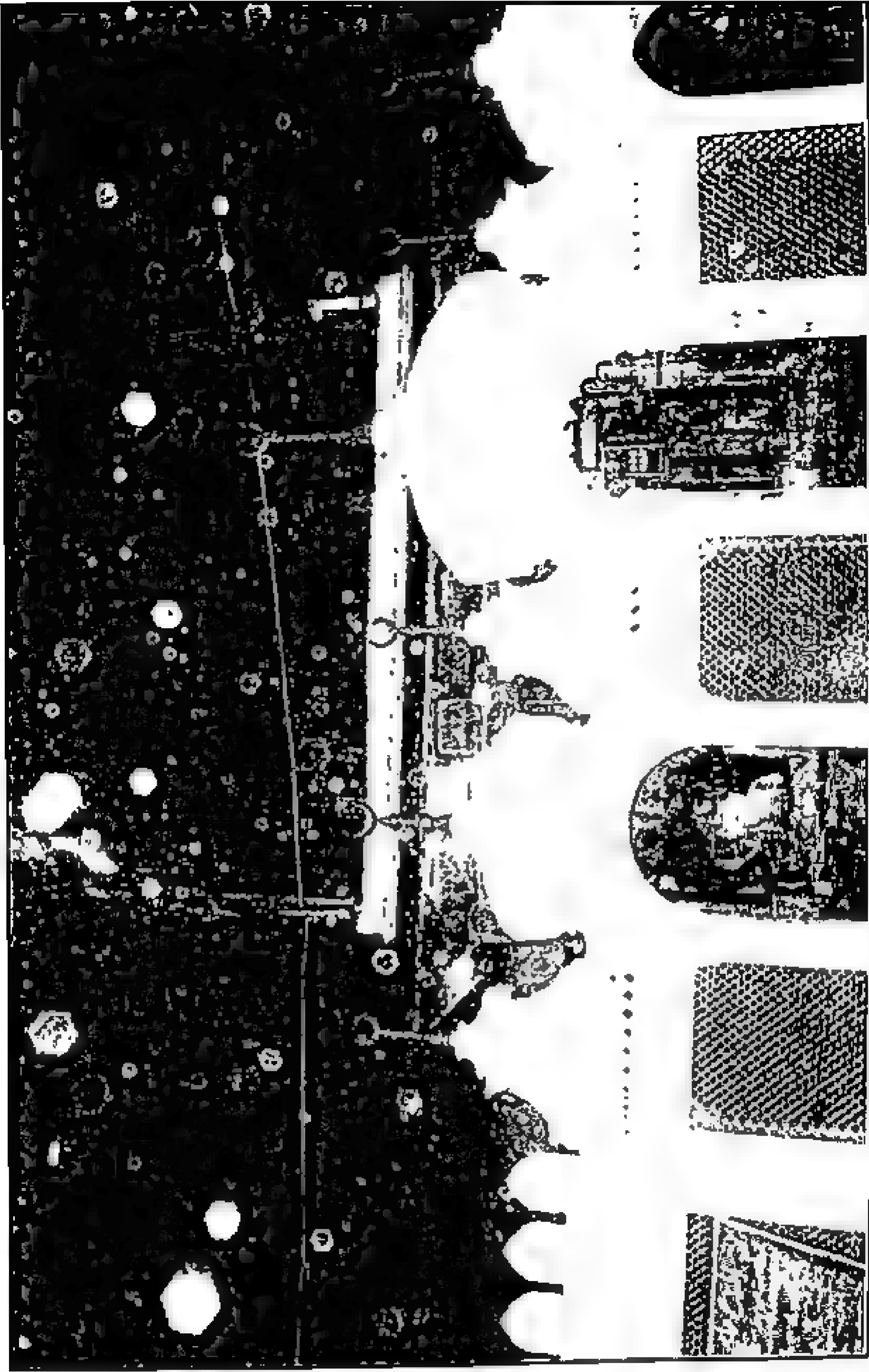
(درگاہ حضرت شرف الدین بوعلی قلندر)

(م۔ ۷۲۵ھ/ ۱۳۲۵ء)

اوست پیدا و نہاں و آشکار جلوہا کردست در ہر شئی نگار
ہوش در دم دار اے مرد خدا! یک نفس، یک دم مباش از حق جدا
نفی گرداں از دل خود ماسوا تانہ گنجد در دلت غیر از خدا
زنگ دل از صیقل لا پاک کن سینہ با تیغ محبت چاک کن

(شرف الدین بوعلی قلندر)





درگاہ شریف حضرت بوعلی شاہ قلندر
(م۔ ۷۲۵ھ / ۱۳۲۴ء)
(پانی پت، بھارت)



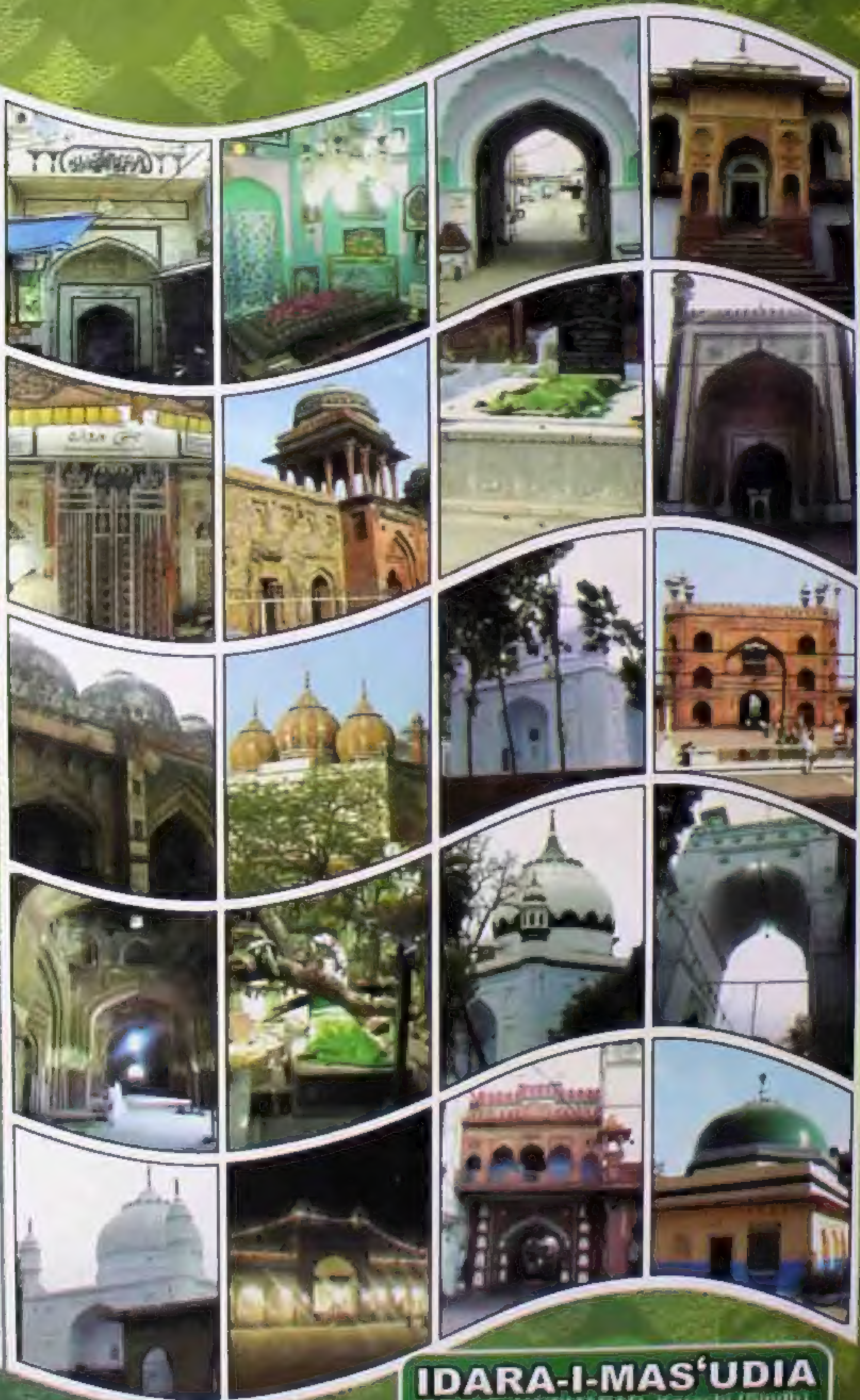
درگاہ شریف حضرت بوعلی شاہ قلندر
مزار شریف اور دالان
(پانی پت، بھارت)



مزار مبارک حضرت بو علی شاہ قلندر
(م۔ ۷۲۵ھ/ ۱۳۲۴ء)
(پانی پت، بھارت)

Marfat.com
Marfat.com

کتبہ اعراس اولیاء پانی پت
(پانی پت، بھارت)



IDARA-I-MAS'UDIA
6/2, 5-E, NAZIMABAD, Karachi (Sindh)
(Islamic Republic of Pakistan)
1427/2006